اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ
فرمان تاجدارِ ختمِ نبوت ﷺ

میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

عقیدۂ ختمِ نبوّت

بزبان تاجدارِ ختمِ نبوّت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم





مؤلف
حضرت علامہ مفتی محمد امین نقشبندی نوری دامت برکاتہم العالیہ
پرنسپل جامعہ عرفان القرآن الحبیب سٹی گوجرہ

فرمان تاجدارِ ختم نبوت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ

میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

عقیدہ ختمِ نبوّت

بزبان

تاجدارِ ختمِ نبوّت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مؤلف

حضرت علامہ مفتی محمد امین نقشبندی نوری دامت برکاتہم العالیہ

پرنسپل جامعہ عرفان القرآن الحبیب سٹی گوجرہ

سیالوی پبلی کیشنز

غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

0344-0331-4466549, 0309-9326794

0313-5566549, 0305-8996897

عقیدۂ ختمِ نبوّت

بزبان تاجدارِ ختمِ نبوّت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم



مؤلف

حضرت علامہ مفتی محمد امین نقشبندی نوری دامت برکاتہم العالیہ

پرنسپل جامعہ عرفان القرآن الحبیب سٹی گوجرہ

سیالوی پبلی کیشنز

غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

0344-0331-4466549
0309-9326794
0305-8996897
0313-5566549

ادارہ نے حتی المقدور کتاب میں تصحیح کی کوشش کی ہے تاہم پھر بھی قارئین کرم کو کہیں بھی کسی قسم کی غلطی نظر آئے تو ادارے کو ضرور مطلع فرمائیں۔ ادارہ

تقریظ

ڈاکٹر محمد عابد نعمان شامی
ابریشم انٹرنیشنل

الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ

عقیدہ ختمِ نبوت اسلام کا وہ مرکزی اور محوری عقیدہ ہے جس پر دینِ اسلام کی بنیاد قائم ہے۔ یہ عقیدہ نہ صرف خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام و مرتبہ کی رفعت کا مظہر ہے بلکہ امت مسلمہ کی فکری وحدت اور ایمانی استحکام کا سنگِ میل بھی ہے۔

اللہ جل مجدہٗ نے قرآن مجید میں اس عقیدے کو انتہائی واضح انداز میں بیان فرمایا:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ (سورۃ الاحزاب:40)

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے۔

نبی مکرم، شفیعِ معظم، جانِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے متعدد فرامین میں اس عقیدے کو انتہائی صراحت کے ساتھ بیان فرمایا۔ صحیح بخاری کی ایک روایت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

نبی مکرم، شفیعِ معظم، جانِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے متعدد فرامین میں اس عقیدے کو انتہائی صراحت کے ساتھ بیان فرمایا۔ صحیح بخاری کی ایک روایت میں آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''لَا نَبِيَّ بَعْدِي''(صحیح البخاری:3455)

''میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا''۔

جانِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبوت کے سلسلے کو ایک خوبصورت عمارت سے تشبیہ دی جس میں تمام انبیاء علیہم السلام کی مثال اس عمارت کے مختلف حصوں کی ہے، فرمایا:

''مثلي ومثل الأنبياء كمثل رجل بنى داراً فأحسنها وأكملها إلا موضع لبنة، فجعل الناس يدخلونها ويعجبون منها ويقولون: هلّا وضعت هذه اللبنة؟ فأنا اللبنة، وأنا خاتم النبيين''

(صحيح البخاري: 3535)

''انبیاء کرام میں میری مثال ایسی ہے کہ ایک شخص نے بڑا حسین وجمیل اور کامل ومکمل محل بنایا مگر اس میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی۔ لوگ اس محل کے گرد گھومتے، اس کی عمدگی پر تعجب کرتے اور کہتے: یہاں ایک اینٹ کیوں نہیں لگائی گئی؟ میں وہ آخری اینٹ ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں''۔

یہ احادیث مبارکہ اس حقیقت کو غیر مبہم انداز میں واضح کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نہ کوئی نبی آئے گا اور نہ ہی کوئی نئی شریعت نازل ہوگی۔

ان حالات میں، جب عقیدہ ختم نبوت پر مختلف فکری اور عملی حملے کیے جارہے ہیں، مفتی محمد امین نقشبندی حفظہ اللہ کی کتاب "عقیدہ ختم نبوت بزبان تاجدارِ ختم نبوت" ایک خوبصورت علمی خدمت ہے۔ اس کتاب میں مصنف نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاداتِ عالیہ کو 402 احادیث کی شکل میں جمع کیا ہے جو ختم نبوت کے عقیدے کی وضاحت کرتی ہیں۔

کتاب کا اسلوب سادہ اور عام فہم ہے جو ہر طبقے کے قارئین کے لیے موزوں

ہے۔اس کتاب میں احادیث کوان کے اصل ماخذ کے ساتھ جمع کرنا ایک عمدہ کاوش ہے۔

احادیث کوعربی عبارت سے مزین کرنے کے بعدآسان ترجمے کے ساتھ لکھا گیاہے۔بعض احادیث صراحۃً جبکہ بعض کنایۃً عقیدہ ختم نبوت کا ببانگ دہل اعلان کرتی نظرآتی ہیں۔

مفتی محمدامین نقشبندی زیدعلمہ کواس علمی جدوجہد پرصمیمِ قلب سے مبارکباد۔ دعاہے کہ خدائےلم یزل ان کی اس کاوش کوشرفِ قبولیت عطافرماکر دنیاوآخرت میں بہترین صلہ عطافرمائے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔



تقریظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مفتی محمد سجاد حسین فیضی

بانی و مہتمم جامعہ فیضیہ شوکت اسلام

چک 322، چک شہزادہ ٹوبہ ٹیک سنگھ

عقیدہ ختم نبوت یعنی امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا اسلام کا اساسی اور بنیادی عقیدہ ہے جس کا منکر کافر ہے۔

قیامت سے پہلے تیس کے قریب ایسے دجال کذاب آئیں گے جو نبوت کا جھوٹا دعویٰ کریں گے۔غیب دان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زندگی میں فرما دیا تھا۔

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَبْعَثَ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ قَرِيْبٌ مِنْ ثَلٰثِيْنَ كُلُّهُمْ يَزْعَمُ اَنَّهٗ رَسُوْلُ اللهِ

عقیدہ ختم نبوت پر علماء ملت اسلامیہ کا اجماع قولی اور اجماع عملی ہے۔

ہر دور میں جھوٹے مدعیان نبوت کے خلاف علماء حق نے کتب لکھ کر عوام تک پہنچائیں۔

تاکہ سادہ لوح مسلمان ان کے دجل وفریب سے بچ سکیں، پیش نظر کتاب عقیدہ ختم نبوت بزبان تاجدار ختم نبوت معلومات ثمینہ کا بہترین خزینہ ہے مذکورہ موضوع پر جو استاذ العلماء عمدۃ المدرسین حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امین نقشبندی صاحب کے قلم کا ثمر جمیل ہے۔

قبلہ مفتی صاحب جہاں بہترین مصنف ہیں وہاں بہترین مدرس ہیں اور بہترین مبلغ ہیں اللہ پاک حضرت کے زور قلم میں اور برکت عطا فرمائے۔آمین

تقریظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مفتی حافظ بشیر احمد فردوسی گولڑوی
جامعۃ الفردوس حاصل پور ضلع بہاولپور

روایات میں آتا ہے کہ میری امت میں فتنے اس طرح گریں گے جس طرح آسمان سے بارش کے قطرے گرتے ہیں اس روایت کی روشنی میں جب ہم دیکھتے ہیں ہر روز نئے سے نئے فتنے جنم لے رہے ہیں اور ان تمام فتنوں میں بالخصوص جو سب سے بڑا فتنہ ہے وہ قادیانت کا ہے جنہوں نے عقیدہ ختم نبوت میں نقب زنی کی کیونکہ ان کی پشت پناہی سامراجی قوتیں کر رہی ہیں جس کی وجہ سے یہ فتنہ روز بروز بڑھتا جا رہا ہے اور اس کے تدارک اور ازالہ کے لیے اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں ایسے اشخاص پیدا کیے جنہوں نے ختم نبوت کے تحفظ کے لیے ہر طرح کی جدوجہد کی بعض نے تحریر کی شکل میں بعض نے تقریر کی صورت میں اور بعض نے آئین کی صورت میں تو انہی میں سے اللہ تبارک وتعالیٰ نے عزیز القدر فاضل جلیل مفتی محمد امین نقشبندی بھی ختم نبوت کے لیے تحریر کی شکل میں اپنا فریضہ سرانجام دیا اور انہوں نے تقریباً 400 احادیث مبارکہ کو یکجا کر دیا تاکہ متلاشیان حق کو مختلف کتب کی ورق گردانی کرنے کی بجائے ایک ہی جگہ پر گلدستہ احادیث میسر آ سکے اور جن غلامانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس موضوع پر کام کرنا ہو ان کے لیے رہنمائی کا باعث بن سکے بارگاہِ لم یزل میں دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ قبلہ مفتی صاحب کی اس کاوش کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور آخرت کے لیے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم ﷺ

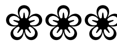
تقریظ دلپزیر

مفتی الطاف احمد جمالی نقشبندی
ناظم اعلیٰ جامعہ دیار حبیب گوجرہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○ (القرآن)

پیر طریقت رہبر شریعت حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امین صاحب نقشبندی مدظلہ العالی عالم باعمل اور صوفی باصفا ہیں اور بلند پایہ علمی و دینی شخصیت کے مالک ہیں حضرت شیخ سعدی شیرازی علیہ الرحمہ کا فرمان نہد شاخ پر میوہ سر برزمین کے مطابق تواضع انکساری اور سادگی کا پیکر ہیں میں نے اس کتاب عقیدہ ختم نبوت کا مطالعہ کیا بڑا سرور ملا قبلہ مفتی صاحب نے اچھوتے انداز میں ختم نبوت کے حوالے سے ایک مجموعہ تیار فرمایا ہے جو کہ علماء اور عوام کے لیے گلدستہ کی مانند ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مخالفین کو بھی اس کتاب کو پڑھکر حق و سچ قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اہلسنت و جماعت کو قبلہ مفتی صاحب کی علمی و دینی اور روحانی شخصیت کی قدر شناسی کی توفیق عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ قبلہ مفتی صاحب کو صحت و سلامتی کے ساتھ عمر دراز فرمائے تا کہ اہلسنت و جماعت ان کے علمی و دینی اور روحانی فیوضات سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہوسکیں۔ آمین



بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقدیم

علامہ خدا بخش مہروی سندیلہ
ایوانِ مہرعلی شاہ بہاولپور (یونٹ)

الحمد لله الذى جعل دين الإسلام كاملًا و أتمه ببعثة خاتم النبيين سيدنا محمد صلى الله عليه و سلم، والصلاة والسلام على سيد المرسلين، وعلى آله و أصحابه أجمعين۔

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے ہمیں دین اسلام کی عظیم نعمت عطا فرمائی اور خاتم النبیین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں پیدا فرمایا۔ عقیدہ ختمِ نبوت دین اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ایک ہے، جو نہ صرف قرآن وسنت سے ثابت ہے بلکہ امت مسلمہ کا اجماعی عقیدہ بھی ہے۔ یہ عقیدہ ہمارے ایمان کا ایک اہم ستون ہے، جس پر اسلام کی عمارت قائم ہے۔

زیرِ نظر کتاب "عقیدہ ختمِ نبوت پر 400 احادیث" اس اہم عقیدے کی وضاحت، حفاظت اور تبلیغ کے حوالے سے ایک نہایت قیمتی علمی کاوش ہے۔ مصنف نے انتہائی تحقیق و جستجو کے بعد تقریباً 400 مستند احادیث کو اس کتاب میں جمع کیا ہے، جو عقیدہ ختمِ نبوت کی حقانیت کو واضح کرتی ہیں۔ ان احادیث کو نہایت عمدہ ترتیب کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ نہ صرف علمائے کرام اور طلبہ

کے لیے مفید ہے بلکہ عام قارئین کے لیے بھی ایک رہنما دستاویز ہے۔ ایسے دور میں جب فتنۂ قادیانیت جیسے دیگر گمراہ کن نظریات امت کو نقصان پہنچا رہے ہیں، یہ کتاب دین حق کے عقائد کو محفوظ رکھنے میں نہایت اہم کردار ادا کرے گی۔

میں مصنف کی اس شاندار علمی خدمت پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے نہایت خلوص کے ساتھ اس حساس اور اہم موضوع پر قلم اٹھایا ہے، اور اپنی محنت کے ذریعے ایک بیش قیمت ذخیرہ امت کے لیے فراہم کیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کاوش کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور اس کتاب کو امت مسلمہ کے لیے ذریعہ ہدایت بنائے۔

آخر میں، میں تمام قارئین سے گزارش کرتا ہوں کہ اس کتاب کا گہرا مطالعہ کریں، اس سے اپنی علمی پیاس بجھائیں، اور اس پیغام کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کی کوشش کریں۔



حدیث نمبر 1

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مَثَلِیْ وَمَثَلَ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى بَيْتًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِهِ وَيُعْجِبُونَ لَهُ وَيَقُوْلُونَ: هَلَّا وُضِعَتْ هَذِهِ اللَّبِنَةُ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ.

(هكذا في الكنز عن ابن عساكر، بخاری کتاب المناقب)

ترجمہ : حضرت ابوہریرہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: میری مثال مجھ سے پہلے انبیاء کے ساتھ ایسی ہے جیسے کسی شخص نے گھر بنایا ہو اور اس کو بہت عمدہ اور آراستہ و پیراستہ بنایا، مگر اس کے ایک گوشے میں ایک اینٹ کی جگہ تعمیر سے چھوڑ دی بس لوگ اس کے دیکھنے کو جوق در جوق آتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں اور کہتے جاتے ہیں کہ یہ ایک اینٹ بھی کیوں نہ رکھ دی گئی (تاکہ مکان کی تعمیر مکمل ہوجاتی) چناچہ میں نے اس جگہ کو پر کیا اور مجھ سے ہی قصر نبوت مکمل ہوا۔ اور میں ہی خاتم النبیین ہوں۔

حدیث نمبر 2

عَنْ اَبِیْ سَعِيدِنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلِیْ وَمَثَلُ النَّبِيِّينَ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى دَارًا فَأَتَمَّهَا إِلَّا لَبِنَةً وَاحِدَةً فجئتُ أَنَا فَأَتْمَمْتُ تِلْكَ اللَّبِنَةَ. (رواه مسلم وأحمد)

ترجمہ: اس حدیث پاک کا ترجمہ و مفہوم ماقبل جیسا ہے۔

حدیث نمبر 3

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ : مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى دَارًا فَأَكْمَلَهَا وَأَحْسَنَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَكَانَ مَنْ دَخَلَهَا فَنَظَرَ إِلَيْهَا قَالَ: مَا أَحْسَنَهَا إِلَّا مَوْضِعَ اللَّبِنَةِ، فَخُتِمَ بِيَ الْأَنْبِيَاءُ.

(رواه الشيخان والترمذي وابن أبي حاتم)

اس کا ترجمہ ومفہوم پہلی دونوں جیسا ہے۔

حدیث نمبر 4

عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ: قَاعَدْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ خَمْسَ سِنِينَ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوْسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ ، وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَيَكُونُ خُلَفَاءَ فَيَكْثُرُوْنَ. قَالُوا : فَمَا تَأْمُرُنَا ؟ قَالَ : فُوْابَيْعَةَ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ ، أَعْطُوْهُمْ حَقَّهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ سَائِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ. (رواه البخارى فى كتاب أحاديث الأنبياء ج:١ ص: ٤٩١ ، و مسلم في كتاب الامارة وأحمد في مسنده ج: ٢ ص: ٢٩٧ ، وابن ماجة وابن جرير وابن أبي شيبة)

ترجمہ : حضرت ابو حازم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں پانچ سال حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ رہا میں نے خود سنا کہ وہ یہ حدیث بیان کرتے تھے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل کی سیاست خود ان کے انبیاء علیہم السلام کیا کرتے تھے جب کسی نبی کی وفات ہوتی تھی تو اللہ تعالیٰ کسی دوسرے نبی کو ان کا خلیفہ بنا دیتا تھا لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں البتہ خلفاء ہوں گے اور بہت ہوں گئے یہ سن کر صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ان خلفاء کے متعلق آپ کیا حکم دیتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر ایک کے بعد دوسرے کی بیعت پوری کرو

اوران کے حق اطاعت کو پورا کرو اس لیے کہ اللہ تعالیٰ ان کی رعیت کے متعلق ان سے سوال کرے گا۔

حدیث نمبر 5

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : أَنَا مُحَمَّدٌ أَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِيَ الَّذِي مَحَى اللهُ بِيَ الْكُفْرَ وَأَنَا حَاشِرٌ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى عَقِبِيْ وَأَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ۔ (رواه البخاري ومسلم ج ٢ ص : ٢٦١ ، وأبو نعيم في الدلائل ص : ١٢)

ترجمہ: حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور ماحی ہوں یعنی میرے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کفر کو مٹائے گا اور میں حاشر ہوں یعنی میرے بعد ہی قیامت آجائے گی اورحشر برپا ہوگا (اور کوئی نبی میرے اور قیامت کے درمیان نہ آئے گا)اور میں عاقب ہوں اور عاقب اس شخص کو کہا جاتا ہے جس کے بعداور کوئی نبی نہ ہو۔

حدیث نمبر 6

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ كَانَ فِيمَا قَبْلَكُمْ مِّنَ الْأُمَمِ مُحَدِّثُونَ فَإِنْ يَّكُنْ فِيْ أُمَّتِي أَحَدٌ فَإِنَّهُ عُمَرُ . زَادَ زَكَرِيَّا بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ كَانَ فِيمَا كَانَ قَبْلَكُمْ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ رِجَالٌ يُكَلِّمُونَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَّكُونُوا أَنْبِيَاءَ فَإِنْ تَكُنْ فِيْ أُمَّتِي مِنْهُمْ أَحَدٌ فَعُمَرُ (رواه البخاري

في صحيحه ج ا ص ۵۲۱ في مناقب عمر و كذلك رواه مسلم)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ تم سے پہلی امتوں میں محدّث ہوا کرتے تھے پس اگر میری امت میں کوئی محدّث ہے تو وہ عمر ہے اور اسی حدیث کے دوسرے الفاظ میں یہ ہے کہ تم میں سے پہلے بنی اسرائیل میں کچھ لوگ مکلّم ہوا کرتے تھے بغیر اس بات کے کہ وہ نبی ہوں بس اگر ان میں سے کوئی میری امت میں بھی ہوسکتا ہے تو وہ عمر ہے۔ رضی اللہ عنہ۔

(صحیح بخاری ج:1 ص: 521 مسلم)

حدیث نمبر 7

عَنْ سَعَدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيّ : اَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي. (رواه البخارى ومسلم في غزوة تبوك) وفي لفظ المسلم : خَلَّفَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ بَعْضِ مَغَازِيهِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: يَا رَسُوْلَ اللهِ! خَلَّفْتَنِي مَعَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ: أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوسٰى؟ إِلَّا أَنَّهُ لَا نُبُوَّةَ بَعْدِي. وفي لفظ آخر عنده: إِلَّا أَنَّكَ لَسْتَ نَبِيًّا۔

ترجمہ : حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ تم میرے ساتھ ایسے ہو جیسے حضرت ہارون موسیٰ علیہما السلام کے ساتھ تھے مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا (اس لیے کہ تم ہارون کی طرح نبی نہیں) اور مسلم شریف کی روایت میں اتنی بات اور زیادہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جہاد میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ساتھ نہیں لیا بلکہ گھر پر چھوڑ دیا تو حضرت علی نے (بطور نیاز مندانہ شکایت کے) عرض کیا کہ آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے عورتوں اور بچوں کے ساتھ چھوڑ دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو (تسلی کے لیے) ارشاد فرمایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تم میرے ساتھ ایسے ہو جیسے ہارون موسیٰ (علیہما السلام) کے ساتھ (یعنی جس طرح حضرت موسی علیہ السلام جب کوہ طور پر تشریف لے گئے تو ہارون علیہ السلام کو بنی اسرائیل کے پاس اپنا نائب بنا کر چھوڑ گئے تھے اسی طرح سے تم اس وقت میرے نائب تھے) لیکن میرے بعد نبوت نہیں (اس لیے تمہارا مرتبہ اگر چہ ہارون کا سا ہے مگر تم کو نبوت حاصل) نہیں۔ اور مسلم شریف کی ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں۔ مگر تم نبی نہیں۔

حدیث نمبر 8

عن اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ . عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَقْتَتِلَ فِئَتَانِ فَيَكُونُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ دَعْوٰهُمَا وَاحِدَةٌ، وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُبْعَثَ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُونَ قَرِيبًا مِّنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعَمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ۔

(رواه البخاري ومسلم وأحمد)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ اس سے پہلے یہ علامات نہ ہو چکیں کہ دو جماعتوں میں جنگ عظیم رونما ہو حالانکہ دونوں کا دعوی ایک ہی ہو اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو سکتی جب تک کہ تقریبا 30 دجال کاذب دنیا میں نہ آچکیں جن میں سے ہر ایک یہ کہتا ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔

حدیث نمبر 9

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِثْلُهُ عِنْدَ مُسْلِم۔

(فتح الباری مطبوعه هند، باب: ۱۴ ص: ۳۴۳)

ترجمہ: حضرت جابر بن سمرہ سے بھی اسی مضمون کی حدیث امام مسلم نے روایت کی ہے۔

حدیث نمبر 10

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : أَنَّہُ سَیَکُونُ فِیْ اُمَّتِیْ کَذَّابُونَ ثَلَاثُونَ کُلُّھُمْ یَزْعَمُ اَنَّہُ نَبِیٌّ، وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِیّینَ لَا نَبِیَّ بَعْدِي۔ (رواہ مسلم)

ترجمہ: حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قریب ہے کہ میری امت میں 30 جھوٹے پیدا ہوں گے جن میں سے ہر ایک یہی کہے گا کہ میں نبی ہوں حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا۔

حدیث نمبر 11

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْہُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ : فُضِّلْتُ عَلَی الْاَنْبِیَاءِ بِسِتٍّ أُعْطِیْتُ جَوَامِعَ الْکَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُحِلَّتْ لِیَ الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِیَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَّ طَھُورًا وَّ أُرْسِلْتُ إِلَی الْخَلْقِ کَافَّۃً وَّخُتِمَ بِیَ النَّبِیُّونَ ۔ (رواہ مسلم فی الفضائل)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے تمام انبیاء پر چھ باتوں میں فضیلت دی گئی ہے اول یہ کہ مجھے جوامع الکلم دیے گئے ہیں اور دوسرا یہ کہ رعب سے میری مدد کی گئی ہے (یعنی مخالفین پر میرا رعب پڑ کر ان کو مغلوب کر دیتا ہے) تیسرا میرے لیے غنیمت کا مال حلال کر دیا گیا (بخلاف انبیاء سابقین کے کہ مال غنیمت ان کے لیے حلال نہ تھا بلکہ آسمان سے ایک آگ نازل ہوتی تھی جو تمام مال غنیمت کو جلا کر خاک کر دیتی تھی اور یہی جہاد کی

مقبولیت کی علامت سمجھی جاتی تھی) اور چوتھے میرے لیے تمام زمین نماز پڑھنے کی جگہ بنادی گئی بخلاف امم سابقہ کے ان کی نماز صرف مسجدوں میں ہی ہوسکتی تھی اور زمین کی مٹی میرے لیے پاک کرنے والی بنادی گئی (یعنی بوقت ضرور تیمم جائز کیا گیا جو کہ پہلی امتوں کے لیے جائز نہ تھا) پانچویں میں تمام مخلوق کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں (بخلاف انبیاء سابقین کہ وہ خاص خاص قوموں کی طرف کسی خاص اقلیم میں ایک محدود زمانہ تک کے لیے مبعوث ہوتے تھے) چھٹا یہ کہ مجھ پر انبیاء ختم کر دیے گئے۔

حدیث نمبر 12

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنَ النُّبُوَّةِ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتِ

(رواه البخاري في كتاب التعبير ج: ۲ ص: ۱۰۳۳، على هامش الفتح ومسلم)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگو نبوت کا کوئی جزو سوائے اچھی خوابوں کے باقی نہیں۔

حدیث نمبر 13

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشَفَ السِّتَارَةَ وَرَأْسُهُ مَعْصُوبٌ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ اَبِیْ بَكْرٍ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُّبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرٰى لَهُ۔

(رواه مسلم والنسائي وغيره)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مرض وفات میں دروازہ کا پردہ کھولا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سر مبارک بوجہ مرض کے

بندھا ہوا تھا اُدھر لوگ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے صفیں باندھے کھڑے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نبوت میں کوئی جز باقی نہیں رہا مگر اچھے خواب جنہیں ایک مسلمان خود دیکھتا ہے یا اس کے لیے کوئی اور شخص دیکھے۔

حدیث نمبر 14

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ : أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَإِنِّي اٰخِرُ الْاَنْبِيَاءِ وَمَسْجِدِی آخِرُ الْمَسَاجِدِ۔

(رواہ مسلم ج ا ص: ۴۴۶، والنسائي ولفظه: خَاتِمُ الْاَنْبِيَاءِ وَخَاتِمُ الْمَسَاجِدِ)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ فرماتے ہیں کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ میں نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں آخر الانبیاء ہوں اور میری مسجد آخر المساجد ہے۔

حدیث نمبر 15

عَنْ اَبِیْ مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَمِّي لَنَا نَفْسَهُ أَسْمَاءً فَقَالَ : أَنَا مُحَمَّدٌ وَّأَحْمَدُ وَالْمُقَفِّى، الحديث۔ (رواہ مسلم ج ۲ ص: ۲۶۱)

ترجمہ: حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اسمائے شریفہ ہم سے بیان فرمایا کرتے تھے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں محمد ہوں اور احمد ہوں اور مقفی ہوں۔

حدیث نمبر 16

عَن أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِیْ حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ: فَيَقُولُ لَهُمْ

عِیسٰی: اِذْهَبُوا اِلٰی غَیْرِی اذْهَبُوا اِلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ. فَیَأْتُونَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَیَقُولُونَ : یَا مُحَمَّدُ أَنْتَ رَسُولُ اللهِ وَخَاتَمُ النَّبِیِّینَ . الخ (رواہ البخاری ج ۲ ص: ۶۸۵ ، ومسلم ج:۱ ص: ۱۱۱)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک طویل حدیث کے ذیل میں روایت کیا گیا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے قیامت کے روز شفاعت کے لیے عرض کریں گے تو وہ کہیں گے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ اور جب لوگ میرے پاس آئیں گے تو کہیں گے کہ اے محمد آپ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔

حدیث نمبر 17

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَیْنِ۔

(رواہ البخاري في صحيحه مشكوة المصابيح باب قرب القيامة)

ترجمہ : حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (انگشت شہادت اور درمیان کی انگلی کو ملا کر) فرمایا کہ میں اور قیامت دونوں اس طرح ملے ہوئے ہیں بھیجے گئے جس طرح یہ دونوں انگلیاں ملی ہیں۔

حدیث نمبر 18

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ كَانَ فِی الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ مُحَدِّثُونَ فَإِنْ یَّكُنْ فِی أُمَّتِي مِنْهُمْ أَحَدٌ فَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ۔ (رواہ مسلم والنسائي وأبو يعلى وأحمد)

ترجمہ : حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

کہ تم سے پہلی امتوں میں محدث ہوا کرتے تھے اگر میری امت میں بھی ان میں سے کوئی ہوسکتا ہے تو وہ عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔

حدیث نمبر 19

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِيْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ ، الحديث ۔

(رواه البخاري ومسلم والنسائي من الكنز ج:٦، ص : ٢٣٠ ، ومثله عند أبي نُعيم في الدلائل ص : (٩)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہم سب سے آخر ہیں اور قیامت میں سب سے سابق ہوں گے صرف اتنی بات ہے کہ امم سابقہ کو کتاب ہم سے پہلے دی گئی اور ہمیں ان کے بعد ملی۔

حدیث نمبر 20

عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلُهُ وَلَفْظُهُ : نَحْنُ الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (رواه مسلم ج ٢ ص : ٢٨٢)

ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہی مضمون مسلم نے روایت کیا ہے اس کے الفاظ یہ ہیں کہ ہم دنیا میں سب سے آخری امت ہیں اور قیامت میں سب سے پہلے ہوں گے۔

حدیث نمبر 21

عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فِيْ أُمَّتِيْ كَذَّابُونَ دَجَّالُونَ سَبْعَةٌ وَّعِشْرُونَ ، مِنْهُمْ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ ،

وَإِنِّي خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي۔

(رواہ أحمد والطبرانی و اسنادہ جیّد والطحاوي في مشکل الآثار ج: ۴ ص: ۱۰۴)

ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میری امت میں 27 کذاب دجال ہوں گے جن میں سے چار عورتیں ہوں گی حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا۔

حدیث نمبر 22

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : وُجِعْتُ وَجْعًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامَنِي فِيْ مَقَامِهِ وَقَامَ يُصَلِّي وَأَلْقَى عَلَيَّ طَرَفَ ثَوْبِهِ ثُمَّ قَالَ: بَرِئْتَ يَا ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ فَلَا بَأْسَ عَلَيْكَ مَا سَأَلْتَ بِاللهِ لِي شَيْئًا إِلَّا سَأَلْتُ لَكَ مِثْلَهُ وَلَا سَأَلْتُ اللهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَانِيهِ غَيْرَ أَنَّهُ قِيلَ لِي أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي. فَقُمْتُ كَأَنِّي مَا اشْتَكَيْتُ۔(رواہ ابن جریر و ابن شاھین في السنة والطبراني في الاوسط وابو نُعیم في فضائل الصحابة کذا فی الکنز)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے سخت درد ہوا میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنی جگہ کھڑا کر دیا اور خود نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے کپڑے کا ایک کنارہ میرے اوپر ڈال دیا پھر فرمایا کہ اے علی تم شفایاب ہو گئے اب تم میں کوئی مرض نہیں رہا جو کچھ تم اللہ سے میرے لیے دعا کرو گے میں تمہارے لیے وہی دعا کروں گا اور میں جو کچھ دعا کروں گا اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا اس کے سوا کہ مجھ سے کہہ دیا گیا ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا (اس لیے تمہارے لیے بھی نبوت کی دعا نہیں کرسکتا) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں وہاں سے ایسا تندرست ہو کر اٹھا کہ گویا بیمار تھا ہی نہیں۔

حدیث نمبر 23

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا أَبَا ذَرٍّ !أَوَّلُ الْاَنْبِيَاءِ اٰدَمُ وَاٰخِرُهُ مُحَمَّدٌ۔

(رواه ابن حبان في صحيحه وأبو نعيم في الحلية وابن عساكر والحكيم الترمذی من الكنز ج ٦: ص : ١٣٠ ، وأخرجه ابن حبان في تاريخه في السنة العاشرة ص: ٦٩ قلمي)

ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سب انبیاء میں پہلے آدم علیہ السلام ہیں اور سب سے آخر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

حدیث نمبر 24

وَعَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تَرٰى أَنْ تَكُونَ بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُّوسٰى إِلَّا أَنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِي.(رواه الحاكم في المستدرك والطبراني في الكبير. كذا في الكنز ج: ٦ ص : ١٥٤)

ترجمہ: حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ کیا تم اس کو پسند نہیں کرتے کہ تم ایسے ہو جیسے ہارون موسیٰ علیہما السلام کے ساتھ تھے مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا۔

حدیث نمبر 25

عَنْ نَّافِعٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَنَا مُحَمَّدٌ وَّأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمُقَفّٰى وَالْحَاشِرُ وَالْمَاحِيَ وَالْخَاتِمُ وَالْعَاقِبُ۔(رواه احمد و احمد وابن سعد والطبراني والحاكم من الكنز)

ترجمہ: حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

کہ میں محمد ہوں اور احمد، مقفّٰی، حاشر ماحی، خاتم اور عاقب۔

حدیث نمبر 26

عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا: فَوَاللّٰهِ لَأَنَا الْحَاشِرُ وَأَنَا الْعَاقِبُ وَأَنَا الْمُقَفّٰى۔ (رواه) طب وك من الكنز

ترجمہ: حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں حاشر اور عاقب اور مقفّٰی ہوں۔

حدیث نمبر 27

عَنْ وَهَبِ بْنِ مُنَبِّهٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَرْفُوعًا فِيْ حَدِيثٍ طَوِيلٍ فِيْ الْمَحْشَرِ: فَيَقُولُ قَوْمُ نُوحٍ: وَأَنّٰى عَلِمْتَ هٰذَا يَا أَحْمَدُ؟ وَأَنْتَ وَأُمَّتُكَ آخِرُ الْأُمَمِ۔

(رواه الحاكم في المستدرك، كذا في الكنز)

ترجمہ: حضرت وہب بن منبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ایک طویل حدیث کے ذیل میں روایت کرتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن حضرت نوح علیہ السلام کی امت کہے گی کہ اے احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت آخر الامم ہے۔

حدیث نمبر 28

عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَبْعَةِ رَهْطٍ شَهِدُوا . بَدْرًا كُلُّهُمْ رَفَعُوا الْحَدِيثَ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

(رواه الحاكم في المستدرك)

ترجمہ: حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سات صحابہ سے جو غزوہ بدر کے شرکاء میں

سے تھے مرفوعاً اسی مضمون کو نقل کرتے ہیں جو اس سے پہلی حدیث میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے نقل کیا گیا ہے۔

حدیث نمبر 29

عَنْ اَبِیْ سَعِیدٍ مَرْفُوعًا: إِنِّي خَاتَمُ اَلْفِ نَبِيٍّ أَوْ أَكْثَرَ ۔

(رواه الحاكم في المستدرك من الكنز ج: ٦ ص: ١٢١)

ترجمہ: حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں ایک ہزار انبیاء علیہم السلام کا ختم کرنے والا ہوں یا کچھ زیادہ کا۔

حدیث نمبر 30

عِنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي عَبْدُ اللهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ.

(رواه البيهقي والحاكم وصححه، كذا في الدر المنثور ج ٥ ص: ٢٠٧)

ترجمہ: حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اور تمام انبیاء علیہم السلام کا خاتم اور آخر۔

حدیث نمبر 31

عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِیْ قِصَّةٍ طَوِيلَةٍ لَّهُ حِيْنَ جَاءَتْ عَشِيْرَتُهُ يَطْلُبُونَهُ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ فَقَالُوا لَهُ: اِمْضِ مَعَنَا يَا زَيْدُ فَقَالَ: مَا أُرِيدُ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَلًا وَّ لَا غَيْرِهِ أَحَدًا . فَقَالُوا : يَا مُحَمَّدُ! إِنَّا مُعْطُوكَ بِهٰذَا الْغُلَامِ دِيَّاتٍ فَسَمِّ مَا شِئْتَ فَإِنَّا حَامِلُوهُ إِلَيْكَ. فَقَالَ:

أَسْئَلُكُمْ أَنْ تَشْهَدُوا أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي خَاتَمُ أَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ وَأَرْسِلُهُ مَعَكُمْ الحديث۔

(أخرجه الحاكم مفصلا وسرد قصته في مستدرك ج ۳ ص: ۳۱۴)

ترجمه: حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے اسلام لانے کا طویل اور دلچسپ قصہ بیان فرما کر آخر میں فرماتے ہیں کہ جب میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر مسلمان ہو گیا تو میرا قبیلہ مجھے تلاش کرتا ہوا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آپہنچا اور مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دیکھ کر کہا اے زید اٹھو اور ہمارے ساتھ چلو میں نے جواب دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بدلے میں ساری دنیا کو کچھ نہیں سمجھتا اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا کسی اور کا ارادہ رکھتا ہوں پھر انہوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خطاب کر کے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم آپ کو اس لڑکے کے بدلے میں بہت سی دیتیں (اموال) دینے کے لیے تیار ہیں جو آپ چاہیں فرما دیں ہم ادا کریں گے (مگر لڑکے کو ہمارے ساتھ بھیج دیجئے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم سے صرف ایک چیز مانگتا ہوں کہ وہ یہ کہ شہادت دو اس کی کہ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ میں رسولوں کا ختم کرنے والا ہوں (جب تم یہ گواہی دو گے) میں اس لڑکے کو تمہارے ساتھ کر دوں گا۔

حدیث نمبر 32

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : جَاءَ عُمَرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي مَرَرْتُ بِأَخٍ لِّيْ مِنْ قُرَيْظَةَ فَكَتَبَ لِي جَوَامِعَ مِنَ التَّوْرَاةِ لِأَعْرِضَهَا عَلَيْكَ، فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَصْبَحَ فِيكُمْ مُوسٰى ثُمَّ اتَّبَعْتُمُوهُ لَضَلَلْتُمْ ، إِنَّكُمْ حَظِّي مِنَ الْأُمَمِ وَأَنَا حَظُّكُمْ مِنَ

النَّبِيِّينَ.

(رواه أحمد في مسنده كذا في الدر المنثور للسيوطي ج ٢ ص : ٤٨)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک روز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں بنی قریظہ میں سے اپنے ایک بھائی کے پاس گزرا اس نے تورات سے کچھ جامع کلمات لکھ کے مجھے دیے ہیں تا کہ وہ آپ کے سامنے پیش کروں یہ سن کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک بدل گیا اور فرمایا کہ اس ذات قدوس کی قسم ہے کہ جس کے قبضے میں محمد کی جان ہے اگر خود موسیٰ علیہ السلام بھی تمہارے اندر آ جائیں اور تم اس وقت ان کی اتباع کرنے لگو تو تم گمراہ ہو جاؤ کیونکہ تم تمام امتوں میں سے صرف میرا حصہ ہو اور تمام انبیاء میں سے صرف میں تمہارا حصہ ہوں۔

حدیث نمبر 33

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدِ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُولَ بَعْدِي وَلَا نَبِيَّ۔ (رواه الترمذي وقال هذا حديث صحيح، وقال ابن كثير في تفسيره ج: ٨ ص :أخرجه أحمد أيضًا)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رسالت اور نبوت منقطع ہو چکی پس میرے بعد نہ کوئی رسول ہوگا اور نہ نبی۔

حدیث نمبر 34

عَنْ أُمِّ كُرْزٍ نِ الْكَعْبِيَّةِ رَضِىَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ وَبَقِيَتِ الْمُبَشِّرَاتِ۔(رواه ابن ماجة في سننه ص: ٢٨٦ ، وأحمد والطبراني وصححه ابن خزيمة، كذا في الكنز)

ترجمہ: حضرت ام کرز کعبیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے کہ نبوت ختم ہوگئی ہے صرف مبشرات باقی رہ گئے۔

حدیث نمبر 35

عَنْ اَبِيْ أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فِيْ حَدِيثٍ طَوِيلٍ: وَأَنَا اٰخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَ أَنْتُمْ آخِرُ الْأُمَمِ۔

(رواه ابن ماجة في سننه ص: ٣٠٧ باب فتنة الدجال، وابن خزيمة والحاكم والضياء من منتخب الكنز ج: ٦ ص: ٤١)

ترجمہ: حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک طویل حدیث کے ذیل میں روایت کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں آخر الانبیاء ہوں اور تم سب سے آخری امت ہو۔

حدیث نمبر 36

عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثُ التَّمْثِيْلِ بِاللَّبِنَةِ الْخَاتِمَةِ وَ فِيْ اٰخِرِهٖ: فَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ مَوْضِعَ تِلْكَ اللَّبِنَةَ(رواه احمد والترمذي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح غريب)

ترجمہ: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مذکورہ بالا حدیث جس میں نبوت کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عظیم الشان محل کے ساتھ اور انبیا علیھم لسلام کو اس کی اینٹوں کے ساتھ تشبیہ دی ہے مفصل الفاظ نقل کرنے کے بعد یہ الفاظ نقل کیے ہیں کہ میں خاتم

النبیین ہوں اور درجہ میرا انبیاء میں ایسا ہے جیسے کہ اس محل میں آخری اینٹ کا۔

حدیث نمبر 37

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ بَعْدِي نَبِيٌّ لَكَانَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ۔

(رواہ الترمذی)

ترجمہ: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہوتے۔

حدیث نمبر 38

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَّخْلِفَ قَالَ لَهُ عَلِيٌّ: مَا يَقُولُ النَّاسُ فِيَّ إِذَا خَلَفْتَنِي؟ قَالَ: فَقَالَ: أَمَا أَنْ تَرْضٰى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُّوْسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا يَكُونُ بَعْدِى نَبِيٌّ. (رواہ احمد و ابنِ ماجه والترمذی)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ جب (غزوہِ تبوک جہاد کے موقع پر) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارادہ کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مکان پر چھوڑ دیں اور جہاد میں نہ لے جائیں تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے چھوڑ دیا تو لوگ کیا کہیں گے کہ جہاد چھوڑ کر بیٹھ گئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم اس پر راضی نہیں کہ تمہارا مرتبہ میرے ساتھ ایسا ہو جیسا کہ حضرت ہارون علیہ السلام کا موسی علیہ السلام کے ساتھ ہے (یعنی جیسے موسی علیہ السلام کوہ طور پر جانے کے وقت حضرت ہارون علیہ السلام کو پیچھے چھوڑ گئے تھے اسی طرح تم میرے پیچھے ہو) مگر اتنا فرق ہے کہ حضرت ہارون نبی

تھے)اور میری نبوت کے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا (اس لیے تم بھی نبی نہیں ہو۔

حدیث نمبر 39

عَنْ سَفِينَةَ مَوْلٰی أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِيْ حَدِيثٍ طَوِيلٍ فِيْ الرُّؤْيَا وَنُزُولِ الْمِيزَانِ مِنَ السَّمَاءِ قَالَ : فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ : خِلَافَةُ النُّبُوَّةِ ثَلٰثُونَ عَامًا ثُمَّ يَكُونُ مُلْكٌ. فَاسْتَاءَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي فَسَاءَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ : خِلَافَةُ نُبُوَّةٍ ثُمَّ يُؤْتِي اللّٰهُ الْمُلْكَ مَنْ يَّشَاءُ. (رواه الترمذی وابوداود)

ترجمہ: حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے آزاد کردہ غلام حضرت سفینہ ایک طویل حدیث میں ایک خواب اور اس میں آسمان سے ایک ترازو کا اترنا ذکر کر کے بیان کرتے ہیں کہ یہ خواب سن کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک بدل گیا اور پھر فرمایا کہ نبوت کی خلافت 30 برس تک رہے گی اور پھر ملک وسلطنت ہو جائے گی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پر رنجیدہ ہوئے اور فرمایا کہ کچھ دنوں خلافت نبوت ہے اور پھر اللہ تعالیٰ جس کو چاہے ملک دے۔

حدیث نمبر 40

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا :أَنَّهُ لَيْسَ يَبْقٰى بَعْدِي مِنَ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ. (رواہ النسائی وابوداؤد من الفتح ج: ۱۲، ص:۳۳۱)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے بعد سوائے رؤیائے صالحہ کے نبوت میں سے کوئی جز باقی نہیں رہے گا۔

حدیث نمبر 41

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَحْنُ آخِرُ الْأُمَمِ وَأَوَّلُ مَنْ يُحَاسَبُ أَنَا الْأُمَّةُ أُمِّيَّةُ وَنَبِيُّهَا؟ فَنَحْنُ الْآخِرُونَ الْأَوَّلُونَ۔ (رواہ ابن ماجه كذافی الكنز ج ۶ ص: ۲۳)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم سب سے آخری امت ہیں اور قیامت میں سب سے پہلے ہمارا حساب ہوگا پکارا جائے گا کہ کہاں ہے امت امیہ اور اس کے نبی اس لیے ہم ایک حیثیت سے سب سے اول بھی ہیں اور سب سے آخر بھی۔

حدیث نمبر 42

عَنْ بَهْزِ بْنِ حُكَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مَرْفُوعًا : تَكْمُلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعُونَ أُمَّةً نَحْنُ اٰخِرُهَا وَخَيْرُهَا۔

(رواه الترمذی وابن حاجة والداری كذافی الكنز ج: ۶، ص: ۲۲۲)

ترجمہ: حضرت بہز بن حکیم اپنے باپ حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز 70 امتیں کامل ہوں گی ہم ان سب سے آخر اور سب سے بہتر ہوں گے۔

حدیث نمبر 43

عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَنْدَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ : أَنْتُمْ تَتِمُّونَ سَبْعِينَ أُمَّةً وَأَنْتُمْ خَيْرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللهِ ۔

(رواه احمد في مسنده و الترمذی و ابن ماجة والحاكم في المستدرك كنز، ج:۶، ص:۲۳۰)

ترجمہ: حضرت معاویہ بن چندہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتے ہیں کہ نبی آکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم 70 امتیں پوری کرتے ہو جن میں سے تم سب سے بہتر اور اللہ کے نزدیک زیادہ محترم ہو۔

حدیث نمبر 44

عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ : لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ ۔ (رواه النسائی، کنز ج:٦ : ص : ٣٣)

ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرفوعا روایت کرتے ہیں کہ نبوت میں سے اچھے خواب کے سوائے کوئی جز باقی نہیں رہا۔

حدیث نمبر 45

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ. (رواه الترمذی فی شمائله ص : (٣)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔

حدیث نمبر 46

عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِنِّي عِنْدَ اللهِ مَكْتُوبٌ خَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَإِنَّ آدَمَ لَمُنْجَدِلٌ فِيْ طِيْنَتِهٖ۔

(رواه في شرح السنة واحمد في مسنده کذافی المشکوة کنز (ج٦، ص١١٢)

ترجمہ: حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں اللہ کے نزدیک خاتم النبیین اس وقت لکھا ہوا تھا جبکہ حضرت آدم علیہ السلام پیدا ابھی نہیں ہوئے تھے۔

حدیث نمبر 47

عَنِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا كَالْمُوْدِعِ فَقَالَ: أَنَا النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ، ثَلٰثًا، وَلَا نَبِيَّ بَعْدِيْ. اِلٰى قَوْلِهٖ: فَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا مَا دُمْتُ فِيكُمْ فَإِذَا ذُهِبَ بِيْ فَعَلَيْكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى أَحِلُّوا حَلَالَهُ وَحَرِّمُوا حَرَامَهُ۔

(رواه أحمد في مسنده، كذا في تفسير ابن كثير ج ٨ ص : ٩١ طبع قديم مع بغوی)رواه أحمد في مسنده والبيهقي، كذا في المشكوة

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے پس تین مرتبہ مکرر فرمایا کہ میں نبی امی ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں اور (اسی حدیث کے آخر میں فرمایا کہ) جب تک میں تمہارے اندر موجود ہوں اس وقت تک میرے احکام سنتے اوران کی اتباع کرتے رہو اور جب مجھے دنیا سے لے لیا جائے تو تم کتاب اللہ کو مضبوط پکڑو اور اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھو۔

حدیث نمبر 48

عَنْ نُعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَحُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَكُونُ النُّبُوَّةُ فِيكُمْ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ تَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ تَعَالَى ثُمَّ تَكُونُ مُلْكًا جَبَرِيَّةً فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ تَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ تَعَالٰى ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةً عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ، ثُمَّ سَكَتَ۔(رواه أحمد في مسنده والبيهقي كذا في المشكوٰة)

ترجمہ: حضرت نعمان بن بشیر اور حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے اندر نبوت رہے گی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا یعنی جب تک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا میں زندہ رہیں گے پھر اللہ تعالیٰ نبوت کو اٹھالے گا اس کے بعد قوت کے زور پر بادشاہت رہے گی جب تک اللہ تعالیٰ

کا ارادہ ہوگا اس کے بعد اللہ تعالیٰ اس کو اٹھا لے گا پھر خلافت طریقہ نبوت پر ہوگی اس کے بعد آپ خاموش ہو گئے۔

فائدہ: اس سے وہ خلافت مراد ہے جو قرب قیامت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں ہوگی۔

حدیث نمبر 49

عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِثْلُ حَدِيْثِ النُّعْمَانِ الْمَذْكُورِ مَرْفُوعًا. (رواه أحمد في مسنده والبيهقي كذا في المشكوة)

ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے اسی مضمون کی ایک حدیث مروی ہے جو حضرت نعمان بن بشیر کی روایت سے ہے اس سے پہلی روایت میں بیان ہے۔

حدیث نمبر 50

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أُسَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ فَلَا نُبُوَّةَ بَعْدِي إِلَّا الْمُبَشَّرَاتُ قِيلَ: مَا الْمُبَشَّرَاتُ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ أَوْ تُرَى لَهُ۔ (رواه احمد الخطيب كذا في الكنز)

ترجمہ: حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ نبوت بھی چلی گئی میرے بعد نبوت میں سے سوائے مبشرات کے کچھ باقی نہیں رہا عرض کیا گیا کہ مبشرات سے کیا مراد ہے ارشاد ہوا کہ اچھے خواب جو انسان خود دیکھتا ہے یا اس کے واسطے کوئی اور دیکھے۔

حدیث نمبر 51

عَنْ اَبِيْ سَعِيدِنِ الْخُدْرِيِّ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيّ : أَنتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي۔(رواه احمد وابو بكر المطيري في جزئه ج٦ ص : ١٥٣ كذافى الكنز)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا کہ تم میرے ساتھ ایسے ہو جیسے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کے ساتھ ہارون (علیہ السلام)، مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا۔

حدیث نمبر 52

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ أَوْفٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا عَلِيُّ! وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ مَا اَخْتَرْتُكَ إِلَّا لِنَفْسِي وَأَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوْسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي۔

(رواه احمد و ابن عساكر من الكنز)

ترجمہ: حضرت زید بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: اے علی! قسم ہے اس ذات قدوس کی جس نے مجھے دین حق کے ساتھ بھیجا ہے، میں نے تمہیں اپنے ہی لئے پسند کیا ہے، اور تم مجھ سے ایسے ہو جیسے موسیٰ (علیہ السلام) سے ہارون (علیہ السلام) مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا۔

حدیث نمبر 53

عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ: فَيَأْتُونَ عِيسٰى فَيَقُولُوْنَ: اِشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّنَا فَيُقْضِي بَيْنَنَا ، فَيَقُولُ: إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ إِنِّي اُتُّخِذْتُ وَأُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ مَتَاعًا فِيْ وِعَاءٍ قَدْ خُتِمَ عَلَيْهِ أَكَانَ يُوصَلُ أَيَّ مَا فِي الْوِعَاءِ حَتّٰى يُفَضَّ الْخَاتَمُ؟ فَيَقُولُونَ: لَا! فَيَقُولُ: فَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَدْ حَضَرَ الْيَوْمَ وَقَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ . قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَيَأْتِينِي النَّاسُ فَيَقُولُونَ : اِشْفَعْ لَنَا إِلٰى رَبِّنَا حَتّٰى يَقْضِي بَيْنَنَا ، فَأَقُولُ : أَنَا لَهَا ! أَنَا لَهَا ... اِلٰى اَنْ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ... فَنَحْنُ الْآخِرُونَ وَالْأَوَّلُونَ وَأَوَّلُ مَنْ يُّحَاسَبُ وَتَفَرَّجَ لَنَا الْأُمَمُ عَلَى طَرِيقَتِنَا وَتَقُولُ الْأُمَمُ : كَادَتْ هٰذِهِ الْأُمَّةُ أَنْ تَكُونَ أَنْبِيَاءَ كُلُّهَا . الحديث۔(رواه ابو داود الطيالسي في مسنده ص: ۳۵۴ رواه احمد وابو يعلى)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے قیامت اور شفاعت کے متعلق ایک طویل حدیث روایت کرتے ہیں جس کے آخر میں ہے کہ: تمام لوگ حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کے پاس جائیں گے اور کہیں گے کہ: اے روح اللہ! آپ ہی ہماری شفاعت فرمائیں کہ ہمارا حساب ہو جائے، وہ فرمائیں گے کہ میں یہ کام نہیں کرسکتا، کیونکہ دنیا میں میری اور میری والدہ کی پرستش کی گئی ہے، لیکن کیا تم جانتے ہو کہ اگر کسی برتن کو بند کر کے اس پر مہر لگا دی جائے تو کیا اس برتن کی چیز کو اس وقت تک لے سکتے ہیں جب تک کہ اس کی مہر نہ توڑی جائے؟ لوگ کہیں۔گے کہ ایسا تو نہیں ہوسکتا! پھر عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے کہ پس محمد صلی اللہ علیہ وسلم (جو انبیاء علیھم السلام کے خاتمہ پر بمنزلہ مہر کے ہیں) آج موجود ہیں اور ان کی اگلی اور پچھلی لغزشیں سب معاف کر دی گئی ہیں (تم ان کے پاس جاؤ)۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ سلم فرماتے ہیں کہ: لوگ یہ سن کر میرے پاس آئیں گے اور کہیں گے کہ: یا محمد! علیہ السلام آپ ہی ہماری شفاعت فرمایئے تا کہ ہمارا حساب ہو جائے۔ میں کہوں گا کہ: ہاں یہ کام میں ہی کروں گا۔ اس کے بعد آقا علیہ السلام نے فرمایا کہ ہم سب سے آخر ہیں اور سب سے پہلے، اور وہ اُمت جس کا حساب سب سے پہلے ہوگا اور تمام امتیں ہمارے لئے

تعظیماً راستہ چھوڑ دیں گی، اور سب اُمتیں کہیں گی کہ: یہ اُمت تو قریب ہے کہ سب ہی انبیاء میں شمار ہوں (الی آخر الحدیث)۔ اس طویل حدیث کو ابوداؤد طیالسی نے اپنی مسند صفحہ: ۳۵۴ میں روایت کیا ہے، اور امام احمد نے اپنی مسند میں اور ابویعلی نے بھی روایت کیا ہے، اور ان کے الفاظ یہ ہیں کہ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہیں گے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین ہیں، اور آج یہاں موجود ہیں.... الخ۔

حدیث نمبر 54

عَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ جَمِيعًا إِنْ كَادَتْ لِتَسْبِقَنِي .

(أخرجه ابن جرير بحوالة مسند أحمد، كذا في تفسير ابن كثير ج ٦ ص : ١٥٦ طبع قديم مع بغوى)

ترجمہ: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: میں اور قیامت دونوں ساتھ بھیجے گئے ہیں، وہ تو قریب تھی کہ مجھ سے بھی آگے جائے۔

حدیث نمبر 55

عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا : لَا نُبُوَّةَ بَعْدِي إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ۔(اخر جه سعيد بن منصور واحمد مى سنده و ابن مردويه من الكنز العمال، ج:٨، ص: ٣٣)

ترجمہ: حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: میرے بعد نبوت باقی نہیں رہے گی، مگر مبشرات، یعنی اچھے خواب باقی رہیں گے۔

حدیث نمبر 56

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا : لَا يَبْقٰى مِنَ النُّبُوَّةِ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ۔(اخرجه احمد والخطيب من الكنز، ج:٨، ص:٣٣)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: میرے بعد نبوت میں سے کوئی جز وسوائے مبشرات یعنی اچھے خوابوں کے باقی نہیں رہے گا۔

حدیث نمبر 57

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : أَنَا قَائِدُ الْمُرْسَلِينَ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ وَمُشَفَّعٍ وَلَا فَخْرَ.

رواه الدارمی و ابن عساکر کذا فی المشکوة والکنزج :٦ : ص :١٠٩

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: میں تمام رسولوں کا پیشوا ہوں اور کوئی فخر نہیں، اور میں خاتم النبیین ہوں اور کوئی فخر نہیں، اور میں قیامت کے روز پہلا شفاعت کرنے والا اور مقبول الشفاعت ہوں اور کوئی فخر نہیں۔

حدیث نمبر 58

عَنْ تَمِيْمِ الدَّارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِيْ حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ فِيْ سُؤَالِ الْقَبْرِ فَيَقُولُ اَیَّ الْمَيِّتُ): الإِسْلَامُ دِينِي وَمُحَمَّدٌ نَّبِيّ وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ. يَقُولُونَ لَهٗ : صَدَقْتَ .

(رواها ابن ابی الدنیا وابو یعلی کذا في الدر المنشور للسیوطی، ج:٦، ص:١٩٥)

ترجمہ: حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ ایک طویل حدیث کے ذیل میں سوال قبر کے بارے میں روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: (منکر ونکیر کے جواب میں) مسلمان کہے گا کہ: میرا دین اسلام ہے، اور میرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں اور وہ خاتم النبیین ہیں۔ منکرنکیر یہ سن کر کہیں گے کہ: تو نے سچ کہا۔

حدیث نمبر 59

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا خَلَقَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ اٰدَمَ أَخْبَرَهُ بِبَنِيهِ فَجَعَلَ يَرَى فَضَائِلَ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ فَرَاَى نُورًا سَاطِعًا فِیْ أَسْفَلِهِمْ، قَالَ: يَا رَبِّ مَنْ هٰذَا؟ قَالَ: هٰذَا اِبْنُكَ أَحْمَدُ هُوَ الْاَوَّلُ هُوَ الْآخِرُ وَهُوَ شَافِعٌ وَاَوَّلُ مُشَفَّعٍ۔ (رواه ابن عساكر، كذا في الكنز)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو ان کو اپنی اولاد پر مطلع فرمایا، آدم علیہ السلام ان میں دیکھ رہے تھے کہ بعض، بعض پر فضیلت رکھتے ہیں، پس اُن سب سے نیچے کی جانب میں ایک نور دیکھا، تو عرض کیا کہ: اے میرے پروردگار! یہ کون ہے؟ ارشاد ہوا کہ یہ آپ کے بیٹے احمد ہیں، وہی سب سے پہلے نبی ہیں اور وہی سب سے آخر ہیں، اور قیامت کے دن سب سے پہلے شفاعت کرنے والے اور مقبول الشفاعت ہوں گے۔

حدیث نمبر 60

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا نَزَلَ آدَمُ بِالْهِنْدِ وَاسْتَوْحَشَ فَنَزَلَ جِبْرِيلُ فَنَادٰى

بِإِذْنِ اللهِ : اللهُ أَكْبَرُ ، اللهُ أَكْبَرُ مَرَّتَيْنِ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مَرَّتَيْنِ ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللهِ مَرَّتَيْنِ ، قَالَ آدَمُ لِجِبْرِيلَ : مَنْ مُّحَمَّدٌ ؟ قَالَ : آخِرُ وُلْدِكَ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ . (رواہ ابن عساکر بکذا فی الکنز ج:٦، ص١١٤)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: آدم علیہ السلام ہندوستان میں نازل ہوئے (مگر تنہائی کی وجہ سے) ان کو وحشت ہوئی تو جبریل علیہ السلام نازل ہوئے اور اذان پڑھی، اللہ اکبر، اللہ اکبر دو مرتبہ اشهد ان لا اله الا الله دو مرتبہ، اشہد ان محمداً رسول اللہ دو مرتبہ، آدم علیہ السلام نے جبریل امین علیہ السلام سے دریافت کیا کہ: محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ: انبیاء علیہم السلام میں سے آپ کے سب سے آخری بیٹے ہیں۔

حدیث نمبر 61

عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فِيْ خُطْبَتِهٖ يَوْمَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ: اَيُّهَا النَّاسُ! اَنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَ لَا اُمَّةَ بَعْدَكُمْ ، فَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَ صَلُّوْا خَمْسَكُمْ وَ صُوْمُوْا شَهْرَكُمْ وَ اَدُّوْا زَكٰوةَ اَمْوَالِكُمْ طِيْبَةً بِهَا اَنْفُسُكُمْ وَ اَطِيْعُوْا وُلَاةَ اُمُوْرِكُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ۔

ترجمہ: حضرت ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حجۃ الوداع کے خطبے میں فرمایا: اے لوگو! نہ میرے بعد کوئی نبی ہوگا اور نہ تمہارے بعد کوئی امت، خبردار! اپنے رب کی عبادت کرتے رہو، اور پانچ نمازیں پڑھتے رہو، اور رمضان کے روزے رکھتے رہو، اور اپنے اموال کی زکوۃ خوش دلی کے ساتھ دیتے رہو، اور اپنے خلفاء اور حکام کی اطاعت کرتے رہو تو تم اپنے پروردگار کی

جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

حدیث نمبر 62

عَنْ نَعِيمِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَخْرُجَ ثَلٰثُونَ كَذَّابًا كُلُّهُمْ يَزْعَمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ۔(رواہ الطبرانی)

ترجمہ: حضرت نعیم بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تیس دجال نہ پیدا ہولیں، جن میں سے ہر ایک کا یہ دعویٰ ہو کہ میں نبی ہوں۔

حدیث نمبر 63

عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو اللَّيْثِيّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَخْرُجَ ثَلٰثُونَ كَذَّابًا كُلُّهُمْ يَزْعَمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۔(رواہ ابن ابی شیبہ)

ترجمہ: حضرت عبید اللہ بن عمرو لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک اس سے پہلے تیس کذاب نہ پیدا ہو چکیں، جن میں سے ہر ایک یہ کہتا ہو کہ میں نبی ہوں۔

حدیث نمبر 64

عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: أَكْثَرُوا النَّاسَ فِيْ أَمْرِ مُسَيْلَمَةَ الْكَذَّابِ قَبْلَ أَنْ يَّقُولَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ شَيْئًا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَثْنٰى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ ، فِيْ شَأْنِ هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِي قَدْ أَكْثَرْتُمْ

فِيْ شَأْنِهٖ فَإِنَّهٗ كَذَّابٌ مِّنْ ثَلٰثِيْنَ يَخْرُجُوْنَ قَبْلَ الدَّجَّالِ.

(رواه الطحاوي في مشكل الآثار ج :۴، ص : ۱۰۴)

ترجمہ: حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: مسیلمہ کذاب کے بارے میں جب تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ نہیں فرمایا تھا اس وقت تک لوگوں میں چہ میگوئیاں ہو رہی تھیں، پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز خطبہ دیا اور بعد حمد وصلوٰۃ کے ارشاد فرمایا کہ: یہ شخص جس کے بارے میں تم رائے زنی کر رہے ہو وہ تیس کذابوں میں سے ایک کذاب ہے جو دجال اکبر سے پہلے نکلیں گے۔

حدیث نمبر 65

عَنْ ضَحَّاكِ بْنِ نَوْفَلَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا أُمَّةَ بَعْدَ أُمَّتِي.

(رواه البيهقي في كتاب الرؤيا)

ترجمہ: حضرت ضحاک بن نوفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا اور میری اُمت کے بعد کوئی اُمت نہیں ہوگی۔

حدیث نمبر 66

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ : لَمَّا أُسْرِيَ بِي إِلَى السَّمَاءِ قَرَّبَنِي رَبِّيَ اللّٰهُ تَعَالٰى حَتّٰى كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهٗ كَقَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى ، قَالَ : يَا حَبِيبِي يَا مُحَمَّدُ! قُلْتُ : لَبَّيْكَ يَا رَبِّ. قَالَ : هَلْ غَمُّكَ إِنْ جَعَلْتُكَ آخِرَ النَّبِيِّينَ؟ قُلْتُ : لَا يَا رَبِّ. قَالَ : حَبِيبِي هَلْ غَمُّ أُمَّتِكَ إِنْ جَعَلْتُهُمْ اخِرَ الْأُمَمِ؟ قُلْتُ : يَا رَبِّ لَا

. قَالَ : أَبْلِغْ عَنِّي السَّلَامَ وَأَخْبِرْهُمْ إِنِّي جَعَلْتُهُمْ آخِرَ الْأُمَمِ .

(رواه الخطيب والديلمي، كذا في الكنز ج : ٦ ص : ١١٢)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شب اسریٰ میں جب مجھے آسمان پر لے گئے تو مجھے میرے رب اللہ تعالیٰ نے اتنا قریب فرمایا کہ قاب قوسین (دوکمانوں کی مقدار) کا فاصلہ درمیان میں رہ گیا یا اس سے بھی کم ہو، اور آواز دی: اے میرے محبوب! اے محمد میں نے عرض کیا کہ حاضر ہوں اے میرے پروردگار! پھر ارشاد ہوا کہ کیا تمہیں یہ ناگوار ہے کہ میں نے تمہیں آخر النبیین کر دیا؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں، پھر ارشاد ہوا کہ کیا تمہیں یہ ناگوار ہے کہ ہم نے تمہاری اُمت کو آخرالامم بنا دیا؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں اے میرے ربّ، ایسا نہیں، پھر فرمایا کہ: اپنی اُمت کو میرا اسلام پہنچادو اور کہہ دو کہ میں نے تمہیں آخرالامم کر دیا۔

حدیث نمبر 67

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوحٍ ... الآية. قَالَ: كُنتُ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فِيْ الْخَلْقِ وَاٰخِرُهُمْ فِيْ الْبَعْثِ .

(رواه ابن أبي حاتم وابن مردوية وأبو نعيم في الدلائل ص: ٦، والديلمي وابن عساكر وابن أبي شيبة وابن جرير وابن سعد، كذا في تفسير ابن كثير ج : ٨، ص : ٨٩، طبع قديم مع بغوى والدر المنثور ج ٥ ص : ٨٤ ، كنز العمال ج : ٦ ص : ١١٣)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت کریمہ: ’’ وَإِذْ اَخَذَ اللهُ مِنَ النَّبِيِّيْنَ مِيْثَاقَهُمْ ‘‘..الخ کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ میں باعتبار اصل خلقت کے سب سے پہلا نبی ہوں اور باعتبار بعثت کے سب سے آخری۔

حدیث نمبر 68

عَنْ قَتَادَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ : كُنتُ أَوَّلَ النَّاسِ فِيْ الْخَلْقِ وَاٰخِرُهُمْ فِيْ الْبَعْثِ ۔

(رواه ابن سعد مرسلاً وكذا فى الكنز ج :٦ ص : ١٠٢ ورواه ابن ابي شيبة مسندا عنه كذا فى الدر، ج ۵ ص ۱۸۴)

ترجمہ: حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: میں باعتبار اصل خلقت کے سب انسانوں سے پہلا ہوں اور باعتبار بعثت کے سب انبیاء سے آخری۔

حدیث نمبر 69

عَنْ مُعَاذٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ أُخَصِّمُكَ بِالنُّبُوَّةِ وَلَا نُبُوَّةَ بَعْدِي وَتُخَصِّمُ بِسَبْعٍ لَّا يُحَاجُّكَ فِيهَا أَحَدٌ، أَنْتَ أَوَّلُهُمْ إِيْمَانًا.

(رواه ابو نعيم فى الحلية كذا فى الكنز ج: ٦ ص : ١٥٦)

ترجمہ: حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: اے علی! میں نبوت میں تمہارے ساتھ مقابلہ کیا جاتا ہوں، مگر میرے بعد نبوت نہیں ہوسکتی، اور تم سات چیزوں میں مقابلہ کئے جاؤ گے جن میں کوئی تم سے بڑھ نہ سکے گا، ان میں سے ایک یہ ہے کہ تم ان میں سب سے پہلے ایمان لانے والے ہو۔

حدیث نمبر 70

وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ رَفَعَهُ: أَنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدِ انْقَطَعَتْ وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا رَسُولَ وَلٰكِنْ بَقِيَتِ الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوا: وَمَا

الْمُبَشِّرَاتُ؟ قَالَ: رُؤْيَا الْمُسْلِمِينَ جُزْءٌ مِّنْ أَجْزَاءِ النُّبُوَّةِ.

(اخرجه البو يعلى من الفتح ج : ١٢ ص : ٢٣٢)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: رسالت اور نبوت منقطع ہوگئی اور میرے بعد نہ کوئی نبی ہوسکتا ہے نہ رسول، لیکن مبشرات باقی رہ گئے ہیں۔ صحابہ نے عرض کیا کہ: مبشرات سے کیا مراد ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ: مسلمانوں کے خواب جو کہ نبوت کے اجزاء میں سے ایک جزء ہیں۔

حدیث نمبر 71

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: اِسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ الْهِجْرَةِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ : يَا عَمِّ! أَقِمْ مَكَانَكَ أَنْتَ بِهِ فَإِنَّ اللهَ قَدْ خَتَمَ بِكَ الْهِجْرَةَ كَمَا خُتِمَ بِي النَّبِيُّونَ۔ (رواه الطبراني وأبو نعيم وأبو يعلى وابن عساكر وابن النجار، من الكنز)

ترجمہ: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس نے مسلمان ہوکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت کی اجازت طلب کی تو آپ نے فرمایا کہ: اے چچا! اپنی جگہ ٹھہرے رہو، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر ہجرت ختم کردی جس طرح کہ مجھ پر انبیاء ختم کردیئے گئے۔

حدیث نمبر 72

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : خَلَفْتُكَ أَنْ تَكُونَ خَلِيفَتِي، قُلْتُ : أَتَخَلَّفُ عَنْكَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ : أَلَا تَرٰى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

(رواه الطبراني في الأوسط)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: میں نے اس لئے تمہیں پیچھے چھوڑا ہے کہ تم مکان پر میرے قائم مقام رہو، میں نے عرض کیا کہ: یارسول اللہ! کیا میں آپ علیہ السلام سے علیحدہ رہوں گا؟ آپ نے فرمایا کہ: کیا تم اس کو پسند نہیں کرتے کہ تم مجھ سے ایسے ہو جیسے موسیٰ (علیہ السلام) ہارون (علیہ السلام)، مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا (اس لئے تم ہارون کی طرح نبی نہیں)۔

حدیث نمبر 73

عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جَنَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا عَلِيُّ أَنتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي. (رواہ ابو نعیم کذا فی الکنز)

ترجمہ: اس مضمون کی حدیث حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ نے بھی بیان فرمائی ہے جس کو ابو نعیم نے روایت کیا ہے۔ مفہوم ایک جیسا ہے

حدیث نمبر 74

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا عَلِيُّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُّوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي۔ (رواہ الطبرانی)

ترجمہ: حضرت اسماء بنت عُمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: اے علی! تم میرے ساتھ ایسے ہو جیسے ہارون، موسیٰ (علیہما السلام) کے ساتھ، مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا۔

حدیث نمبر 75

عَنۡ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنۡهُ قَالَ : قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ : لَوۡ كَانَ بَعۡدِى نَبِيٌّ لَكَانَ عُمَرَ بۡنَ الۡخَطَّابِ۔(رواه الخطيب)

ترجمہ: حضرت مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر بن الخطاب ہوتے۔

حدیث نمبر 76

عَنۡ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنۡهَا قَالَتۡ: قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ : أَنَا خَاتِمُ الۡأَنۡبِيَاءِ وَمَسۡجِدِى خَاتِمُ مَسَاجِدِ الۡأَنۡبِيَاءِ.

(رواه الديلمي وابن النجار والبزار من الكنز)

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: میں خاتم الانبیاء ہوں اور میری مسجد مساجد انبیاء کی خاتم ہے۔

حدیث نمبر 77

عَنِ الۡحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنۡهُ مُرۡسَلًا قَالَ: قَالَ رَسُوۡلُ الله صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ : أَنَا رَسُوۡلُ مَنۡ أُدۡرِكُ حَيًّا وَّمَنۡ يُّوۡلَدُ بَعۡدِيۡ۔

(رواه ابن سعد من الكنز، ج٦، ص١٠١)

ترجمہ: حضرت حسن رضی اللہ عنہ مرسلاً روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: میں اس شخص کا بھی رسول ہوں جس کو میں زندگی میں پالوں اور اس شخص کا بھی جو میرے بعد پیدا ہوگا۔

حدیث نمبر 78

عَنۡ اَبِيۡ قُبَيۡلَةَ رَضِيَ اللهُ عَنۡهُ قَالَ: قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا أُمَّةَ بَعْدَكُمْ فَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَأَقِيمُوا خَمْسَكُمْ وَصُومُوا شَهْرَكُمْ وَأَطِيعُوا وُلَاةَ أَمْرِكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ۔

(رواه الطبراني والبغوي . من الكنز)

ترجمہ: حضرت ابوقُبیلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: میرے بعد کوئی نبی نہیں اور تمہارے بعد کوئی اُمت نہیں ہوگی، پس تم اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور پانچوں نمازیں (ٹھیک وقت پر موافق شرط) پڑھتے رہو، اور ماہ رمضان کے روزے رکھتے رہو، اور اپنے مسلمان حکام کی اطاعت کرتے رہو تو تم اپنے ربّ کی جنت میں داخل ہوگے۔

حدیث نمبر 79

عَنْ اَبِيْ سَعِيدِنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَمْ يُبْعَثْ نَبِيٌّ قَطُّ إِلَّا كَانَ فِيْ أُمَّتِهٖ مَنْ يُّحَدِّثُ فَإِنْ يَّكُنْ فِيْ أُمَّتِي مِنْهُمْ أَحَدٌ فَهُوَ عُمَرُ۔

(رواه ابن عساكر، من الكنز)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ سے پہلے کوئی نبی نہیں بھیجا گیا جس کی اُمت میں کوئی محدّث نہ ہو، اگر ان میں سے کوئی میری اُمت میں بھی ہے تو وہ عمر ہیں۔

حدیث نمبر 80

عَنْ عَقِيْلِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَقِيلُ وَاللهِ لَاُحِبُّكَ لِخَصْلَتَيْنِ لِقَرَابَتِكَ وَلِحُبِّ اَبِيْ طَالِبٍ إِيَّاكَ وَأَمَّا أَنْتَ يَا جَعْفَرُ فَخُلُقُكَ يُشْبِهُ خُلُقِي، وَأَمَّا

أَنتَ يَا عَلِيُّ فَأَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُّوسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ۔

(رواه ابن عساكر ، من الكنز)

ترجمہ: حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عقیل! اللہ کی قسم البتہ میں تجھ سے دو خوبیوں کی وجہ سے محبت کرتا ہوں تیری قرابت کی وجہ سے اور ابو طالب کی محبت کی وجہ سے اور بہرحال اے جعفر بس تیرا خلق میرے خلق کے مشابہ ہے۔ حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: اے علی! تم مجھ سے اُس درجے میں ہو جس میں موسیٰ سے ہارون (علیہما السلام) تھے، مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

حدیث نمبر 81

عَنْ اَبِيْ الْفَضْلِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ لِيْ عِنْدَ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ عَشَرَةُ أَسْمَاءَ مُحَمَّدٌ، أَحْمَدُ وَأَبُو الْقَاسِمِ وَالْفَاتِحُ وَالْخَاتَمُ وَالْمَاحِي وَالْعَاقِبُ وَالْحَاشِرُ وَيٰسٓ وَطٰهٰ۔

(رواه ابن عساكر وابن عدى في الكامل، من الكنز ج: ٢ ص: ١١٦)

ترجمہ: حضرت ابوالفضل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: میرے پروردگار کے نزدیک میرے دس نام ہیں، محمد، احمد، ابوالقاسم، فاتح، خاتم، ماحی، عاقب، حاشر، یٰس، طٰہٰ۔

حدیث نمبر 82

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا: أَنَا مُحَمَّدٌ وَّ أَنَا أَحْمَدُ وَالْحَاشِرُ الَّذِي أُحْشِرَ النَّاسُ عَلٰى قَدَمَيَّ۔

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: میں محمد

ہوں، اور احمد اور حاشر کہ میرے زمانے میں لوگوں کا حشر ہوگا۔(طبرانی، از کنز ج:٦ ص:١١٦)

حدیث نمبر 83

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا مُحَمَّدٌ وَّالْحَاشِرُ وَالْمُقَفّٰى وَالْخَاتَمُ۔

(رواه الخطيب و ابن عساكر بن الكنز ج٦، ص١١٦ سعيد بن منصور في سننه)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ میں احمد ہوں اور محمد ہوں اور حاشر ہوں اور مقفیٰ اور خاتم۔

حدیث نمبر 84

عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ بَدَأَ هٰذَا الْاَمْرَ نُبُوَّةً وَّرَحْمَةً وَكَائِنًا خِلَافَةً وَّرَحْمَةً وَّكَائِنًا مُلْكًا عُضُوضًا وَّكَائِنًا عُتُوًّا وَّجَبْرِيَّةً وَّفَسَادًا فِي الْاُمَّةِ

(رواه الخطيب وابن عساكر، من الكنز ج ص:)

ترجمہ: حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: اللہ تعالیٰ نے اس امر کو نبوّت اور رحمت بنا کر شروع کیا، اور پھر (کچھ دنوں کے بعد) خلافت اور رحمت ہونے والی ہے، اور پھر تکبر اور جبر اور اُمت میں فساد ہونے والا ہے۔

حدیث نمبر 85

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا مَرْفُوعًا: لَمْ يَبْقَ بَعْدِي مِنَ الْمُبَشِّرَاتِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ أَوْ تُرٰى لَهُ.

(رواه الخطيب وابن عساكر، من الكنز ج ص:)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: میرے بعد مبشرات میں سوائے اچھے خوابوں کے کچھ باقی نہیں رہا (یعنی سلسلہ وحی منقطع ہو گیا اور اب مبشرات میں سے صرف خواب کی صورت رہ گئی)۔

حدیث نمبر 86

عَنْ عِصْمَةَ بْن مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كَانَ بَعْدِي نَبِيٌّ لَكَانَ عُمَرَ بْن الْخَطَّابِ.

(رواه الطبراني في الكنز ج ٦ ص ١٤٦)

ترجمہ: حضرت عصمہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر بن خطاب ہوتے۔

حدیث نمبر 87

عَنْ مُعَاذٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ فِيْ الْفِتَنِ: تَنَاسَخَتِ النُّبُوَّةُ فَصَارَتْ مُلْكًا عُضُوضًا رَحِمَ اللهُ مَنْ أَخَذَهَا بِالْحَقِّ خُرُوجٌ مِّنْهَا كَمَا دَخَلَهَا .

(رواه الطبراني في الكبير، كذا في الكنز ج ٦ ص ٣١٩)

ترجمہ: حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتن کو بیان فرماتے ہوئے ایک طویل حدیث میں فرمایا کہ: نبوت منقطع ہو گئی اور اب ملک عضوض ہو گیا، اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے جو اس ملک کو حق کے موافق لے، اور اس سے اس طرح پاک وصاف نکل جائے جس طرح داخل ہوا تھا۔

حدیث نمبر 88

عَنْ قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : ذُكِرَ لَنَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّهُوَ مُسْنِدُ ظَهْرِهٖ إِلَى الْكَعْبَةِ : نَحْنُ نُكْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعِينَ أُمَّةً نَحْنُ آخِرُهَا وَخَيْرُهَا۔

(رواه ابن جرير في تفسير قول كنتم خير امته كذافي الدرج ٦، ص:٦٤)

ترجمہ: حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سے بیان کیا گیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز کعبہ سے کمر مبارک لگائے ہوئے بیٹھے تھے اس وقت فرمایا کہ: ہم ستر امتیں پوری کریں گے جن میں ہم سب سے آخر اور سب سے بہتر ہوں گے۔

حدیث نمبر 89

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَزْمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنَ الأنصار : تُكْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعُونَ أُمَّةً نَّحْنُ آخِرُهَا وَخَيْرُهَا۔

(رواه الماوردی كذا في الكنزج : ١،ص : ٢٣٢)

ترجمہ: حضرت محمد بن حزم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: قیامت کے دن ستر امتیں پوری ہوجائیں گی: جن میں ہم سب سے آخر اور سب سے بہتر ہوں گے۔

حدیث نمبر 90

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ أُمَّتِي كَحَدِيقَةٍ قَامَ عَلَيْهَا صَاحِبُهَا فَاجْتَدَرَ رَوَاكِيَهَا وَهَيَّا مَسَاكِنَهَا وَحَلَّقَ سَعْفَهَا فَأَطْعَمَ عَامًا فَوْجًا وَّعَامًا فَوْجًا فَلَعَلَّ اٰخِرَهُمَا طَعْمًا أَنْ يَّكُونَ أَجْوَدَهُمَا قِنْوَانًا وَّأَطْوَلَهُمَا شَمْرَاخًا وَالَّذِي

بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَيَجِدَنَّ عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ فِيْ أُمَّتِي خُلَفَاءَ مِنْ حَوَارِيِّهِ.

(رواہ ابو نعیم کذا فی الکنز ۲ : ج ۴ ص : ۲۳۵)

ترجمہ: حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: میری اُمت کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی باغ والا اپنے باغ کا پورا حق ادا کرے اور اس کی گولیں گہری اور اس کی بیٹھکیں درست اور اس کے درختوں کی شاخ برید ہ کرے، پھر ایک سال اس کے پھل ایک فوج کو کھلائے اور دوسرے سال دوسری فوج کو (اسی طرح ہر سال ایک فوج کو کھلاتا رہے) تو شاید وہ فوج جو آخر میں کھائے گی اس کے پھل عمدہ ہوں گے اور اُن کے خوشے لانبے ہوں گے، اُس ذات قدوس کی قسم جس نے دین حق کے ساتھ مجھے بھیجا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام (جب نزول فرمائیں گے) تو میری اُمت میں اپنے حواریّین کے قائم مقام لوگ پائیں گے۔

حدیث نمبر 91

عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مُرْسَلًا: إِنَّمَا بُعِثْتُ خَاتِمًا وَفَاتِحًا وَأُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَفَوَاتِحَهُ.

(رواہ البیہقی في الشعب کذا فی الکنز ج:٦، ص: ١٠٦)

ترجمہ: حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ مرسلاً روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: میں فاتح اور خاتم بنا کر بھیجا گیا ہوں (یعنی اصل خلقت میں سب سے پہلے اور بعثت نبوت میں سب سے آخر) اور مجھے جوامع کلم اور فواتح کلم دیئے گئے۔

حدیث نمبر 92

عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا: إِنَّ اللهَ تَعَالٰى أَدْرَكَ بِي فِيْ الْأَجَلِ الْمَرْجُوِّ وَاخْتَارَنِيْ اِخْتِيَارًا فَنَحْنُ الْآخِرُونَ وَنَحْنُ

السَّابِقُونَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ.

روایت کیا اسکودارمی نے کنز ج:٦ ص:١١٠

ترجمہ: حضرت عمرو بن قیس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک امر منتظر کے لئے چھانٹ لیا ہے، اور مجھے انتخاب فرمایا ہے، پس ہم قیامت کے روز آخرین ہوں گے اور ہم ہی سابقین ہوں گے۔

حدیث نمبر 93

عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : لَمَّا خَلَقَ اللّٰہُ الْعَرْشَ کَتَبَ عَلَیْہِ مِنْ نُّورٍ طُولُ الْقَلَمِ مَا بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ وَبِہٖ أُخِذَ وَبِہٖ أُعْطٰی وَأُمَّتُہُ أَفْضَلُ الْأُمَمِ وَأَفْضَلُھَا أَبُو بَکْرٍ.

رواہ الرافعی من الکنز ج: ٦ ص ١٣٨

ترجمہ: حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: جب اللہ تعالیٰ نے عرش کو پیدا کیا تو اس پر نور سے یہ کلمہ لکھا (قلم کا طول اتنا تھا جتنا مغرب سے مشرق کا فاصلہ) البتہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد اللہ کے رسول ہیں، انہی کی وجہ سے اطاعت نہ کرنے پر مؤاخذہ کروں گا اور انہی کی وجہ سے (اطاعت کرنے پر) عطا کروں گا، ان کی امت تمام اُمتوں پر افضل ہے، اور پھر ساری اُمت میں ابوبکر افضل ہیں۔

حدیث نمبر 94

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ: لَا وَحْيَ إِلَّا الْقُرْآنُ۔

ترجمہ-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: قرآن کے سوا کوئی وحی نہیں۔(دیکھو معتصر من مشکل الآثار ص (۴۵۲)) فائدہ: مراد یہ ہے کہ قرآن کے بعد اور کوئی جدید آسمانی کتاب نہیں آسکتی۔

حدیث نمبر 95

عَنْ اَبِیْ الطُّفَیْلِ رَضِيَ اللہُ عَنْہُ قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِیْ عِندَ رَبِّیْ عَشْرَۃُ أَسْمَاءَ. قَالَ أَبُو الطُّفَیْلِ حَفِظْتُ مِنْھَا ثَمَانِیَۃً: مُحَمَّدٌ وَّأَحْمَدُ وَأَبُو الْقَاسِمِ وَالْفَاتِحُ وَالْخَاتِمُ وَالْعَاقِبُ وَالْحَاشِرُ وَالْمَاحِیْ (رواہ ابو نعیم فی الدلائل ص: ۱۲)

ترجمہ: حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: میرے پروردگار کے نزدیک میرے دس نام ہیں۔(ابوالطفیل کہتے ہیں کہ) مجھے ان میں۔ سے آٹھ یاد رہ گئے، وہ یہ ہیں: **محمد**، **احمد**، **ابوالقاسم**، **فاتح**، **خاتم**، **عاقب**، **حاشر**، **ماحی**۔

حدیث نمبر 96

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللہُ عَنْھُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : لِیَ النُّبُوَّۃُ وَلَکُمُ الْخِلاَفَۃُ

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ: میرے لئے نبوت ہے اور تمہارے لئے خلافت۔

(روایت کیا اس کو ابن عسا کرنے، از کنز العمال ج:٦ ص ١٨٠)

حدیث نمبر 97

عَنِ ابْنِ شِھَابٍ مُرْسَلًا قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ

سَلَّمَ : اِطْمَئِنَّ يَا عَمِّ فَإِنَّكَ خَاتَمُ الْمُهَاجِرِينَ فِيْ الْهِجْرَةِ كَمَا أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ فِيْ النُّبُوَّةِ. (دیکھو کنزالعمال ج:٦ص ١٧٨)

ترجمہ : ابن شہاب مرسلاً روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ: اے چچا! آپ مطمئن رہیں (اور مکہ سے ہجرت نہ کریں) اس لئے کہ آپ ہجرت میں خاتم المہاجرین ہیں جیسے میں نبوت میں خاتم النبیین ہوں۔

حدیث نمبر 98

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَبُو بَكْرٍ خَيْرُ النَّاسِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ نَبِيٌّ.

(رواہ الطبرانی وابن عدی في الكامل من الكنز ج: ٦، ص: ١٣٧)

ترجمہ : حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ابوبکر انبیاء کے سوا تمام انسانوں سے بہتر ہیں۔

حدیث نمبر 99

عَنْ عِكْرَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ مَرْفُوعًا : أَبُو بَكْرٍ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدِي إِلَّا أَنْ يَّكُوْنَ نَبِيٌّ.

ترجمہ : حضرت عکرمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: ابوبکر سوائے نبی کے میرے بعد سب انسانوں سے افضل ہیں۔

رواہ ابن عدی اور طبرانی نے معجم کبیر میں اور خطیب نے متفق ومفترق میں اور دیلمی نے کنز ج٦ ص ١٣٨

حدیث نمبر 100

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَتَانِي جِبْرِيلُ فَقُلْتُ : مَنْ يُهَاجِرُ مَعِيَ؟ قَالَ: أَبُو بَكْرٍ ، وَهُوَ يَلِي أَمْرَ أُمَّتِكَ مِنْ بَعْدِكَ وَهُوَ أَفْضَلُ أُمَّتِكَ مِنْ بَعْدِكَ.

(رواہ الدیلمی ج٦، ص١٣٨)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے تو میں نے دریافت کیا کہ: میرے ساتھ ہجرت کون کرے گا؟ فرمایا: ابوبکر، اور وہی آپ کے بعد آپ کی اُمت کے خلیفہ ہوں گے اور وہ آپ کے بعد ساری اُمت سے افضل ہیں۔

حدیث نمبر 101

عَنْ اَبِيْ الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ! أَتَمْشِي أَمَامَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنْكَ فِيْ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ عَلٰى أَحَدٍ بَّعْدَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ أَفْضَلَ مِنْ اَبِيْ بَكْرٍ. (رواہ ابن النجار من الکنز ٢ ص : ١٤٠)

ترجمہ: حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: اے ابوالدرداء! کیا تم اس شخص سے آگے چلتے ہو جو تم سے دُنیا و آخرت میں افضل ہے؟ یاد رکھو کہ نبیین اور مرسلین کے بعد پورے دور شمسی یعنی زمانہ میں ابوبکر سے افضل کوئی نہیں ہوا

حدیث نمبر 102

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا قَالَ: خَيْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ

نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ وَّعُمَرُ. (رواه ابن عساكر من الكنز ج٦ ص : ١٤٠)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: اس اُمت کے نبی کے بعد ساری اُمت سے افضل ابوبکر وعمر ہیں۔

حدیث نمبر 103

عَنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا : خَيْرُ أُمَّتِي بَعْدِي أَبُو بَكْرٍ وَّعُمَرُ. (رواه ابن عساكر من الكترج :٦ ص ١٤٢)

ترجمہ: حضرت زبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: میرے بعد میری اُمت میں سب سے بہتر ابوبکر وعمر ہیں۔

حدیث نمبر 104

عَنْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِيْ حَدِيثٍ طَوِيلٍ : فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: لَا آمَنْتُ بِكَ (يَعْنِي بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) حَتّٰى يُؤْمِنَ بِكَ هٰذَا الضَّبُّ. فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَنَا يَا ضَبُّ؟ فَقَالَ الضَّبُّ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ يَفْهَمُهُ الْقَوْمُ جَمِيعًا : لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَسُولَ رَبِّ الْعَالَمِينَ . قَالَ : مَنْ تَعْبُدُ ؟ فَقَالَ : الَّذِي فِيْ السَّمَاءِ عَرْشُهُ وَفِيْ الْأَرْضِ سُلْطَانُهُ وَفِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ وَفِيْ الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ وَفِيْ النَّارِ عَذَابُهُ. قَالَ : فَمَنْ أَنَا ؟ قَالَ : أَنْتَ رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَ خَاتِمُ النَّبِيِّينَ . الحديث .

(اخرجه الطبراني في الأوسط والصغير وابن عدى والحاكم في المعجزات والبيهقى و ابو نُعيم و ابن عساكر)

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ایک طویل حدیث کے ذیل میں مروی ہے

کہ: (ایک گاؤں والے کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسلام کی دعوت دی تو اس نے ایک گوہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے چھوڑ دی اور کہا) میں جب تک ایمان نہ لاؤں گا جب تک یہ گوہ آپ پر ایمان نہ لائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گوہ سے خطاب فرمایا: بتلا میں کون ہوں؟ گوہ نے نہایت بلیغ عربی زبان میں جس کو ساری مجلس سنتی تھی کہا:

لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ یَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

یعنی اے رب العٰلمین کے سچے رسول میں حاضر ہوں۔

آپ کی اطاعت کرتی ہوں آپ نے فرمایا کہ: تو کس کی عبادت کرتی ہے؟ گوہ نے جواب دیا کہ: اس ذات مقدس کی کہ آسمان میں اس کا عرش عظیم ہے اور زمین پر اس کا قبضہ وسلطنت ہے اور دریا میں اس کا بنایا ہوا راستہ ہے اور جنت میں اس کی رحمت ہے اور دوزخ میں اس کا عذاب ہے۔ آپ نے فرمایا: میں کون ہوں؟ گوہ نے جواب دیا کہ: آپ پروردگار عالم کے سچے رسول ہیں اور انبیاء کے ختم کرنے والے ہیں۔

حدیث نمبر 105

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا مِثْلُهُ عِنْدَ الْبَيْهَقِي.

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اس مضمون کی حدیث بیہقی نے روایت کی ہے۔ (دیکھو خصائص کبری ج ۲ ص: ۶۵)

حدیث نمبر 106

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلُهُ أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِي

(من الخصائص الکبریٰ)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بعینہ اسی مضمون کی حدیث بیہقی نے روایت کی ہے۔

حدیث نمبر 107

وَمِثْلُهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَخْرَجَهُ ابْنُ عَسَاكِرٍ .

(كذافی الخصائص: ج:٦، ص: ٦٥)

ترجمہ: اسی طرح بعینہٖ مضمون کی حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ابن عساکر نے روایت فرمائی ہے۔

حدیث نمبر 108

عَنْ اَبِیْ زُمَلٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النبي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ تَأْوِيلِ رُؤْيَاهُ (وَفِي الْحَدِيْثِ طُوْلٌ) وَبَعْضُ اَلْفَاظِهِ هٰكَذَا : وَأَمَّا النَّاقَةُ الَّتِي رَأَيْتَهَا وَرَأَيْتَنِيْ أَبْعَثُهَا فَهِيَ السَّاعَةُ عَلَيْنَا تَقُومُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا أُمَّةَ بَعْدَ أُمَّتِي.

(رواه البيهقي في الدلائل النبوة هكذا عند ابن كثير في التفسير ج:٩ وص : ٣٦٩)

ترجمہ: حضرت ابوزمل جہنی رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنا ایک طویل خواب بیان کیا، آپ نے اُس کی مفصل تعبیر بیان فرمائی، اس کے آخری جملے مسئلہ زیر بحث کے لئے روشن دلیل ہیں، وہ یہ ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم نے جو خواب میں اونٹنی کو دیکھا اور یہ دیکھا کہ میں اس کو چلا رہا ہوں تو اس سے مراد قیامت ہے جو ہماری اُمت پر قائم ہوگی، کیونکہ نہ میرے بعد کوئی نبی ہے، اور نہ میری اُمت کے بعد کوئی اُمت

حدیث نمبر 109

فِيْ حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ فِيْ بَابِ الْاَسْرَاءِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا : قَالُوا : يَا جِبْرِيْلُ مَنْ هٰذَا مَعَكَ؟ قَالَ: هٰذَا مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ

خَاتِمُ النَّبِیّٖینَ. (اِلٰی اَنْ قَالَ) فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی: قَدْ أَخَذْتُكَ حَبِیْبًا وَهُوَ مَكْتُوبٌ فِیْ التَّوْرَاةِ مُحَمَّدٌ حَبِیْبُ الرَّحْمٰنِ وَأَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ كَافَّةً وَّجَعَلْتُ أُمَّتَكَ هُمُ الْاَوَّلُونَ وَهُمُ الْاٰخِرُوْنَ وَجَعَلْتُ أُمَّتَكَ لَا تَجُوزُ لَهُمْ خُطْبَةٌ حَتّٰی یَشْهَدُوا أَنَّكَ عَبْدِیْ وَ رَسُوْلِیْ وَجَعَلْتُكَ أَوَّلَ النَّبِیّٖینَ خَلْقًا وَّآخِرُهُمْ بَعْثًا وَّأَعْطَیْتُكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ وَلَمْ أُعْطِهَا نَبِیًّا قَبْلَكَ وَأَعْطَیْتُكَ خَوَاتِیْمَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ مِنْ كَنْزٍ تَحْتِ الْعَرْشِ لَمْ أُعْطِهَا قَبْلَكَ وَجَعَلْتُكَ فَاتِحًا وَّخَاتِمًا. الحدیث.

(رواہ البزار کذا فی مجمع الزوائد ص: ۲۷۔۲۹)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے شب اسریٰ کے واقعے کو مفصل ایک طویل حدیث میں بیان کیا ہے جس کے چند جملے حسب ضرورت درج کئے جاتے ہیں: (آنحضرت صلی اللہ علیہ سلم نے فرمایا کہ) فرشتوں نے جبریل سے کہا کہ: تمہارے ساتھ یہ کون ہیں؟ جبریل علیہ السلام نے جواب دیا کہ: اللہ کے رسول اور تمام انبیاء میں سے آخر محمد ہیں۔ (اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ) اللہ تعالیٰ کی جانب سے مجھے ارشاد ہوا کہ: میں نے تمہیں اپنا محبوب بنایا ہے اور توراۃ میں بھی لکھا ہوا ہے کہ محمد اللہ کے محبوب ہیں، اور ہم نے تمہیں تمام مخلوق کی طرف نبی بنا کر بھیجا ہے۔ اور آپ کی اُمت کو اولین و آخرین بنایا، اور میں نے آپ کی اُمت کو اس طرح رکھا کہ اُن کے لئے کوئی خطبہ جائز نہیں جب تک کہ وہ خالص دل سے گواہی نہ دیں کہ آپ میرے بندے اور میرے رسول ہیں، اور میں نے آپ کو باعتبار اصل خلقت کے سب سے اول اور باعتبار بعثت کے سب سے آخر بنایا ہے، اور آپ کو سبع مثانی (سورۂ فاتحہ) دی ہے جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی، اور آپ کو آخر سورۂ بقرہ کی آیتیں دی ہیں اس خزانے سے جو عرش کے نیچے ہے اور جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی اور آپ کو فاتح

اور خاتم بنایا۔۔۔الی آخر الحدیث

حدیث نمبر 110

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَمَّا أُمِرَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِإِخْرَاجِ هَاجَرَ حُمِّلَ عَلَى الْبُرَاقِ فَكَانَ لَا يَمُرُّ بِأَرْضٍ عَذْبَةٍ سَهْلَةٍ إِلَّا قَالَ: أَنْزِلُ هٰهُنَا يَا جِبْرِيلُ فَيَقُولُ: لَا ، حَتّٰى أَتٰى مَكَّةَ فَقَالَ جِبْرِيْلُ : اُنْزِلَ يَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ : حَيْثُ لَا ضَرْعٌ وَلَا زَرْعٌ؟ قَالَ: نَعَمْ هٰهُنَا يَخْرُجُ النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ مِنْ ذُرِّيَةِ ابْنِكَ الَّذِي تَتِمُّ بِهِ الْكَلِمَةُ الْعُلْيَا.

(کذا فی الخصائص الکبری ص : ۹)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حضرت ہاجرہ کے جانے کا حکم دیا گیا تو آپ کو براق پر سوار کیا گیا، پس جب براق کسی عمدہ شیریں اور نرم زمین پر لے کر گزرتا تھا تو ابراہیم علیہ السلام فرماتے تھے کہ: جبریل! یہاں اُتر جاؤ، مگر جبریل انکار کرتے تھے، یہاں تک کہ مکہ کی سرزمین پر گزر ہوا تو جبریل امین ٹھہر گئے اور فرمایا کہ: اے ابراہیم! یہاں اُتر جاؤ، ابراہیم علیہ السلام نے جواب دیا کہ: عجیب بات ہے یہاں اُتارتے ہو جہاں نہ کوئی کھیتی کا سامان ہے نہ دُودھ کا، جبریل نے جواب دیا کہ ہاں! اس جگہ آپ کے صاحبزادے کی ذرّیّت سے نبی امی پیدا ہوں گے جن کے ذریعہ کلمہ علیا تمام (مکمل) ہوگا۔

حدیث نمبر 111

عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ حَدِيْثِ الشَّفَاعَةِ : يَأْتُونَ مُحَمَّدًا فَيَقُوْلُوْنَ : يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ۚ أَنْتَ الَّذِيْ فَتَحَ اللّٰهُ بِكَ وَخَتَمَ وَغَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ وَمَا تَأَخَّرَ. (رواه ابن ابي شيبة كذا في فتح الباري : ۱۱ص: ۳۷۸)

ترجمہ: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے ایک طویل حدیث میں مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے روز تمام مخلوق جمع ہو کر آئیں گی اور کہیں گی کہ: اے اللہ کے نبی! آپ ہی وہ ہیں کہ اللہ نے آپ سے نبوت کو شروع فرمایا اور آپ ہی پر ختم کیا اور آپ کے سبب آپ کے اگلوں اور پچھلوں کی لغزشیں معاف کیں۔

حدیث نمبر 112

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَّسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ نَزَلَ مُوسٰى فَاتَّبِعْتُمُوهُ وَتَرَكْتُمُونِي لَضَلَلْتُمْ، أَنَا حَظُّكُمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَأَنْتُمْ حَظُّكُمْ مِنَ الْاُمَمِ.

(رواه البيهقي في الشعب كنز ج: اص: ۴۹)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن الحارث رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم میں خود موسیٰ علیہ السلام بھی آجاویں اور تم مجھے چھوڑ کر ان کا اتباع کرو تو البتہ تم گمراہ ہو جاؤ، انبیاء میں سے تمہارا حصہ صرف میں ہی ہوں، اور اُمتوں میں سے میرا حصہ صرف تم ہی ہو۔

حدیث نمبر 113

عَنْ اَبِيْ الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِثْلُهُ عِنْدَ الطَّبَرَانِي فِيْ الْكَبِيرِ.

(كذا في الكنز. ج:، ص۱۵۱)

ترجمہ: حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے بھی اس مضمون کی ایک حدیث طبرانی نے روایت فرمائی ہے۔

حدیث نمبر 114

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ مُوسٰى لَمَا نَزَلَتْ عَلَيْهِ التَّوْرَاةُ وَقَرَأَهَا فَوَجَدَ فِيْهَا ذِكْرَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ، فَقَالَ: يَا رَبِّ! إِنِّي أَجِدُ فِيْ الْاَلْوَاحِ أُمَّةً هُمُ الْاٰخِرُونَ السَّابِقُونَ فَاجْعَلْهُمْ أُمَّتِي. الحديث. (دلائل نبوّت ابونعیم ص: ۱۴)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: موسیٰ علیہ السلام پر جب توراۃ نازل ہوئی اورانہوں نے اس کو پڑھا تو اس میں اس اُمت کا ذکر پایا، اس وقت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا کہ: اے میرے پروردگار! میں اَلواحِ توراۃ میں ایک ایسی اُمت پاتا ہوں (جو دُنیا میں) سب سے آخری اُمت ہے اور (قیامت میں) سب سے پہلے ہیں، ان کو میری اُمت بنادے۔

حدیث نمبر 115

أَخْرَجَ ابْنُ عَسَاكِرٍ مِّنْ طَرِيْقِ اَبِیْ الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَالَ: بَيْنَ كَتِفَيْ آدَمَ مَكْتُوبٌ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ خَاتِمُ النَّبِيِّينَ.

(از خصائص الکبریٰ، ج:۱، ص:۷)

ترجمہ: ابن عساکر نے بطریق ابوالزبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کے دونوں شانوں کے درمیان لکھا ہوا تھا محمد رسول اللہ خاتم النبیین۔

حدیث نمبر 116

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ (فِيْ حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ) قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ مُوسٰى دَعَا اللّٰهَ تَعَالٰى: اِجْعَلْنِيْ نَبِيَّ تِلْكَ

الْاُمَّةِ (يَعْنِي هٰذِهِ الْاُمَّةِ) الْمَرْحُومَةِ قَالَ (يَعْنِيْ اللّٰهُ تَعَالٰى): نَبِيُّهَا مِنْهَا ، قَالَ : اِجْعَلْنِيْ مِنْ أُمَّةِ ذٰلِكَ النَّبِيِّ، قَالَ: اسْتَقْدَمْتَ وَاسْتَأْخَرَ وَلٰكِنْ سَأَجْمَعُ بَيْنَكُمَا فِيْ دَارِ جَلَالٍ.

(رواه ابو نعيم في الحلية . كذا فی الخصائص ج:۱ ص: ۱۴)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی کہ مجھے اس اُمت (یعنی اُمت محمدیہ) کا نبی بنادے، تو ارشاد ہوا کہ اس اُمت کا نبی خود انہیں میں سے ہوگا (آپ نہیں ہوسکتے)، پھر موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ: مجھے اس نبی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی اُمت بنادیا جائے، تو ارشاد ہوا کہ: آپ اُن سے پہلے آئے ہیں اور وہ بعد میں تشریف لائیں گے (اس لئے اُمت بھی نہیں ہوسکتے) البتہ دار جلال میں ہم آپ دونوں کو جمع کردیں گے۔(ابو نعيم في الحليه، كذا في الخصائص ج:۱ ص: ۱۴)

حدیث نمبر 117

عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ وَأَنَا رَسُولُ الرَّحْمَةِ أَنَا رَسُولُ الْمَلْحَمَةِ أَنَا الْمُقَفّٰى وَالْحَاشِرُ بُعِثْتُ بِالْجِهَادِ وَلَمْ أُبْعَثْ بِالزِّرَاعِ .

(اخرجه ابن سعد كذا في الخصائص، ج:۱، ص:۷۴)

ترجمہ: حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: میں محمد ہوں، میں احمد ہوں اور رسول رحمت ہوں اور جہاد کا رسول ہوں، اور سب سے آخری رسول ہوں جس کے بعد حشر و قیامت ہوگی، مجھے جہاد کے لئے بھیجا گیا ہے زراعت کے لئے نہیں۔

حدیث نمبر 118

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ قِصَّةِ الْمِعْرَاجِ فِيْ حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَالَ لِيْ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا بُنَيَّ إِنَّكَ لَاقٍ رَبَّكَ اللَّيْلَةَ وَإِنَّ أُمَّتَكَ آخِرُ الْأُمَمِ وَ أَضْعَفُهَا فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ حَاجَتَكَ كُلَّهَا أَوْجُلَهَا فِيْ أُمَّتِكَ فَافْعَلْ.

(وابن عساكر من طريق ابي عبيدة عن ابن مسعود خصائص جلد :١ ص : ١٦٢)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ واقعہ معراج بیان فرماتے ہوئے ایک طویل حدیث کے ذیل میں روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: شب معراج میں مجھ سے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کہ: آپ آج کی رات اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں، اور آپ کی اُمت آخری اُمت ہے اور سب سے زیادہ ضعیف ہے، اس لئے اگر آپ کچھ کر سکتے ہیں تو اپنی اُمت کے لئے سہولت کے بارے میں کوشش کیجئے۔

حدیث نمبر 119

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَا كَانَ نَبِيٌّ إِلَّا كَانَ فِيْ أُمَّتِهٖ مُعَلِّمٌ أَوْ مُعَلِّمَانِ فَإِنْ يَّكُنْ فِيْ أُمَّتِيْ مِنْهُمْ أَحَدٌ فَهُوَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ.

اخرجه الطبراني في الاوسط خصائص کبرای ج:٢ : ص ١٢٩

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: ہر نبی کی اُمت میں ایک یا دو معلّم (محدّث) ہوا کرتے تھے، اگر میری اُمت

میں ان میں سے کوئی ہوسکتا ہے تو وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔

حدیث نمبر 120

أَخْرَجَهُ اِبْنُ عَسَاكِرٍ عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ حَدِيثٍ طَوِيلٍ قَالَ : قَالَ جِبْرِيلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ: إِنْ كُنْتُ اصْطَفَيْتُ آدَمَ فَقَدْ خَتَمْتُ بِكَ الْأَنْبِيَاءَ وَمَا خَلَقْتُ خَلْقًا أَكْرَمَ مِنْكَ عَلَيَّ. (خصائص جلد: ۲، ص: ۱۹۳)

ترجمہ : ابن عساکر نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے ایک طویل حدیث میں روایت کیا ہے کہ جبریل نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ: آپ کا پروردگار فرماتا ہے کہ: اگر ہم نے آدم کو صفی اللہ ہونے کا تمغہ امتیازی دیا ہے تو آپ پر تمام انبیاء کو ختم کر کے آپ کی شان امتیاز سب سے بڑھادی ہے، اور میں نے کوئی مخلوق ایسی پیدا نہیں کی جو میرے نزدیک آپ سے زیادہ عزیز ہو۔

حدیث نمبر 121

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ أَيَّدَنِيْ بِأَرْبَعَةِ وُزَرَاءَ، اِثْنَيْنِ مِنْ أَهْلِ السَّمَاءِ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِثْنَيْنِ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ.

(اخرجه البزار والطبراني كذا فى الخصائص ج ۲ ص : ۲۰۰)

ترجمہ : حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: اللہ تعالیٰ نے چار وزیروں کے ذریعہ میری تائید فرمائی ،جن میں سے دو آسمان والوں میں سے ہیں یعنی جبرئیل اور میکائیل اور دو زمین والوں میں سے یعنی ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما۔ (بزار، طبرانی، از خصائص کبری ج ۲ ص ۲۰۰)

حدیث نمبر 122

اَخْرَجَ اِبْنُ جَرِيْرٍ فِيْ كِتَابِ الْسُنَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللهَ اخْتَارَ أَصْحَابِيْ عَلٰى جَمِيْعِ الْعٰلَمِينَ سِوى النَّبِيّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَاخْتَارَ مِنْ أَصْحَابِي أَرْبَعَةً أَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيًّا فَجَعَلَهُمْ خَيْرَ أَصْحَابِي وَفِيْ أَصْحَابِي كُلُّهُمْ خَيْرٌ . (خصائص کبریٰ ج ۲ ص : ۲۰۳)

ترجمہ: ابن جریر نے کتاب السنۃ میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: اللہ تعالیٰ نے میرے صحابہ کو انبیاء و مرسلین کے علاوہ تمام اہلِ عالم میں پسند فرمایا، اور پھر صحابہ میں سے چار کو پسند فرمایا، یعنی ابوبکر، عمر، عثمان، علی رضی اللہ عنہما اور ان چاروں کو تمام صحابہ میں بہترین قرار دیا اور میرے سب صحابہ میں خیر اور بھلائی غالب ہے۔(خصائص کبری)

حدیث نمبر 123

عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (في حديث طويل): بَلْ يَا يَهُودِيُّ أَنْتُمُ الْاَوَّلُوْنَ وَنَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (اخرجه ابن راهوية في مسنده و ابن ابي شيبة في المصنّف خصائص ج ۲ ص : ۲۰۹)

ترجمہ: ایک طویل حدیث کے ذیل میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: اے یہودی! تم دنیا میں ہم سب سے پہلے ہو، اور ہم دُنیا میں سب سے آخر ہیں، اور قیامت میں سب سے آگے ہوں گے۔

حدیث نمبر 124

أَخْرَجَ أَبُو نُعَيْمٍ فِيْ حَدِيثٍ طَوِيلٍ عَنْ خَالِدِ بْنَ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَأَلَهُ مَا هَانُ عَامِلُ مَلِكِ الرُّومِ عَلَى الشَّامِ : هَلْ كَانَ رَسُولُكُمْ أَخْبَرَكُمْ أَنَّهُ يَأْتِي بَعْدَهُ رَسُولٌ؟ قَالَ: لَا ، وَلٰكِنْ أَخْبَرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ وَأَخْبَرَ أَنَّ عِيْسَى بْنَ مَرْيَمَ قَدْ بَشَّرَ بِهِ قَوْمَهُ. قَالَ الرُّوْمِيُّ: وَأَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ. (خصائص ج: ۲. ص: ۴۸۴)

ترجمہ- حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ جب یرموک پہنچے تو لشکر روم کے سردار نے ایک قاصد بھیجا، قاصد نے کہا کہ: ملک شام کے گورنر ماہان کی طرف سے آیا ہوں، انہوں نے کہا ہے کہ: آپ ہمارے پاس اپنی جماعت میں سے ایک عقلمند کو بھیج دیجئے تا کہ ہم ان سے مکالمہ کریں، حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو اس کام کے لئے منتخب فرمایا، چنانچہ حضرت خالد تشریف لے گئے، دورانِ گفتگو ماہان نے دریافت کیا کہ: کیا تمہارے رسول نے تمہیں یہ خبر بھی دی ہے کہ ان کے بعد کوئی اور رسول آئے گا؟ حضرت خالد نے فرمایا کہ نہیں! بلکہ یہ خبر دی ہے کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا، اور یہ خبر دی ہے کہ حضرت عیسی علیہ السلام نے میرے وجود کی اپنی اُمت کو پہلے ہی سے بشارت دی تھی۔ ماہان رومی نے یہ سن کر کہا کہ: ہاں! میں بھی اس پر گواہ ہوں۔

حدیث نمبر 125

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ (فِيْ حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ) مَرْفُوعًا : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَرْسَلَنِيْ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِينَ وَكَافَّةً لِلنَّاسِ (اِلٰى قَوْلِهٖ) وَجَعَلَ أُمَّتِيْ هُمُ الْآخِرُونَ وَهُمُ الْأَوَّلُونَ. قَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: جَعَلْتُ أُمَّتَكَ هُمُ

الْآخِرُونَ وَهُمُ الْأَوَّلُونَ (إِلَى قَوْلِهٖ جَعَلْتُكَ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ خَلْقًا وَ آخِرُهُمْ بَعْثًا (إِلَى قَوْلِهٖ) وَجَعَلْتُكَ فَاتِحًا وَّخَاتِمًا.

(اخرجه ابو نعیم خصائص کبریٰ، ج:۲ : ص : ۱۹۴)

ترجمه: حضرت انس رضی اللہ عنہ ایک طویل الذیل حدیث میں روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: حمد ہے اُس ذات قدوس کے لئے جس نے مجھے تمام اہل عالم کے لئے رحمت بنا کر بھیجا اور میری اُمت کو سب سے آخری اور سب سے پہلا بنایا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ: ہم نے تمہاری اُمت کو آخری اُمت اور اول بنایا، اور ہم نے باعتبار خلقت کے آپ کو سب سے پہلے اور بعثت میں سب سے آخر نبی بنایا اور ہم نے آپ کو فاتح اور خاتم بنایا۔

حدیث نمبر 126

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ : أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُونَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُّوسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا نُبُوَّةٌ وَّلَا وِرَاثَةٌ. (خصائص، ج:۲، ص:۲۴۹ بحوالہ طبرانی)

ترجمه: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا کہ: کیا تم اس پر راضی نہیں کہ تم مجھ سے اس مرتبے پر ہو جاؤ جس پر حضرت موسیٰ سے ہارون تھے، مگر ہارون کی طرح تم کو نبوت اور وراثت نہیں مل سکتی۔

حدیث نمبر 127

أخرج أبو نُعِيمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ جَلِيْسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَتَانِيْ مَلَكٌ بِطَسْتٍ

مِنْ ذَهَبٍ فَشَقَّ بَطْنِيْ فَأَخْرَجَ حُشْوَةً فِيْ جَوْفِيْ فَغَسَلَهَا ثُمَّ ذَرَّ عَلَيْهِ ذُرُوْرًا ثُمَّ قَالَ وَأَنْتَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ الْمُقَفّٰى وَالْحَاشِرُ.

(خصائص ج : ا ص : ۲۵)

ترجمہ: حضرت یونس بن میسرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: میرے پاس ایک فرشتہ ایک سونے کا طباق لایا، پھر میرے پیٹ کو چاک کرکے اس میں سے ایک لوتھڑا ا نکالا پھر اس کو دھویا، اور اس پر کوئی چیز چھڑکی، پھر کہا کہ: آپ محمد ہیں اللہ کے رسول جن کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا اور جن کے بعد ہی حشر ونشر ہوجائے گا۔

حدیث نمبر 128

اَخْرَجَ الدَّارِمِيُّ وَابْنُ عَسَاكِرٍ عَنْ اِبْنِ غَنَمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: جِبْرِيْلُ أُنْزَلَ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَقَّ بَطَنَهُ ثُمَّ قَالَ جِبْرِيلُ : قَلْبٌ وَكِيعٌ فِيهِ أُذُنَانِ سَمِيْعَتَانِ وَعَيْنَانِ بَصِيرَتَانِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ الْمُقَفّٰى الْحَاشِرُ. (خصائص ج : ا ص : ٦٥)

ترجمہ: دارمی اور ابن عساکر نے ابن غنم رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ جبریل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کا پیٹ چاک کیا، اور پھر کہا کہ قلب حفاظت کرنے والا ہے، کان سننے والے ہیں، اور آنکھیں دیکھنے والی ہیں، یہ محمد ہیں اللہ کے رسول جن کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ اور جن کے بعد ہی قیامت قائم ہوجائے گی۔

حدیث نمبر 129

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ زَيْدُ بْنُ

خَارِجَةَ مِنْ سَرَاةِ الْأَنْصَارِ فَبَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي فِيْ طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ إِذْ خَرَّ فَتُوُفِّيَ فَأُعْلِمَتْ بِهِ الْأَنْصَارُ فَأَتَوْهُ فَاحْتَمَلُوهُ إِلَى بَيْتِهِ وَسَجَّوْهُ كِسَاءً وَّبُرْدَيْنِ وَفِيْ الْبَيْتِ نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءِ الْأَنْصَارِ يَبْكِيْنَ عَلَيْهِ وَرِجَالٌ مِّنْ رِّجَالِهِمْ فَمَكَثَ عَلَى حَالِهِ حَتَّى إِذَا كَانَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ إِذَا سَمِعُوا صَوْتَ قَائِلٍ يَّقُولُ : أَنْصِتُوا أَنْصِتُوا فَنَظَرُوا فَإِذَا الصَّوْتُ مِنْ تَحْتِ الثِّيَابِ فَحَسَرُوا عَنْ وَجْهِهِ وَصَدْرِهِ فَإِذَا الْقَائِلُ يَقُولُ عَلَى لِسَانِهِ : مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ خَاتِمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، كَانَ ذٰلِكَ فِيْ الْكِتَابِ الْأَوَّلِ، صَدَقَ صَدَقَ.

(اخرجه الحافظ ابن ابی الدنیا فی کتابه من عاش بعد الموت حدیث رقم :۷، ص:۵۱، ۵۲)

ترجمہ: نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: زید بن خارجہ انصار کے سرداروں میں سے تھے، ایک روز وہ مدینہ طیبہ کے کسی راستے میں چل رہے تھے کہ یکا یک زمین پر گرے اور فوراً وفات ہوگئی، انصار کو اس کی خبر ہوئی تو ان کو وہاں جا کر اُٹھایا اور گھر لائے اور چاروں طرف سے ڈھانپ دیا، گھر میں کچھ انصاری عورتیں تھیں جو ان کی وفات پر گریہ وزاری میں مبتلا تھیں، اور کچھ مرد جمع تھے، اسی طرح پر جب مغرب وعشاء کا درمیان وقت آیا تو اچانک ایک آواز سنی کہ:" چپ رہو! چپ رہو! لوگ متحیر ہو کر ادھر اُدھر دیکھنے لگے، تحقیق سے معلوم ہوا کہ یہ آواز اسی چادر کے نیچے سے آرہی ہے جس میں میت ہے، یہ دیکھ کر لوگوں نے اُن کا منہ کھول دیا، اس وقت دیکھا گیا کہ زید بن خارجہ کی زبان سے یہ آواز نکل رہی ہے کہ ''محمد رسول الله النبي الأمي خاتم النبيين لا نبي بعده ''....الخ یعنی محمد اللہ کے رسول ہیں اور نبی امی ہیں، جو انبیاء کے ختم کرنے والے ہیں ،آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا، یہی مضمون کتاب اول یعنی توراۃ وانجیل وغیرہ میں موجود ہے،

سچ کہا سچ کہا۔

حدیث نمبر 130

رَوٰی اَبُو یَعْلٰی بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَیْرِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یَخْرُجَ ثَلٰثُوْنَ کَذَّابًا دَجَّالًا مِنْهُمُ الْمُسَیْلَمَةُ وَالْعَنْسِی وَالْمُخْتَارُ.
(کذا فی فتح الباری من طبع الهند، ص: ۳۴۳، پ: ۱۴)

ترجمہ: ابویعلی نے باسناد حسن حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: قیامت اُس وقت تک قائم نہیں ہو سکتی جب تک تیس جھوٹے دجال نہ نکل آئیں، جن میں مسیلمہ وعنسی اور مختار ہیں۔

حدیث نمبر 131

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا فِیْ حَدِیثٍ طَوِیل فِیْ خُطْبَةِ اَبِیْ بَکْرِ الصَّدِیقِ فَجَمَعَهُمُ اللهُ تَعَالَی بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعَلَهُمُ الْاُمَّةَ الْبَاقِیَةِ الوُسْطٰی. (کنز العمال ج ۳ ص : ۱۴۲)

ترجمہ: جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد بعض عرب مرتد ہو گئے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اُن پر جہاد کا ارادہ کر کے صحابہ سے مشورہ طلب کیا اور ان سب نے اپنی قلت تعداد اور ضعف کی وجہ سے جہاد کو مناسب نہ سمجھا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ منبر پر چڑھے اور ایک نہایت شجاعانہ طویل الذیل خطبہ دیا (جس کے ابتدائی کلمات یہ ہیں کہ: خداوند تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا اور آپ کے ذریعہ تمام متفرق اور مختلف لوگوں کا سر جوڑ دیا، اور اُن کو تا قیامت باقی رہنے والی درمیانہ چال کی اُمت بنا دیا۔ (تا آخر حدیث) آپ کی

اُمت تاقیامت جب ہی آپ کی امت رہ سکتی ہے جب کوئی دوسرا نبی نہ آئے۔

حدیث نمبر 132

وَفِيْ حَدِيثِ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عِنْدَ الْبَيْهَقِيِّ فِي الدَّلَائِلِ فِيْ حَدِيثِ الْإِسْرَاءِ: بَيْنَمَا هُوَ يَسِيرُ إِذْ لَقِيَهُ خَلْقُ اللهِ فَسَلَّمُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا : السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَوَّلُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا آخِرُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَاشِرُ. (زرقانی شرح مواهب ج ٦ ص : ٤٠) وفي آخره: قَالَ جِبْرِيلُ : وَأَمَّا الَّذِينَ سَلَّمُوا عَلَيْكَ فَإِبْرَاهِيمُ وَمُوسٰى وَ عِيسٰى۔

ترجمہ: بیہقی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے واقعہ معراج میں ایک حدیث روایت کرتے ہوئے نقل کیا ہے کہ: جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آسمانوں کی سیر فرمارہے تھے تو آپ کا ایک جماعت پر گزر ہوا، جنھوں نے آپ کو دیکھ کر اس طرح سلام کیا: السلام علیک یا اول، السلام علیک یا آخر، السلام علیک یا حاشر اور اس حدیث کے آخر میں ہے کہ جبریل نے بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ جن لوگوں نے آپ کو سلام کیا تھا یہ حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ تھے۔

حدیث نمبر 133

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا مَرْفُوعًا : أَبُو بَكْرٍ وَّعُمَرُ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى. (رواه ابن الجوزی)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما آنحضرت صلی اللہ علیہ سلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ: ابوبکر اور عمر کا مرتبہ میرے مقابلے میں ایسا ہے جیسا کہ حضرت موسیٰ کے ساتھ حضرت ہارون (علیہما السلام) کا تھا۔

حدیث نمبر 134

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا: أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ خَيْرُ أَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَخَيْرُ مِنْ بَقِيَ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

(رواه الديلمي، كنز ج: ٦، ص: ١٤٣)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما تمام آسمانی اور زمینی مخلوقات سے بہتر ہیں، اور ان تمام لوگوں سے بھی بہتر ہیں، قیامت تک جن کا پیدا ہونا باقی اور مقدور ہے۔

حدیث نمبر 135

عَنْ اَبِیْ أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرْفُوْعًا : أُتِيْتُ بِكَفَّةِ مِيزَانٍ فَوُضِعْتُ فِيهَا وَجِيْئَ بِأُمَّتِي وَوُضِعَتْ فِیْ الْكَفَّةِ الْاُخْرٰى فَرَجَحْتُ بِأُمَّتِيْ ثُمَّ رُفِعْتُ فَجِيَ بِاَبِیْ بَكْرٍ فَوُضِعَ فِیْ كَفَّةِ الْمِيزَانِ فَرَجَحَ بِأُمَّتِي ثُمَّ رُفِعَ أَبُو بَكْرٍ وَجِيْئَ بِعُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَوُضِعَ فِیْ كَفَّةِ الْمِيزَانِ فَرَجَحَ بِأُمَّتِي ثُمَّ رُفِعَ الْمِيزَانُ إِلَى السَّمَاءِ وَأَنَا أَنْظُرُ.

(رواه أبو نعيم في فضائل الصحابة، كنز ج: ٦ ص: ١٤٣)

ترجمہ: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: (خواب میں) میرے سامنے ایک ترازو لائی گئی اور مجھے اس کے پلے میں رکھ دیا گیا اور پھر میری تمام اُمت کو جمع کر کے دوسرے پہلے میں رکھ دیا گیا، تو میں وزن میں ساری اُمت سے بڑھ گیا، اس کے بعد مجھے وہاں سے اُٹھا دیا اور ابوبکر کو رکھ دیا گیا تو وہ بھی ساری اُمت سے بڑھ گئے، اس کے بعد ابوبکر کو اس میں سے اُٹھا لیا گیا اور عمر رضی اللہ عنہ کو اس میں رکھ دیا گیا، وہ بھی ساری اُمت سے بڑھ گئے، اس

کے بعد وہ ترازو آسمان پر اٹھالی گئی، جس کو میں سامنے دیکھ رہا تھا۔ (ابونعیم)

حدیث نمبر 136

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلُهُ بِتَغَيِّرٍ (مَا) عِنْدَ الطَّبْرَانِي فِي الْكَبِيْرِ. (کنز العمال ج: ٦ ص: ١٤٣)

ترجمہ: اسی مضمون کی حدیث حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے بھی طبرانی نے معجم کبیر میں روایت کی ہے۔

حدیث نمبر 137

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قُوْلُوْا : اَللّٰهُمَّ صَلَوٰتُكَ وَبَرَكَاتُكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ.

(أخرجه الديلمي مرفوعا، قال الحافظ ابن حجر العسقلاني: المعروف أنه موقوف عليه كذا رواه ابن ماجه، از کنز ج ۱ ص: ۱۲۵)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: (بوقت درد) تم یہ کہا کرو کہ: اے اللہ! تو اپنی رحمتیں اور برکات رسولوں کے سردار اور متقیوں کے امام اور انبیاء کے ختم کرنے والے رسول (محمد) پر نازل فرما۔ (اس کو دیلمی نے مرفوعاً روایت کیا ہے، مگر حافظ ابن حجر فرماتے ہیں کہ: اس حدیث کے متعلق مشہور یہ ہے کہ یہ حضرت عبداللہ بن مسعود پر موقوف ہے، چنانچہ ابن ماجہ نے اس کو موقوفاً ہی روایت کیا ہے)۔

حدیث نمبر 138

عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ نَوْفَلَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ فِي الرُّؤْيَا

مَرْفُوعًا: فَالدُّنْيَا سَبْعَةُ الْآلْفِ سَنَةً وَأَمَّا فِيْ آخِرِهَا أَلْفًا (إِلٰى قَوْلِهٖ) وَأَمَّا النَّاقَةُ الَّتِي رَأَيْتَهَا وَرَأَيْتَنِيْ اتَّبِعُهَا فَهِيَ السَّاعَةُ عَلَيْنَا تَقُوْمُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا أُمَّةَ بَعْدَ أُمَّتِي. (رواه الطبراني في الكبير والبيهقي، كنز، ج: ٨ ص: ٣٥)

ترجمہ: حضرت ضحاک بن نوفل رضی اللہ عنہ تعبیر خواب کے باب میں ایک طویل حدیث کے ذیل میں روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دنیا کی کل عمر سات ہزار سال ہے اور میں اس کے آخری ہزار میں مبعوث ہوا ہوں، (اس کے بعد ضحاک کے خواب کی تعبیر دیتے ہوئے فرمایا کہ تم نے جو اُونٹنی دیکھی اور یہ دیکھا کہ میں اس کے پیچھے ہوں تو سمجھ لو کہ وہ قیامت ہے، جو ہم پر قائم ہوگی، نہ میرے بعد کوئی نبی ہوگا اور نہ میری اُمت کے بعد کوئی اُمت ہوگی۔ (طبرانی بیہقی)

حدیث نمبر 139

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِيْ صِيَغِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَإِمَامُ الْمُرْسَلِينَ. الحديث.

(رواه عياض في الشفاء)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے درود شریف کے صیغے جو روایت کئے گئے ہیں اُن میں: ''اللهم صل على محمد خاتم النبيين و امام المرسلين'' بھی آیا ہے۔ قاضی عیاض نے اپنی کتاب شفاء میں اس کو نقل کیا)۔

حدیث نمبر 140

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا: أَنَّهَا سَتَكُوْنُ فِتْنَةٌ قِيلَ: مَا الْمَخْرَجُ عَنْهَا؟ قَالَ: كِتَابُ اللهِ فِيهِ نَبَأُ مَنْ قَبْلَكُمْ وَخَبَرُ مَنْ بَعْدَكُمْ وَحُكْمُ مَا بَيْنَكُمْ هُوَ الْفَضْلُ لَيْسَ بِالْهَزْلِ مَنْ تَرَكَهُ مِنْ جَبَّارٍ قَصَمَهُ

اللّٰهُ وَمَنِ ابْتَغَى الْهُدٰى مِنْ غَيْرِهِ أَضَلَّهُ اللّٰهُ.

(رواه أحمد والترمذي، كنز ج ا ص: ۴۵)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: عنقریب ایک فتنہ پیدا ہونے والا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ پھر اس سے بچنے کی کیا سبیل ہے؟ آپ نے فرمایا کہ: خدا کی کتاب (قرآن) جس میں تم سے پہلے لوگوں کے واقعات اور آئندہ آنے والوں کی خبریں اور تمہارے نزاعات کے فیصلے موجود ہیں، وہ فیصلہ کن کتاب ہے ٹھٹھا نہیں، جو ظالم اس کو چھوڑے گا اللہ اس کو ہلاک کرے گا، اور جو اس کے سوا (کسی منسوخ شدہ آسمانی کتاب سے) ہدایت ڈھونڈے گا اس کو اللہ گمراہ کر دے گا۔ (امام احمد ترمذی)

حدیث نمبر 141

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلُهُ وَلَفْظُهُ: مَنِ اسْتَمْسَكَ بِهِ وَأَخَذَ كَانَ عَلَى الْهُدٰى وَمَنْ أَخْطَأَهُ ضَلَّ. الحديث.

(رواه أحمد في مسنده وعبد الله بن حميد، من الكنز ج:ا ص: ۱۴۵)

ترجمہ: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مضمون مروی ہے اور اس کے الفاظ یہ ہیں کہ: جس شخص نے اس کی (یعنی قرآن کی پیروی کی وہ ہدایت پر ہے، اور جس نے اسے چھوڑا وہ گمراہ ہو گیا۔

حدیث نمبر 142

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا : إِنِّيْ تَارِكٌ فِيكُمْ كِتَابَ اللّٰهِ هُوَ حَبْلُ اللّٰهِ مَنِ اتَّبَعَهُ كَانَ عَلَى الْهُدٰى وَمَنْ تَرَكَهُ كَانَ عَلَى الضَّلَالَةِ. (رواه ابن ابی شيبة وابن جبان فی صحيحه كنز ج :ا ص: ۱۴۷)

(رواه ابن أبي شيبة وابن حبان في صحيحه، كنز ج ص : ۱۳۷)

ترجمہ: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: میں تمہارے اندر اللہ کی کتاب (قرآن) چھوڑتا ہوں، وہ اللہ کی رسی ہے جس نے ہیں کہ اسے پکڑ لیا اور اس کا اتباع کیا اس نے ہدایت پائی، اور جس نے چھوڑ دیا گمراہ ہو گیا۔

حدیث نمبر 143

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ! أَنْزَلَ اللهُ كِتَابَهُ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ وَأَحَلَّ حَلَالَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ فَمَا أَحَلَّ فِيْ كِتَابِهٖ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ فَهُوَ حَلَالٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَا حَرَّمَ فِيْ كِتَابِهٖ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ فَهُوَ حَرَامٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (رواه أبو النصر السنجري في الابانة. كنز ج ۱ ص: ۵۰)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: اے لوگو! اللہ نے اپنی کتاب اللہ اپنے نبی کی زبان پر نازل فرمائی، اور اپنے حلال کو حلال اور حرام کو حرام بیان فرما دیا ہے، پس جو اللہ نے اپنی کتاب میں اپنے نبی کی زبان پر حلال کر دیا ہے وہ قیامت تک حلال ہے، اور جو حرام کر دیا ہے وہ قیامت تک حرام ہے۔

حدیث نمبر 144

عَنْ جَابِرِ بْنُ سَمُرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يَبْرَحَ هٰذَا الدِّينُ قَائِمًا يُّقَاتِلُ عَلَيْهِ عُصَابَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ. (رواه مسلم كنز ج: ٦ ص : ٢٣)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ہے کہ: یہ دین (یعنی دین محمدی) ہمیشہ قائم رہے گا، اور اس کے باقی رکھنے کے لئے مسلمانوں کی ایک جماعت ہمیشہ جہاد کرتی رہے گی، جب تک کہ قیامت قائم ہو۔ (صحیح مسلم)

حدیث نمبر 145

عَنْ مُغَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِثْلُهُ عِنْدَ الْبُخَارِىْ وَ مُسْلِمٍ.

(کنز ج ٦ ص : ٢٣١)

ترجمہ: حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے اسی مضمون کی حدیث بخاری و مسلم میں موجود ہے۔

حدیث نمبر 146

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِثْلُهُ عِنْدَ اِبْنِ مَاجَةَ.

(کنز ج ٦ ص ٢٣١)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی مضمون کی حدیث) سنن ابن ماجہ میں موجود ہے۔

حدیث نمبر 147

عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِثْلُهُ عند الحاكم في المستدرك.

(کنز : ج٦ص: ١٢٣)

ترجمہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس مضمون کی حدیث مستدرک حاکم میں ہے۔

حدیث نمبر 148

عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِثْلُهُ عِنْدَ اَحْمَدُ فِىْ مُسْنَدِهٖ وَالْبُخَارِىْ وَمُسْلِمٍ. (احمد في مسنده والبخاري و مسلم (کنز ج ٢ ص ٢٣٢) ١١٩)

ترجمہ: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے ۔ اللہ عنہ سے یہی مضمون بخاری و مسلم و

مسند احمد میں مروی ہے۔

حدیث نمبر 159

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مِثْلُہٗ عند مسلم والترمذي وابن ماجة. (کنز ج ٦ ص : ٢٣٢)

ترجمہ: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے بھی اسی معنی کی حدیث کو مسلم وترمذی، ابن ماجہ میں روایت کیا ہے۔

حدیث نمبر 150

عَنْ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مِثْلُہٗ وَفِیْہِ : حَتّٰی تَأْتِیَھُمُ السَّاعَةُ وَھُمْ عَلٰی ذٰلِكَ. عند مسلم. (کنز ج ٦ ص ٢٣٢)

ترجمہ: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے بھی اسی مضمون کی الطلاق حدیث صحیح مسلم میں مردی ہے۔

حدیث نمبر 151

وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مِثْلُہٗ، وَ فِیْہِ: حَتّٰی یُقَاتِلَ آخِرُھُمُ الدَّجَّالَ. (اخرجه احمد فی مسنده و ابوداؤ والحاکم فی المستدرک کنز ج:٦، ص:٢٣٢)

ترجمہ: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مضمون امام احمد اور حاکم اور ابوداؤد نے روایت کیا اور اس کے الفاظ یہ بھی ہیں کہ: یہاں تک کہ اس اُمت کا آخری طائفہ دجال سے مقاتلہ کرے گا۔

حدیث نمبر 152

وَعَنْ قُرَّةَ بْنِ إِیَاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مِثْلُہٗ عِنْدَ اِبْنِ حَبَانٍ فِیْ

صَحِیْحَةِ وَ اَحْمَدَ وَالْتِرْمَذِیْ (کنز ج ٦ ص ٢٣٢)

ترجمہ: اور حضرت قرۃ بن ایاس رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مضمون صحیح ابنِ حبان اور مسند احمد و جامع ترمذی وغیرہ میں مروی ہے۔

حدیث نمبر 153

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُفَیْلٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلُهُ عِنْدَ الطَّبْرَانِیْ فِی الْکَبِیْرِ وَابْنِ سَعْدٍ. (کنز ج ٢ ص ٢٣٥)

ترجمہ: سلمہ بن نفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہی مضمون طبرانی رحمۃ اللہ علیہ ابن سعد رحمۃ اللہ علیہ نے بھی روایت کیا ہے۔

حدیث نمبر 154

وَعَنْ أَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلُهُ عِنْدَ اِبْنِ حِبَانٍ فِیْ صَحِیْحِهٖ.

(کنز ج ٢ ص ٢٣٥)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے صحیح ابن حبان میں بھی مروی ہے۔

حدیث نمبر 155

وَعَنْ زَیْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلُهُ عِنْدَ عَبْدِ بْنِ حُمَیْدٍ.

(مسند عبد بن حمید)

ترجمہ: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی مضمون مروی ہے۔

حدیث نمبر 156

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلُهُ اَخْرَجَهُ اَبُو النَّصْرِ السَّنْجَرِیْ فِی الْاَبَانَةِ وَالْهَرْوِیُّ فِیْ ذَمِّ الْکَلَامِ. (کترج ٢ ص ٢٣٥)

ترجمہ: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی مضمون ابوالنصر سنجری

نے ابانہ میں اور ہروی رحمت اللہ نے ذم الکلام میں روایت کیا ہے۔

حدیث نمبر 157

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا مَرْفُوعًا: أُعْطِيتُ خَمْسًا لَّمْ يُعْطَهُنَّ نَبِيٌّ قَبْلِي وَلَا أَقُولُهُ فَخْرًا، بُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً الْأَحْمَرِ وَالْأَسْوَدِ، وَكَانَ النَّبِيُّ قَبْلِي يُبْعَثُ إِلٰى قَوْمِهِ.

(رواه أحمد في مسنده والحكيم من الكنز ج ٦ ص ١٠٩)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ ان حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھے پانچ چیزیں ایسی دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئی اور یہ میں فخر سے نہیں کہتا ایک یہ ہے کہ میں تمام انسانوں کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں جس میں عرب وعجم سب برابر ہیں اور مجھ سے پہلے انبیاء صرف اپنی قوم کے لیے مبعوث ہوتے تھے۔

حدیث نمبر 158

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا : أُعْطِيْتُ خَمْسًا لَّمْ يُعْطَهُنَّ نَبِيٌّ قَبْلِي، أُرْسِلْتُ إِلَى الْأَبْيَضِ وَالْأَسْوَدِ وَالْأَحْمَرِ ، الحديث.

(رواه العسكري في الأمثال، كنز ج ٦ ص ١٠٩)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھے پانچ چیزیں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں ایک یہ کہ مجھے بلا امتیاز کالے گورے تمام عالم کے لیے نبی بنا کر بھیجا گیا ہے۔

حدیث نمبر 159

وَمِثْلُهُ عَنْ اَبِيْ ذَرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ. (رواه طحم وحك والدارمي من

الکنز ج ٦ ص ١٠٩)

ترجمہ: اسی مضمون کی حدیث ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مصنف احمد و مستدرک حاکم رحمت اللہ وغیرہ میں بھی موجود ہے۔

حدیث نمبر 160

وَمِثْلُهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عِنْدَ الْحَكِيْمِ وَالطَّبْرَانِيْ فِي الْكَبِيْرِ. (کترج ٦ ص ١٠٩)

ترجمہ: اسی مضمون کی ایک حدیث حکیم ترمذی رحمت اللہ اور طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بھی روایت کی ہے۔

حدیث نمبر 161

وَمِثْلُهُ عَنْ اَبِيْ مُوسٰى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ. أخرجه أحمد في مسنده والطبراني في الكبير. (من الكنز ج ٦ ص ١٠٩)

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے امام احمد نے مسند میں اور طبرانی نے معجم کبیر میں اسی مضمون کی حدیث روایت کی ہے۔

حدیث نمبر 162

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَقَدْ أُعْطِيْتُ اللَّيْلَةَ خَمْسًا لَّمْ يُعْطَهُنَّ نَبِيٌّ قَبْلِي ، أَمَّا أَوَّلَهُنَّ فَأُرْسِلْتُ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ كَافَّةً عَامَّةً وَكَانَ مِنْ قَبْلِي إِنَّمَا يُرْسَلُ اِلٰى قَوْمِهٖ. (رواه أحمد في مسنده والحكيم، من الكنز ج ٥ ص ١١)

ترجمہ: حضرت عمرو بن شعیب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آج کی رات مجھے ایسے پانچ چیزیں دی گئیں

جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں ان میں سے پہلی یہ ہے کہ میں تمام عالم کی طرف نبی ہو کر آیا ہوں اور مجھ سے پہلے انبیاء علیہم السلام صرف اپنی اپنی قوموں کی طرف پیغمبر ہو کر آتے تھے۔

حدیث نمبر 163

وَمِثْلُهُ عَنْ اَبِیْ أُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ الطَّبْرَانِیْ فِی الْكَبِیْرِ وَ اَخْرَجَ التِّرْمِذِیْ بَعْضَهُ وَقَالَ حَسَنٌ صَحِیْحٌ. (من الکنز ج :٦ ص:١١٠)

ترجمہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی مضمون کی ایک حدیث روایت کی گئی ہے جس کو طبرانی رحمت اللہ علیہ نے روایت کیا ہے اور ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے ایک حصے کو روایت کر کے کہا ہے کہ یہ حسن صحیح ہے۔

حدیث نمبر 164

عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ . قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً. الحدیث.

ترجمہ: حضرت خالد بن معدان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں تمام عالم والوں کی طرف بھیجا گیا ہوں۔

حدیث نمبر 165

عَنْ اَبِیْ أُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَنِي رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِينَ وَهُدًى لِّلْمُؤْمِنِينَ. (رواه أحمد في مسنده والطبراني في الكبير)

ترجمہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام اہل عالم کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے اور مومنین

کے لیے ہدایت۔

حدیث نمبر 166

عَنْ مِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللهَ بَعَثَنِي رَحْمَةً لِّلنَّاسِ كَافَّةً.

(رواه الطبراني في الكبير، كنز ج: ٦ ص : ١١١)

ترجمہ: حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا راوی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام انسانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

حدیث نمبر 167

وَمِثْلُهُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عِنْدَ الْحَسَنِ بْنِ سُفْيَانَ وَابْنِ مُنْدَةَ وَأَبِي نُعَيْمٍ وَابْنِ النَّجَارِ. (خصائص کبری ج:١ ص:١٦)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہی مضمون ایک روایت حسن بن سفیان رحمۃ اللہ علیہ اور ابن مندہ رحمۃ اللہ علیہ اور ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ اور ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ میں مروی ہے۔

حدیث نمبر 168

عَنْ عُرْوَةِ بْنِ رُوَيْمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا : خَيْرُ أُمَّتِي أَوَّلُهَا وَاٰخِرُهَا ، أَوَّلُهَا فِيهِمْ رَسُولُ اللهِ وَاٰخِرُهَا فِيهِمْ عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ وَبَيْنَ ذٰلِكَ نَهَجٌ أَعْوَجُ لَيْسُوْا مِنْكُمْ وَلَسْتُمْ مِّنْهُمْ.

(رواه أبو نعيم في الحلية مرسلا، من الكنز (ج٦ ص : ١٣٢))

ترجمہ: حضرت عمروہ بن رویم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میری امت کا بہترین طبقہ اس کا سب سے پہلا اور سب سے آخری طبقہ

ہے کیونکہ پہلے طبقے میں اللہ کا رسول یعنی (محمد ﷺ) ہیں اور آخری طبقے میں حضرت عیسی علیہ السلام آئیں گے اور اس کے درمیان ٹیڑھے راستے والے ہیں نہ تم میں سے وہ ہیں اور نہ تم ان میں سے۔

حدیث نمبر 169

عَنْ زَمَلِ بْنِ عَمْرٍو الْعَذَرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِيْ حَدِيثٍ طَوِيلٍ : ثُمَّ قَالَ يَعْنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا مَعْشَرَ الْعَرَبِ اِنِّيْ رَسُولُ اللهِ إِلَى الْأَنَامِ) كَافَّةً (اِلٰى اَنْ قَالَ) فَمَنْ أَجَابَنِي فَلَهُ الْجَنَّةُ نُزُلًا وَّثَوَابًا، وَمَنْ عَصَانِيْ كَانَتْ لَهُ النَّارُ مُنْقَلِبًا. الحديث ـ (من الكنز)

ترجمہ: حضرت زمل بن عمرو عذری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک طویل حدیث کے ذیل میں روایت فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا ہے کہ میں تمام مخلوق کی طرف اللہ کا رسول ہوں اور پھر فرمایا کہ جس نے میری دعوت قبول کی اس کے لیے جنت میں مہمانی ہے اور جس نے نافرمانی کی اس کے لیے جہنم ٹھکانہ ہے۔

حدیث نمبر 170

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا مَرْفُوعًا : إِنَّ اللهَ أَيَّدَنِيْ بِأَرْبَعَةِ وُزَرَاءَ اِثْنَيْنِ مِنْ أَهْلِ السَّمَاءِ جِبْرَئِيْلَ وَمِيكَائِيْلَ وَاثْنَيْنِ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ أَبُو بَكْرٍ وَّعُمَرُ. (أخرجه الطبراني والبزار)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما راوی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے چار وزیروں کے ساتھ میری تائید فرمائی دو آسمان والوں میں سے یعنی جبرائیل و میکائیل اور دو زمین والوں میں سے یعنی ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما۔

حدیث نمبر 171

عَنْ اَبِیْ الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا : رَأَیْتُ لَیْلَةً أُسْرِيَ بِیْ حَوْلَ الْعَرْشِ فَرِیدَةً خَضْرَاءَ مَكْتُوبٌ فِیهَا بِقَلَمِ نُورٍ أَبْیَضَ : لَا اِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ أَبُو بَكْرِ الصَّدِّیقُ.

(رواه ابن حبان في الضعفاء والدارقطني فی الافراد کنز ج٦، ص١٣٨)

ترجمہ: حضرت ابو دردا رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ حضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ شب اسرا میں میں نے ایک سبز موتی دیکھا جس میں نور کے قلم سے لکھا ہوا تھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ابوبکر الصدیق۔

حدیث نمبر 172

عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ مِثْلُهُ وَفِیْ اٰخِره : أَبُو بَكْرِ الصَّدِیقُ عُمَرُ الْفَارُوْقُ عُثْمَانُ ذُو النُّورَیْنِ. (أخرجه ابن عساکر ،کنز فی الخصائص)

ترجمہ: حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے بھی اسی مضمون کی حدیث ابن عساکر رحمۃ اللہ نے روایت کی ہے اور اس کے اخر میں ہے ابوبکر صدیق عمر فاروق عثمان ذو النورین۔

حدیث نمبر 173

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَیْلَةً أُسْرِيَ بِي عَرَجَ إِلَى السَّمَاءِ مَا مَرَرْتُ بِسَمَاءٍ إِلَّا وَجَدْتُ اسْمِیْ مَكْتُوبٌ فِیهَا وَأَبُو بَكْرِ الصِّدِّیْقُ خَلْفِي.

(أخرجه أبو یعلی والطبراني في الأوسط وابن عساکر و ابن عرفة في جزئه المشهور، کذا في الخصائص)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا

ہے کہ شب اسراء میں نے ہر آسمان سے گزرتے ہوئے وہاں اپنا نام اور اس کے پیچھے ابوبکر الصدیق لکھا ہوا پایا۔

حدیث نمبر 174

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّيْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا إِنْ أَخَذْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا، كِتَابَ اللهِ وَعِتْرَتِيْ أَهْلَ بَيْتِي. (رواه النسائي والترمذی، کذا في الكنز ج ۱ ص (۴۴))

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں نے تمہارے لیے دو چیزیں چھوڑ دی ہیں جن کو اگر تم نے مضبوطی سے پکڑ لیا تو تم ہرگز کبھی گمراہ نہ ہوگے اور وہ اللہ کی کتاب اور میری عترت یعنی اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہیں۔

حدیث نمبر 175

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِثْلُهُ وَلَفْظُهُ : اِنِّيْ تَارِكٌ فِيكُمْ خَلِيْفَتَيْنِ كِتَابَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مَمْدُودٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَعِتْرَتِي أَهْلَ بَيْتِي وَإِنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَى الْحَوْضِ.

(رواه أحمد في مسنده والطبراني في الكبير، كنز ج: ۱ ص: ۱۴۴)

ترجمہ: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں تمہارے اندر اپنے دو قائم مقام چھوڑ تا ہوں ایک اللہ کی کتاب جو زمین و آسمان کے درمیان خدائی سلسلہ ہے اور دوسری میری عترت اہل بیت اور یہ دونوں کبھی جدا نہ ہوں گے یہاں تک کہ حوض کوثر پر میرے پاس پہنچیں گے۔

حدیث نمبر 176

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِثْلُهُ عِنْدَ التِّرْمِذِيِّ۔

(كذا في الكنز)

ترجمہ: حضرت زین بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اس مضمون کی حدیث ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے۔

حدیث نمبر 177

عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا: أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَلَوْ أُمِرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ، فَإِنَّهُ مَنْ يَّعَشْ مِنْكُمْ بَعْدِي فَسَيَرَى اِخْتِلَافًا كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ تَمَسَّكُوا بِهَا وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتُ الْأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ .

(رواه أحمد في المسند وأبو داود والترمذي وابن ماجة والحاكم في المستدرك، كنز ج ۴ ص ۱۴۴)

ترجمہ: حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرو اور مسلم حکام کی اطاعت کرو اگرچہ ایک حبشی غلام تمہارا امیر بن جائے اس لیے کہ جو شخص تم میں سے میرے بعد زندہ رہے گا وہ بہت اختلافات دیکھے گا بس تم میری سنت اور خلفائے راشدین کی سنت کے اتباع کو لازم سمجھو اور اس کو مضبوطی کے ساتھ دانتوں میں پکڑ لو تم نئی باتوں سے بچو کیونکہ (دین میں) ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

حدیث نمبر 178

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا مَرْفُوعًا : إِنِّيْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَّا إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهٖ فَلَنْ تَضِلُّوا أَبَدًا، كِتَابَ اللهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّكُمْ.

(رواه الحاكم في المستدرك من الكنز ج : ۴ ص: ۱۴۷)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں تمہارے اندر ایسی چیزیں چھوڑے جاتا ہوں کہ اگر تم نے ان کولازم پکڑا تو کبھی گمراہ نہ ہوگے ایک اللہ کی کتاب دوسرے نبی کی سنت، الحدیث۔

حدیث نمبر 179

وَمِثْلُهُ عَنْ اَبِيْ سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عند الباوردی وابن أبي شيبة وأحمد وابن سعد وأبي يعلى (کنز ج : ۴ ص: ۱۴۷)

ترجمہ: حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بھی یہی مضمون مروی ہے۔

حدیث نمبر 180

وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مثله عند أحمد في مسنده والطبراني في الكبير وسعيد بن منصور في سننه. (کنز ج ۱ ص: ۱۴۸)

ترجمہ: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے بھی اسی مضمون کی حدیث امام احمد رحمۃ اللہ علیہ امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ اور سعید بن منصور رحمۃ اللہ علیہ نے روایت فرمائی ہے۔

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِثْلَهُ عَنْ اِبْنِ شَيبة والخطيب۔

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اسی مضمون کی حدیث ابن ابی شیبہ اور خطیب نے روایت کی ہے۔

حدیث نمبر 181

عَنْ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلُهُ عند الديلمي. (کنز ج:۱ ص: ۱۴۸)

ترجمہ: حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہی مضمون دیلمی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی روایت کیا ہے۔

حدیث نمبر 182

عَنْ سَعدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا : رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَّسُولًا وَّبِالْإِسْلَامِ دِينًا. (رواه ابن السُّني في عمل اليوم والليلة)

ترجمہ: میں عبادت کے لیے اللہ تعالیٰ پر اور نبوت کے لیے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور دین کے لیے اسلام پر راضی ہوں یعنی ان کے سوا ہر معبود اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہر مدعی نبوت اور ہر دین سے بیزار ہوں۔

حدیث نمبر 183

مِنْ طَرِيْقِ سَعِيْدِ بْنِ خَيْثَمٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ مَرْفُوعًا: أَعْهَدُ إِلَيْكُمْ أَنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ وَتَلْزَمُوا سُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْهَادِيَةِ الْمَهْدِيَّةِ فَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِدِ، وَإِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ فَاسْمَعُوْا وَأَطِيْعُوْا. (رواه البغوی، کنز ج ۱ ص : ۵۴)

ترجمہ: جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ اللہ سے ڈرو اور میری اور میرے خلفائے راشدین کی سنت کا اتباع کرو اور اس کو دانتوں سے مضبوط پکڑ لو اگر چہ تم پر ایک حبشی غلام حاکم بنا دیا جائے اس کی بھی اطاعت کرو۔

حدیث نمبر 184

عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا : مَنْ أَهَانَ سُلْطَانَ اللّٰهِ فِيْ

الْأَرْضِ أَهَانَهُ اللّٰهُ، وَمَنْ أَكْرَمَ سُلْطَانَ اللّٰهِ فِيْ الْأَرْضِ أَكْرَمَهُ اللّٰهُ.

(طبراني، كنز ج ١ ص: ٥٥)

ترجمه: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جوشخص اللہ تعالیٰ کے حاکم کی اہانت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے گا اور جو اس کی عزت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو عزت دے گا۔

حدیث نمبر 185

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلُهُ عند السنجري.

ترجمه: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی مضمون سنجری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی روایت کیا ہے۔

حدیث نمبر 186

عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلُهُ عند الديلمي. (كنز ج:١ ص: ٥٥)

ترجمه: حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہی مضمون دیلمی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

حدیث نمبر 187

وَعَنْ مَعْقَلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِعْمَلُوا بِالْقُرْآنِ أَحِلُّوا حَلَالَهُ وَحَرِّمُوا حَرَامَهُ وَاقْتَدُوا بِهٖ وَ لَا تَكْفُرُوا بِشَيْءٍ مِّنْهُ وَمَا تَشَابَهَ عَلَيْكُمْ فَرُدُّوهُ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلٰى أُولِي الْعِلْمِ مِنْ بَعْدِيْ كَيْمَا يُخْبِرُوكُمْ وَآمِنُوا بِالتَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَّبِّهِمْ.

(رواه الطبراني في الكبير والحاكم في المستدرك، من الكنز ج ١ ص: ٤٩)

ترجمہ: حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قران پر عمل کرو اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھو اور اس کی اقتدا کرو اور اس کے کسی حرف کا انکار نہ کرو اور اس کی جو آیت تم پر مشتبہ ہو جائے اسکو اللہ اور اس کے رسول کی طرف اور میرے بعد اہل علم کی طرف رجوع کرو تا کہ وہ تمہیں صحیح تفسیر بتلائیں اور تورات انجیل وزبور اور تمام ان کتابوں یا صحف پر ایمان لاؤ جو پہلے انبیاء پر نازل ہوئی ہیں۔

حدیث نمبر 188

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: إِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰى أَنْ يَبْعَثَ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ عَلٰى كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَّنْ يُجَدِّدُ لَهَا دِيْنَهَا.

(رواه أبو داود والحاكم والبيهقي في المعرفة كنز ج:۱ ص: ۳۳۸)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس امت کے لیے ہر 100 سال کے ہے ایک مجدد بھیجے گا جو اس کے دین کو درست کرے گا اور جو کچھ اس میں رخنے واقع کر دیے گئے ہیں ان کا انسداد کرے گا۔

حدیث نمبر 189

عَنْ تَمِيمَ الدَّارِیْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا : الدِّينُ النَّصِيحَةُ، قُلْنَا : لِمَنْ؟ قَالَ : لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهٖ وَلِرَسُولِهٖ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ.

(رواه مسلم)

ترجمہ: حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دین خیر خواہی کرنے کا نام ہے ہم نے عرض کیا کہ کس کی خیر خواہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول اور اس کی کتابوں اور مسلمانوں کے اماموں اور عام مسلمانوں کی۔

حدیث نمبر 190

عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا : اِقْتَدُوا بِالَّذِينَ مِنْ بَعْدِي اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ. (رواه أحمد في مسنده والترمذي وابن ماجة، كنز ج ٦ ص : ١٤٢)

ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ان دو شخصوں کا اتباع کرو جو میرے خلیفہ ہوں گے یعنی ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما۔

حدیث نمبر 191

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا : يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُلُّ أُمَامَةٍ عُطَاشًا إِلَّا مَنْ أَحَبَّ أَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيًّا .

(رواه الرافعي، كنز ج ٦ ص : ١٦١)

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ قیامت کے روز ساری امتیں پیاسی آئیں گی مگر جو شخص کہ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عمر وعثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی محبت رکھتا ہوگا وہ پیاسا نہ ہوگا۔

حدیث نمبر 192

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا : اقْتَدُوا بِالَّذِينَ مِنْ أَصْحَابِي اَبِيْ بَكْرٍ وَّ عُمَرَ، اِهْتَدُوا بِهَدْيِ عَمَّارٍ وَّ تَمَسَّكُوا بِعَهْدِ ابْنِ مَسْعُودٍ. (رواه الترمذي، كنز ج: ٦، ص١٤٢)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان لوگوں کی اطاعت کرو جو میرے صحابہ میں سے میرے بعد ہوں گے یعنی ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سی عادت اختیار کرو اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ

تعالیٰ عنہ کے ساتھ تمسک کرو۔

حدیث نمبر 193

عَنْ حُذَیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مِثْلُہُ عند الرویاني.

(کنز ج:٦ ص: ١٤٢)

ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے بھی اسی مضمون کی حدیث رویانی نے نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 194

وَعَنْ أَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مِثْلُہُ. (کنز ج ٦ ص ١٤٢)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہی مضمون ابن عدی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

حدیث نمبر 195

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مِثْلُہُ عند الطبراني في الأوسط.

(کنز ج٦، ص١٤٢)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہی مضمون مرفوعا مروی ہے۔

حدیث نمبر 196

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مِثْلُہُ (کنز ج ٢ ص ١٤٢)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی حدیث مروی ہے۔

حدیث نمبر 197

عَنْ اَبِیْ الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مِثْلُہُ. الحصاد الثاني

(کنز ج٦، ص ١٤٢)

ترجمہ: حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہی مضمون منقول ہے۔

حدیث نمبر 198

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ.

(أخرجه البخاري ومسلم والترمذي. الرياض النضرة للطبري ج ٢ ص ٢٦٤)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر نبی کے لیے ایک مخلص و مددگار رہوتا ہے اور میرے مخلص و مددگار زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

حدیث نمبر 199

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا : لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَأَمِينُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ.

(رواه البخاري ومسلم، الرياض النضرة ج: ٢، ٣٠٨)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر ایک امت کا ایک امین ہوتا ہے اور میری امت کے امین ابوعبیدہ بن الجراح ہیں۔

حدیث نمبر 200

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا مَرْفُوعًا : لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامٌ وَسَنَامُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ عَمِّيَ الْعَبَّاسُ، وَلِكُلِّ شَيْءٍ سَبَطٌ وَسَبَطُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ. (كنز ج: ٦ ص ١٦٣)

ترجمہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک اعلیٰ حصہ ہوتا ہے اور اس امت کا اعلیٰ حصہ میرے چچا عباس ہیں اور ہر شے کے لیے ایک شجرہ ہے کثیر الاغسان

اور اس امت کے شجرہ حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

حدیث نمبر 201

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَرْفُوعًا: خَيْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ. (خطابی، کنز ج: ٦ ص: ١٦٣)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس امت کے بہترین فرد عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہیں۔

حدیث نمبر 202

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا :أَعْلَمُهَا (اَیُّ الْاُمَّةِ) بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مَعَاذُ بْنِ جَبَلٍ. (کنز ج: ٦ ص: ١٦٣)

ترجمہ: حلال اور حرام کو سب سے زیادہ جاننے والے معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

حدیث نمبر 203

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلْاَبْدَالُ يَكُوْنُوْنَ بِالشَّامِ وَهُمْ أَرْبَعُونَ رَجُلًا كُلَّمَا مَاتَ رَجُلٌ أَبْدَلَ اللّٰهُ مَكَانَهُ رَجُلًا يُسْقٰى بِهِمُ الْغَيْثُ وَيَنْتَصِرُ بِهِمْ عَلَى الْاَعْدَاءِ. (رواه أحمد، مشكوة ص: ٥٧٥)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ابدال ملکِ شام میں ہوں گے اور وہ 40 آدمی ہیں جب ان میں سے کوئی مرجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے دوسرا پیدا کردیتا ہے ان کی برکت سے قحط دفع ہوگا اور دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی۔

حدیث نمبر 204

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ رَجُلًا يَأْتِيكُمْ مِنَ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسُ (اِلٰى قَوْلِهٖ) فَمَنْ لَقِيَهُ مِنْكُمْ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ. (رواه مسلم، مشكوة ص: ۵۷۳)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک شخص تمہارے پاس یمن سے آئیں گے جن کا نام اویس ہوگا تم میں سے جو شخص ان سے ملے اپنے لیے استغفار کرائے (کیونکہ وہ مستجاب الدعوات ہوں گے۔)

حدیث نمبر 205

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللهِ قَالَ: إِنَّ مَثَلِي وَمَثَلَ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي ، كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بَيْتًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِّنْ زَاوِيَةٍ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِهٖ وَيَعْجَبُونَ لَهُ وَيَقُولُونَ: هَلَّا وُضِعَتْ هٰذِهِ اللَّبِنَةُ؟ قَالَ : فَأَنَا اللَّبِنَةُ وَأَنَا خَاتِمُ النَّبِيِّينَ

(بخاري، الصحيح، كتاب المناقب، باب خاتم النبيين، ۳: ۱۳۰۰ رقم: ۳۳۴۲)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسی ہے، جیسے کسی شخص نے گھر تعمیر کیا اور اس کو خوب آراستہ و پیراستہ کیا، لیکن ایک گوشہ میں ایک اینٹ کی جگہ بھی کیوں چھوڑ دی۔ لوگ آ کر اس مکان کو دیکھنے لگے اور خوش ہونے لگے اور کہنے لگے! یہ اینٹ بھی کیوں نہ رکھ دی گئی (پھر) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پس میں ہی وہی آخری اینٹ ہوں اور میں ہی خاتم النبیین ہوں۔

حدیث نمبر 206

فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللهِ : مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ قَصْرٍ أَحْسَنَ بُنْيَانَهُ وَتَرَكَ مِنْهُ مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَطَافَ بِهِ نُظَّارٌ فَتَعَجَّبُوا مِنْ حُسْنِ بُنْيَانِهِ إِلَّا مَوْضِعَ تِلْكَ اللَّبِنَةِ لَا يَعِيبُونَ غَيْرَهَا فَكُنتُ أَنَا مَوْضِعُ تِلْكَ اللَّبِنَةِ خُتِمَ بِيَ الرُّسُلُ

(ابن حبان، الصحيح، ١٤: ٣١٦، رقم: ٦٤٠٦)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایک محل کی سی ہے جسے کسی نے خوب آراستہ و پیراستہ کیا، لیکن ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ آ کر اس مکان کو دیکھنے لگے اور اس کی خوبصورت تعمیر سے خوش ہونے لگے سوائے اس ایک اینٹ کی جگہ کے کہ وہ اس کے علاوہ اس محل میں کوئی کمی نہ دیکھتے پس میں ہی وہ آخری اینٹ رکھنے کی جگہ تھا، میری بعثت کے ساتھ انبیاء ختم کر دیئے گئے۔

حدیث نمبر 207

عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ: مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ، كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا فَأَتَمَّهَا وَأَكْمَلَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُونَهَا وَيَتَعَجَّبُونَ مِنْهَا وَيَقُولُونَ: لَوْلَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ! قَالَ رَسُولُ اللهِ : فَأَنَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ جِئْتُ فَخَتَمْتُ الْأَنْبِيَاءَ.

(بخاري، الصحيح، كتاب المناقب، باب خاتم النبيين، ج:٣، ص:١٣٠ رقم: ٣٣٤١)

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے کوئی گھر تعمیر کیا اور

اسے ہر طرح سے مکمل کیا مگر ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی۔ لوگ اس میں داخل ہو کر اسے دیکھنے لگے اور اس کی خوبصورت تعمیر سے خوش ہونے لگے سوائے اس ایک اینٹ کی جگہ کے کہ وہ اس کے علاوہ اس محل میں کوئی کمی نہ دیکھتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پس میں ہی وہ آخری اینٹ رکھنے کی جگہ ہوں، میں نے آ کر انبیاء کی آمد کا سلسلہ ختم کر دیا۔

حدیث نمبر 208

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ: مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى دَارًا فَأَكْمَلَهَا وَأَحْسَنَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَكَانَ مَنْ دَخلَهَا وَأَنْظَرَ إِلَيْهَا قَالَ: مَا أَحْسَنَهَا إِلَّا مَوْضِعَ هَذِهِ اللَّبِنَةِ فَأَنَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ خُتِمَ بِيَ الْأَنْبِيَاءُ (طيالسي المسند، ۱: ۲۴۷، رقم: ۱۷۸۵)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے کوئی گھر تعمیر کیا اور اسے ہر طرح سے مکمل کیا مگر ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی۔ جو کوئی بھی اس مکان کو دیکھنے کے لیے آتا کہتا۔ اس ایک اینٹ کی جگہ کے علاوہ یہ مکان کتنا خوبصورت مکان ہے۔ پس میں ہی وہ آخری اینٹ رکھنے کی جگہ ہوں، میری بعثت کے ساتھ انبیاء ختم کر دیئے گئے۔

حدیث نمبر 209

عَنْ أُبَيِّ اِبْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ: مَثَلِي فِي النَّبِيِّينَ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى دَارًا فَأَحْسَنَهَا وَأَكْمَلَهَا وَأَجْمَلَهَا وَتَرَكَ مِنْهَا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِالْبِنَاءِ وَيَعْجَبُونَ مِنْهُ وَيَقُولُونَ لَوْ تَمَّ مَوْضِعُ تِلْكَ اللَّبِنَةِ وَأَنَا فِي النَّبِيِّينَ مَوْضِعُ تِلْكَ اللَّبِنَةِ

(ترمذي، السنن، كتاب المناقب، باب في فضل النبي صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ۵: ۵۸۶ رقم: ۳۶۱۳)

ترجمہ: حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انبیاء میں میری مثال اس شخص کی سی ہے جس نے کوئی گھر تعمیر کیا اور اسے ہر طرح سے مکمل کیا اور خوب آراستہ کیا مگر ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی۔ لوگ اس عمارت کو آکر دیکھنے لگے اور اس کی خوبصورت تعمیر سے خوش ہونے لگے اور کہنے لگے کاش اس اینٹ رکھنے کی جگہ کو بھی مکمل کر دیا جاتا! پس میں انبیاء میں وہ آخری اینٹ رکھنے کی جگہ ہوں۔

حدیث نمبر 210

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ : مَثَلِي وَمَثَلُ النَّبِيِّينَ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى دَارًا فَأَتَمَّهَا إِلَّا لَبِنَةً وَاحِدَةً فَجِئْتُ أَنَا فَأَتْمَمْتُ تِلْكَ اللَّبِنَةَ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَحْمَدُ وَهٰذَا لَفْظُ أَحْمَدَ . (مسلم، الصحیح، کتاب الفضائل، باب ذکر کونه خاتم النبیین۳: ۱۷۹۱، ۴، رقم: ۲۲۸۶)

ترجمہ: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے کوئی گھر تعمیر کیا اور اسے ہر طرح سے مکمل کیا مگر ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی۔ میں نے اپنی بعثت کے ساتھ اس اینٹ کو مکمل کر دیا۔

حدیث نمبر 211

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: فُضِّلْتُ عَلَى الْاَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ اُعْطِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ، وَ اُحِلَّتْ لِیَ الْغَنَائِمُ، وَجُعِلَتْ لِیَ الْاَرْضُ طَهُوْرًا وَّمَسْجِدًا، وَأُرْسِلْتُ إِلَى الخلْقِ كَافَّةً، وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّوْنَ

(مسلم، الصحیح، کتاب المساجد ومواضع الصلاة، ۱: ۳۷۱، رقم: ۵۲۳)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے دیگر انبیاء پر چھ چیزوں کے باعث فضیلت دی گئی ہے۔ میں جوامع الکلم سے نوازا گیا ہوں اور رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے اور میرے لیے اموال غنیمت حلال کیے گئے ہیں اور میرے لیے (ساری) زمین پاک کر دی گئی اور سجدہ گاہ بنا دی گئی ہے اور میں تمام مخلوق کی طرف بھیجا گیا ہوں اور میری آمد سے انبیاء کا سلسلہ ختم کر دیا گیا ہے۔

حدیث نمبر 212

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: **فُضِّلْتُ عَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ: أُعْطِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ، وجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ طَهُوْرًا، وَّمَسْجِدًا، وَّأُرْسِلْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً، وَخُتِمَ بِيَ الْاَنْبِيَاءُ** (أصبهاني، دلائل النبوة، ١: ١٩٣، رقم: ٢٥٦)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے دیگر انبیاء پر چھ چیزوں کے باعث فضیلت دی گئی ہے۔ میں جوامع الکلم سے نوازا گیا ہوں اور رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے اور میرے لیے اموال غنیمت حلال کیے گئے ہیں اور میرے لیے (ساری) زمین پاک کر دی گئی اور سجدہ گاہ بنا دی گئی ہے اور میں تمام مخلوق کی طرف بھیجا گیا ہوں اور میری آمد سے انبیاء کا سلسلہ ختم کر دیا گیا ہے۔

حدیث نمبر 213

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ : **فُضِّلْتُ عَلَى الْاَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ: أُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ، وَاُحِلَت لِيَ الْغَنَائِمُ،**

وَجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ، مَسْجِدًا وَّطَهُورًا وَّأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً، وَخُتِمَ بِيَ النُّبُوَّةُ. (ديلمي الفردوس بمأثور الخطاب٣، ١٢٣، رقم: ٤٣٣٤)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے دیگر انبیاء پر چھ چیزوں کے باعث فضیلت دی گئی ہے۔ میں جوامع الکلم سے نوازا گیا ہوں اور رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے اور میرے لیے اموال غنیمت حلال کیے گئے ہیں اور میرے لیے (ساری) زمین پاک کردی گئی اور سجدہ گاہ بنادی گئی ہے اور میں تمام مخلوق کی طرف بھیجا گیا ہوں اور میری آمد سے سلسلہ نبوت ختم کردیا گیا ہے۔"

حدیث نمبر 214

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَلَسَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ يَنتَظِرُونَهُ قَالَ: فَخَرَجَ، حَتّٰى إِذَا دَنَا مِنْهُمْ سَمِعَهُمْ يَتَذَاكَرُونَ فَسَمِعَ حَدِيثَهُمْ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: عَجَبًا إِنَّ اللهَ تَّخَذَ مِنْ خَلْقِهِ خَلِيلًا، اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا، وَقَالَ آخَرُ: مَاذَا بِأَعْجَبَ مِنْ كَلَامِ مُوسٰى كَلَّمَهُ تَكْلِيمًا، وَقَالَ آخَرُ: فَعِيسٰى كَلِمَةُ اللهِ وَرُوحُهُ، وَقَالَ آخَرُ: آدَمُ اِصْطَفَاهُ اللهُ، فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ فَسَلَّمَ وَقَالَ: قَدْ سَمِعْتُ كَلَامَكُمْ وَعَجَبَكُمْ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلُ اللهِ وَهُوَ كَذٰلِكَ وَمُوسٰى نَجِيُّ اللهِ وَهُوَ كَذٰلِكَ، وَعِيسٰى رُوحُ اللهِ وَكَلِمَتُهُ وَهُوَ كَذٰلِكَ، وَآدَمُ اِصْطَفَاهُ اللهُ وَهُوَ كَذٰلِكَ، أَلَا وَأَنَا حَبِيبُ اللهِ وَلَا فَخْرَ، وَأَنَا حَامِلُ لِوَاءِ الْحَمْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ وَّأَوَّلُ مُشَفَّعٍ يَّوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ يُحَرِّكُ حِلَقَ الْجَنَّةِ فَيَفْتَحُ اللهُ لِي فَيُدْخِلُنِيهَا وَمَعِي

فُقَرَاءُ الْمُؤْمِنِينَ وَلَا فَخْرَ، وَأَنَا أَكْرَمُ الأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَلَا فَخْرَ۔

(ترمذي، الجامع الصحيح، كتاب المناقب، باب في فضل النبي ٥: ٥٨٧، رقم: ٣٦١٦)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حضور نبی اکرم کے انتظار میں بیٹھے ہوئے تھے۔ اتنے میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے آئے جب ان کے قریب پہنچے تو انہیں کچھ گفتگو کرتے ہوئے سنا۔ اُن میں سے بعض نے کہا: تعجب کی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں سے حضرت ابراہیم کو اپنا خلیل بنایا۔ دوسرے نے کہا: یہ حضرت موسیٰ کے اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہونے سے زیادہ تعجب خیز تو نہیں۔ ایک نے کہا: حضرت عیسیٰ اللہ تعالیٰ کا کلمہ اور روح ہیں۔ کسی نے کہا: اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو چن لیا۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کے پاس تشریف لائے سلام کیا اور فرمایا: میں نے تمہاری گفتگو اور تمہارا اظہار تعجب سنا کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ ہیں بیشک وہ ایسے ہی ہیں۔ حضرت موسیٰ کلیم اللہ ہیں بیشک وہ اسی طرح ہیں، حضرت عیسیٰ روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں واقعی وہ اسی طرح ہیں۔ آدم اس کو اللہ تعالیٰ نے چن لیا وہ بھی یقینا ایسے ہی ہیں۔ سن لو! میں اللہ کا حبیب ہوں اور مجھے اس بات پر کوئی فخر نہیں۔ میں قیامت کے دن حمد کا جھنڈا اٹھانے والا ہوں اور مجھے اس بات پر کوئی فخر نہیں۔ قیامت کے دن سب سے پہلا شفاعت کرنے والا بھی میں ہی ہوں اور سب سے پہلے میری ہی شفاعت قبول کی جائے گی اور مجھے اس بات پر کوئی فخر نہیں۔ سب سے پہلے جنت کا کنڈا کھٹکھٹانے والا بھی میں ہوں۔ اللہ تعالیٰ میرے لیے اسے کھولے گا اور مجھے اس میں داخل کرے گا۔ میرے ساتھ فقیر و غریب مومن ہوں گے اور مجھے اس بات پر کوئی فخر نہیں۔ میں اولین و آخرین میں سب سے زیادہ عزت والا ہوں لیکن مجھے اس بات پر کوئی فخر نہیں۔

حدیث نمبر 215

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ قَالَ : أَنَا قَائِدُ الْمُرْسَلِينَ وَلَا فَخْرَ ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَلَا فَخْرَ ، وَأَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ وَّمُشَفَّعٍ وَّلَا فَخْرَ (دارمي، السنن، ۱: ۴۰، رقم: ۴۹)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں رسولوں کا قائد ہوں اور مجھے اس بات پر فخر نہیں اور میں خاتم النبیین ہوں اور مجھے اس بات پر کوئی فخر نہیں ہے۔ میں پہلا شفاعت کرنے والا ہوں) جس کی شفاعت قبول ہوگی مجھے اس بات پر کوئی فخر نہیں ہے۔"

حدیث نمبر 216

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنَّا فِيْ حَلْقَةٍ فِيْ الْمَسْجِدِ نَتَذَاكَرُ فَضَائِلَ الْأَنْبِيَاءِ أَيُّهُمْ أَفْضَلُ فَذَكَرْنَا نُوحًا وَطُولَ عِبَادَتِهِ رَبَّهُ وَذَكَرْنَا إِبْرَاهِيمَ خَلِيْلَ الرَّحْمٰنِ وَذَكَرْنَا مُوسٰى كَلِيْمَ اللهِ وَذَكَرْنَا عِيسَى بْنَ مَرْيَمَ وَذَكَرْنَا رَسُولَ اللهِ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذٰلِكَ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ فَقَالَ مَا تَذَاكَرُونَ بَيْنَكُمْ؟ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ تَذَاكَرْنَا فَضَائِلَ الْأَنْبِيَاءِ أَيُّهُمْ أَفْضَلُ؟ ذَكَرْنَا نُوحًا وَّطُولَ عِبَادَتِهِ وَذَكَرْنَا إِبْرَاهِيمَ خَلِيْلَ الرَّحْمٰنِ وَذَكَرْنَا مُوسٰى كَلِيْمَ اللهِ وَذَكَرْنَا عِيسَى بْنَ مَرْيَمَ وَذَكَرْنَاكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ : فَمَنْ فَضَّلْتُمْ؟ قُلْنَا: فَضَّلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ بَعَثَكَ اللهُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَّغَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَ أَنْتَ خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ (طبراني، المعجم الكبير، ۱۲: ۲۱۸، رقم: ۱۲۹۳۸)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم مسجد میں ایک مجلس

میں انبیاء علیہم السلام کے فضائل پر گفتگو کر رہے تھے کہ ان میں سے کون زیادہ فضیلت والا ہے؟ پس ہم نے حضرت نوح علیہ السلام اور ان کی اپنے رب کی طویل عبادت گزاری کا ذکر کیا اور ہم نے حضرت ابراہیم خلیل علیہ السلام کا ذکر کیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کیا اور حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کا ذکر کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کیا۔ ابھی ہم اسی حال میں تھے کہ اچانک ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے آئے اور فرمایا: تم آپس میں کس چیز کا ذکر کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم فضائل انبیاء کا ذکر کر رہے تھے کہ ان میں سے کون زیادہ افضل ہے؟ پس ہم نے حضرت نوح علیہ السلام اور ان کی اپنے رب کی طویل عبادت گزاری کا ذکر کیا اور ہم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ کا ذکر کیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کیا اور حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کا ذکر کیا اور یا رسول اللہ! آپ کا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم نے افضل کسے قرار دیا؟ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے آپ کو افضل قرار دیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام لوگوں کی طرف نبی بنا کر مبعوث فرمایا اور اور آپ کی خاطر اگلوں پچھلوں کی سب خطائیں معاف فرما دیں اور آپ انبیاء کے خاتم ہیں۔ (حضرت علی المکی الہلالی سے ایک طویل حدیث میں مروی ہے کہ مرض الوصال میں حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنی لختِ جگر سیدہ فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا سے فرمایا۔)

حدیث نمبر 217

وَنَحْنُ أَهْلُ بَيْتٍ قَدْ أَعْطَانَا اللهُ سَبْعَ خِصَالٍ لَمْ يُعْطَ أَحَدٌ قَبْلَنَا وَلَا يُعْطَى أَحَدٌ بَعْدَنَا أَنَا خَاتِمُ النَّبِيِّينَ وَأَكْرَمُ النَّبِيِّينَ عَلَى اللهِ وَأَحَبُّ الْمَخْلُوقِيْنَ إِلَى اللهِ (طبراني، المعجم الكبير، ٣: ٥٧، رقم: ٢٦٧٥)

ترجمہ: ہم اہل بیت کو اللہ تعالیٰ نے سات ایسے امتیازات عطا فرمائے ہیں جو ہم

سے پہلے کسی کو عطا نہیں فرمائے گئے اور نہ ہمارے بعد کسی کو عطا کیے جائیں گے میں انبیاء کا سلسلہ ختم فرمانے والا ہوں اور انبیاء میں سے سب سے زیادہ معزز ہوں اور تمام مخلوقات میں سے اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہوں۔

حدیث نمبر 218

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهِ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ الله : لِي خَمْسَةُ أَسْمَاءٍ أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَنَا أَحْمَدُ، وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمِي، وَأَنَا الْعَاقِبُ . (بخاري، الصحيح، كتاب المناقب، باب ما جاء في أسماء رسول ٣- ١٢٩٩ ، رقم : ٣٣٣٩)

ترجمہ: محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے پانچ نام ہیں۔ میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور ماحی ہوں یعنی اللہ تعالیٰ میرے ذریعہ کفر کو مٹا دے گا اور میں حاشر ہوں، یعنی میرے بعد ہی قیامت آجائے گی اور حشر برپا ہوگا (اور کوئی نبی میرے اور قیامت کے درمیان نہ آئے گا) اور میں عاقب ہوں۔

حدیث نمبر 218

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ قَالَ : أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَنَا أَحْمَدُ، وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يُمْحَى بِيَ الْكُفْرُ، وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى عَقِبِي، وَأَنَا الْعَاقِبُ، وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ. (مسلم، الصحيح، كتاب الفضائل، باب في اسمائه ، ۴: ۱۸۲۸ رقم : ۲۳۵۴)

ترجمہ: حضرت جبیر بن مطعم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں ماحی ہوں یعنی میرے ذریعہ کفر کو مٹا دیا جائے گا اور میں حاشر ہوں یعنی میرے بعد ہی قیامت آ جائے گی اور حشر برپا ہوگا اور کوئی نبی میرے اور قیامت کے درمیان نہ آئے گا) اور میں عاقب ہوں اور عاقب اس شخص کو کہا جاتا ہے جس کے بعد اور کوئی نبی نہ ہو۔

حدیث نمبر 220

وَأَنَا الْعَاقِبُ. قَالَ لَهُ إِنْسَانٌ: مَا الْعَاقِبُ؟ قَالَ: لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ

(ابن أبي شيبة، المصنف، ٦: ٣١١، رقم: ٣١٦٩١)

ترجمہ: اور میں عاقب ہوں۔ ایک شخص نے عرض کیا: عاقب سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کے بعد کوئی نبی نہیں۔

حدیث نمبر 221

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: إِنَّ لِي أَسْمَاءً أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَنَا أَحْمَدُ، وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمِي، وَأَنَا الْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ

(ترمذي، الجامع الصحيح، كتاب الأدب، باب ما جاء في أسماء النبى، ٥: ١٣٥، رقم: ٢٨٤٠)

ترجمہ: حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے کئی نام ہیں، میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں ماحی ہوں یعنی میرے ذریعے اللہ تعالیٰ کفر کو مٹا دے گا اور میں حاشر ہوں، جس کے قدموں پر لوگ اٹھائے جائیں گے (یعنی میرے بعد قیامت آ جائے گی اور حشر برپا ہوگا اور کوئی نبی میرے اور قیامت کے درمیان نہ آئے گا اور میں عاقب ہوں،

میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

حدیث نمبر 222

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُوْلُ : إِنَّ لِي أَسْمَاءً أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَنَا أَحْمَدُ، وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللهُ بِيَ الْكُفْرَ ، وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمِي، وَأَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ أَحَدٌ

(دارمي، السنن، ٢: ٤٠٩، رقم: ٢٧٧٥)

ترجمہ: حضرت محمد بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہما اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے کئی نام ہیں، میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں ماحی (مٹانے والا) ہوں یعنی میرے ذریعے اللہ تعالیٰ کفر کو مٹا دے گا اور میں حاشر ہوں، جس کے قدموں پر لوگ اٹھائے جائیں گے (یعنی میرے بعد ہی قیامت آجائے گی) اور حشر برپا ہوگا اور کوئی نبی میرے اور قیامت کے درمیان نہ آئے گا اور میں عاقب ہوں اور عاقب اسے کہا جاتا ہے جس کے بعد کوئی نہ ہو۔

حدیث نمبر 223

عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُوْلُ: اَنَا مُحَمَّدٌ وَّاَحْمَدُ وَ الْمُقَفّٰى وَالْحَاشِرُ وَالْخَاتِمُ وَالْعَاقِبُ

(حاكم المستدرك على الصحيحين، ٢: ٦٦٠: ٤١٨٦)

ترجمہ: حضرت نافع بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں محمد ہوں اور احمد ہوں اور مقفّٰی (آخری نبی) ہوں اور حاشر ہوں اور خاتم ہوں اور عاقب ہوں۔

حدیث نمبر 224

عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: إِنَّ لِي أَسْمَاءً أَنَا مُحَمَّدٌ، وَّ أَحْمَدُ، وَالْعَاقِبُ وَالْمَاحِي وَالْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى عَقِبِي، وَالْعَاقِبُ آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ

(بزار، المسند، ۸: ۳۳۹، ۳۴۰، رقم: ۳۴۱۳)

ترجمه: حضرت نافع بن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہما اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے کئی نام ہیں میں محمد ہوں اور احمد ہوں اور عاقب ہوں اور ماحی ہوں اور حاشر ہوں جس کے پیچھے لوگ اٹھائے جائیں گے اور عاقب سے مراد آخر انبیاء ہے۔

حدیث نمبر 225

عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا فَوَاللهِ اِنِّیْ لَاَنَا الْحَاشِرُ وَأَنَا الْعَاقِبُ وَأَنَا الْمُقَفّٰى (ابن حبان، الصحيح، ۱۶: ۱۱۹، رقم: ۷۱۶۲)

ترجمه: حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت ہے (حضور نبی اکرم نے فرمایا: اللہ کی قسم! بے شک میں ہی حاشر ہوں اور میں ہی عاقب ہوں اور میں ہی مقفّٰی ہوں۔

حدیث نمبر 226

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ سَمّٰی لَنَا رَسُوْلُ اللهِ نَفْسَهٗ مُقَفّٰی اَسْمَآءً فَمِنْهَا مَا حَفِظْنَاهُ وَ مِنْهَا مَا نَسِيْنَاهُ قَالَ اَنَا مُحَمَّدٌ وَّ اَنَا اَحْمَدُ وَ الْمُقَفّٰی وَالْحَاشِرُ وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ وَالْمَلْحَمَةِ

(حاکم، المستدرك على الصحيحين، ۲: ۶۵۹، رقم: ۴۱۸۵)

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے لیے اپنے متعدد اسمائے گرامی بیان فرمائے جن میں سے کچھ ہمیں یاد رہے اور کچھ بھول گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور مقفیٰ ہوں اور حاشر ہوں اور نبی التوبہ اور نبی الملحمہ ہوں۔

حدیث نمبر 227

عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ: أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ وَأَنَا الْمُقَفِّي . (بزار، المسند، ٧: ٢١٢، رقم: ٩٢١٢)

ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں محمد ہوں اور احمد ہوں اور مقفّی ہوں۔

حدیث نمبر 228

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ قَالَ: أَنَا أَحْمَدُ وَّ مُحَمَّدٌ وَّالْحَاشِرُ وَالْمُقَفَّى وَالْخَاتِمُ (طبراني، المعجم الأوسط، ٢: ٣٢٨، رقم: ٢٢٨٠)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں احمد ہوں اور محمد ہوں اور حاشر ہوں اور مقفّی ہوں اور خاتم ہوں۔

حدیث نمبر 229

عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ اَنَا مُحَمَّدٌ وَ اَنَا اَحْمَدُ وَّ الْفَاتِحُ اَبُو الْقَاسِمِ وَ الْخَاتِمُ وَالْحَاشِرُ وَالْعَاقِبُ وَالْمَاحِي وَطٰهَ وَيٰسٓ

(ديلمي ، الفردوس بمأثور الخطاب، ١: ٤٢، رقم: ٩٧)

ترجمہ: حضرت ابو الطفیل عامر بن وائلہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں محمد ہوں اور احمد ہوں اور فاتح ہوں اور خاتم ہوں اور ابو القاسم ہوں اور حاشر ہوں اور عاقب ہوں اور ماحی ہوں اور طٰہٰ اور یٰسین ہوں۔

حدیث نمبر 230

عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ النَّبِيِّ لِلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ قَالَ : أَنَا مُحَمَّدٌ وَّ اَحْمَدُ وَأَنَا رَسُولُ الرَّحْمَةِ أَنَا رَسُولُ الْمَلْحَمَةِ أَنَا الْمُقَفّٰى وَالْحَاشِرُ.

(ابن سعد، الطبقات الكبرىٰ، ١٠٥)

ترجمہ: حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں محمد ہوں اور احمد ہوں اور میں رسول الرحمہ ہوں میں رسول الملحمہ ہوں، میں مقفّی ہوں اور حاشر ہوں۔

حدیث نمبر 231

وَأَخْرَجَ أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلَبَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ: أَتَانِي مَلَكٌ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ فَشَقَّ بَطْنِي فَاسْتَخْرَجَ حُشْوَةً فِيْ جَوْفِيْ فَغَسَلَهَا ثُمَّ ذَرَّ عَلَيْهِ ذَرُوْرًا ثُمَّ قَالَ قَلْبٌ وَكِيعٌ يَعِيْ مَا وَقَعَ فِيْهِ عَيْنَاكَ بَصِيْرَتَانِ، وَاُذُنَاكَ تَسْمَعَانِ وَاَنْتَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ الْمُقَفّٰى وَالْحَاشِرُ .

(سيوطي، الخصائص الكبرىٰ ١: ١١١)

ترجمہ: حضرت یونس بن میسرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس ایک فرشتہ سونے کا ایک طشت لے کر آیا پس اس نے میرا شکم چاک کیا اور اس میں سے ایک لوتھڑا نکالا پھر اس کو دھویا اور اس پر کسی سفوف نما چیز کا

خوب چھڑکاؤ کیا، پھر کہا: حفاظت کرنے والا دل ہے جس میں دو سننے والے کان ہیں اور دو دیکھنے والی آنکھیں ہیں، آپ محمد اللہ کے وہ رسول ہیں جو سب سے آخر پر ہیں آپ کے بعد انعقاد محشر ہوگا۔

حدیث نمبر 232

عَنِ ابْنِ غَنَمٍ قَالَ : نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلٰى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فَشَقَّ بَطْنَهُ ثُمَّ قَالَ جِبْرِيلُ : قَلْبٌ وَكِيعٌ فِيهِ أُذُنَانِ سَمِيْعَتَانِ وَعَيْنَانِ بَصِيْرَتَانِ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ الْمُقَفّٰى الْحَاشِرُ.

(دارمي، السنن، ۴۲۱: ۵۳)

ترجمہ: حضرت ابن غنم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت جبریل امین علیہ السلام حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شکم مبارک چاک کیا پھر کہا: حفاظت کرنے والا دل ہے جس میں دو سننے والے کان ہیں اور دو دیکھنے والی آنکھیں ہیں، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے وہ رسول ہیں جو سب سے آخر پر ہیں ان کے بعد انعقاد محشر ہوگا۔

حدیث نمبر 233

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِيْ حَدِيْثِ الْإِسْرَاءِ بَيْنَمَا هُوَ يَسِيْرُ إِذْ لَقِيَهُ خَلْقُ اللهِ فَسَلَّمُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَوَّلُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا آخِرُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَاشِرُ، وَفِيْ آخِرِهِ قَالَ جِبْرِيلُ : وَأَمَّا الَّذِينَ سَلَّمُوا عَلَيْكَ فَذَاكَ إِبْرَاهِيمُ وَمُوسٰى وَعِيسٰى علیهم الصلوٰة والسلام۔ (ضياء مقدسي، الأحاديث المختارة، ٦: ٢٥٩، رقم: ٢٢٧٧)

ترجمہ: حضرت انس سے روایت ہے کہ (شب معراج) جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آسمانوں کی سیر فرما رہے تھے کہ آپ سے ایک جماعت نے ملاقات کی۔ انہوں نے آپ ﷺ کو سلام کیا اور کہا: اے اول! آپ پر سلامتی ہو، اے آخر! آپ پر سلامتی ہو، اے حاشر! آپ پر سلامتی ہو۔ اور اس حدیث کے آخر میں ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے حضور نبی اکرم کو بتایا کہ جن لوگوں نے آپ کو سلام کیا ہے وہ حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ تھے۔ علیہم الصلوٰۃ والسلام۔

حدیث نمبر 234

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ: لَمَّا خَلَقَ اللهُ اٰدَمَ أَخْبَرَهُ بِنَبِیِّهٖ فَجَعَلَ یَرَی فَضَائِلَ بَعْضِهِمْ عَلٰی بَعْضٍ فَرَاٰی نُوْرًا سَاطِعًا فِیْ أَسْفَلِهِمْ قَالَ : یَا رَبِّ، مَنْ هٰذَا؟ قَالَ: هٰذَا اِبْنُكَ أَحْمَدُ هُوَ الْاَوَّلُ وَهُوَ الْاٰخِرُ وَهُوَ اَوَّلُ مُشَفَّعٍ وَّفِیْ رِوَایَةٍ أَولُ شَافِعٍ (ابن عساکر، مختصر تاریخ دمشق، ۱: ۱۶۲)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جب حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو انہیں اپنے حبیب مکرم ﷺ کی خبر دی پھر وہ انبیاء علیہم السلام کی بعض پر بعض کی فضیلتوں کا مشاہدہ کرتے رہے پھر انہوں نے اپنے نیچے ایک نور پھیلا ہوا دیکھا تو عرض کیا: مولا! یہ کون ہے؟ باری تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: یہ آپ کا بیٹا احمد ہے یہ اول بھی ہے اور آخر بھی اور سب سے پہلے اس کی شفاعت قبول کی جائے گی اور ایک روایت میں ہے سب سے پہلے شفاعت کرنے والا ہے۔"

حدیث نمبر 235

عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِیَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ : اِنِّیْ عَبْدُ اللهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ۔

(أحمد بن حنبل، المسند، ۴: ۱۲۸، رقم: ۱۷۱۵۱)

ترجمہ: حضرت عرباض بن ساریہ ہے بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کا بندہ اور نبیوں کو ختم کرنے والا۔

حدیث نمبر 236

عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ يَقُولُ : اِنِّیْ عَبْدُ اللهِ لَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَإِنَّ آدَمَ اللهُ لَمُنْجَدِلٌ فِیْ طِيْنَتِهٖ (أحمد بن حنبل، المسند، ۴: ۱۲۷، ۱۲۸)

ترجمہ: حضرت عرباض بن ساریہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نے فرمایا: میں اللہ کا بندہ اس وقت خاتم النبین لکھا جا چکا تھا جب کہ آدم ابھی خمیر سے پہلے اپنی مٹی میں تھے۔"

حدیث نمبر 237

عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنِّیْ عِندَ اللهِ مَكْتُوبٌ بِخَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَإِنَّ آدَمَ لَمُنْجَدِلٌ فِیْ طِيْنَتِهٖ (ابن حبان، الصحيح، ۱۴: ۳۱۳، رقم: ۶۴۰۴)

ترجمہ: حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کے ہاں خاتم النبیین لکھا جا چکا تھا جبکہ حضرت آدم علیہ السلام کا پیکر خاکی ابھی تیار کیا جا رہا تھا۔

حدیث نمبر 238

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ: لَمَّا أَذْنَبَ آدَمُ الذَّنْبَ الَّذِي أَذْنَبَهُ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى الْعَرْشِ فَقَالَ: أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ أَلَا غَفَرْتَ لِي فَأَوْحَى اللهُ إِلَيْهِ وَمَا مُحَمَّدٌ وَّمَنْ مَحَمَّدٌ؟ فَقَالَ: تَبَارَكَ اسْمُكَ لَمَّا خَلَقْتَنِيْ رَفَعْتُ رَأْسِي إِلٰى عَرْشِكَ فَإِذَا هُوَ مَكْتُوبٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ أَعْظَمُ عِنْدَكَ قَدْرًا مِمَّنْ جَعَلْتَ إِسْمَهُ مَعَ اسْمِكَ فَأَوْحَى اللهُ عَزَّوَجَلَّ إِلَيْهِ يَا آدَمُ إِنَّهُ آخِرُ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَتِكَ وَإِنَّ أُمَّتَهُ آخِرُ الْأُمَمِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ وَلَوْلَاهُ يَا آدَمُ، مَا خَلَقْتُكَ.

(طبراني، المعجم الصغير، ۲: ۱۸۲، رقم: ۹۹۲)

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب حضرت آدم علیہ السلام سے) حکمت ومشیت ایزدی کے تحت) خطا سرزد ہوئی تو انہوں نے اپنا چہرہ آسمان کی طرف اٹھایا اور عرض کرنے لگے: (اے میرے مولا! میں تجھ سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں، کیا (پھر بھی) تو مجھے معاف نہیں فرمائے گا؟ پس اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کی طرف وحی فرمائی کہ محمد کیا ہیں اور محمد کون ہیں؟ تو حضرت آدم نے عرض کی: اے اللہ! تیرا نام بابرکت ہے جب تو نے مجھے خلعت تخلیق پہنائی تو میں نے اپنا سر اٹھا کر تیرے عرش کی طرف دیکھا، وہاں لکھا تھا: لا الله إلا الله محمد رسول الله ۔ سو میں نے جان لیا کہ یہ کوئی تیرے نزدیک عظیم قدر ومنزلت والی ذات ہی ہے کہ جس کا نام تو نے اپنے نام کے ساتھ ملا کر لکھ رکھا ہے چنانچہ اللہ عزوجل نے میری طرف وحی فرمائی کہ اے آدم! یہ تیری اولاد میں سے خاتم النبیین ہیں اور اس کی امت تیری اولاد میں سے آخر الامم ہے اور اے آدم! اگر یہ نہ ہوتا تو میں تجھے خلعت تخلیق سے نہ نوازتا۔

حدیث نمبر 239

عَنْ قَتَادَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ (1) يَقُولُ بُدِئَ بِي فِي الْخَيْرِ وَكُنتُ آخِرَهُمْ فِي الْبَعْثِ (ابن أبي شيبة، المصنف، ٦: ٣٢٢، رقم: ٣١٧٦٢)

ترجمہ: حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب یہ آیت ۔اور اے حبیب! یاد کیجئے) جب ہم نے انبیاء سے اُن (کی تبلیغ رسالت) کا عہد لیا اور خصوصا آپ سے اور نوح سے ۔ پڑھتے تو فرماتے کہ نبوت کی مجھ سے ابتداء کی گئی اور بعثت میں، میں تمام انبیاء کے بعد آیا۔

حدیث نمبر 240

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ) قَالَ: كُنتُ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فِي الْخَلْقِ وَآخِرَهُمْ فِي الْبَعْثِ

(ديلمي، الفردوس بمأثور الخطاب، ٤: ٤١١)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ۔ اے حبیب! یاد کیجئے) جب ہم نے انبیاء سے ان (کی تبلیغ رسالت کا عہد لیا خصوصا آپ سے اور نوح سے) کی تفسیر میں روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں خلقت کے لحاظ سے سب سے پہلا اور بعثت کے لحاظ سے سب سے آخری نبی ہوں سوان سب سے پہلے (نبوت) کی ابتداء مجھ سے ہی کی گئی۔

حدیث نمبر 241

عَنْ قَتَادَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، قَالَ: قَالَ: كُنتُ أَوَّلَ النَّاسِ فِيْ

الْخَلْقِ وَاٰخِرَهُمْ فِيْ الْبَعْثِ (طبرانی، مسند الشاميين، ۴: ۳۴، رقم: ۲۶۶۲)

ترجمہ: حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں لوگوں میں تخلیق کے اعتبار سے سب سے اول اور بعثت کے اعتبار سے سب سے آخر پر ہوں۔

حدیث نمبر 242

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُبْعَثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبًا مِّنْ ثَلَاثِيْنَ كُلُّهُمْ يَزْعَمُ اَنَّهُ رَسُولُ اللهِ (بخاري، الصحيح، كتاب المناقب، باب علامات النبوة في الإسلام ۳: ۱۳۲۰، رقم: ۳۴۱۳)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت تک وقوع پذیر نہیں ہوگی جب تک تیس کے قریب دجال کذاب نہ پیدا ہو جائیں، ہر ایک کا دعوی ہوگا کہ وہ نبی ہے۔

حدیث نمبر 243

عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: قَالَ: رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِيْ آخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ يَأْتُونَكُمْ مِنَ الْاَحَادِيثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوا اَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّوْنَكُمْ وَلَا يَفْتِنُونَكُمْ۔

(مسلم، الصحيح، مقدمه، باب النهي عن الرواية عن الضعفاء، ۱: ۱۲ رقم: ۷)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آخری زمانہ میں دجال، کذاب پیدا ہوں گے جو تمہیں اس قسم کی باتیں بیان کریں

گے جو نہ تم نے پہلے کبھی سنی ہوں گی اور نہ تمہارے آبا و اجداد نے سنی ہوں گی پس میں تمہیں خبردار کرتا ہوں کہ ان سے ہوشیار رہنا مبادا وہ تمہیں گمراہ کر دیں یا فتنے میں مبتلا کر دیں۔

حدیث نمبر 244

عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهُ : سَيَكُونُ فِيْ أُمَّتِي ثَلَاثُونَ كَذَّابُونَ، كُلُّهُمْ يَزْعَمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ(ترمذي، السنن، كتاب الفتن، باب ما جاء لا تقوم الساعة حتى يخرج كذابون، ۴:۴۹۹، رقم : ۲۲۱۹)

ترجمہ: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں تیس جھوٹے پیدا ہوں گے، ہر ایک کا دعوی ہوگا کہ وہ نبی ہے۔ سن لو! میں آخری نبی ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

حدیث نمبر 245

عَنْ ثَوْبَانَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ يَقُولُ: سَيَخْرُجُ فِيْ أُمَّتِي كَذَّابُونَ ثَلَاثُونَ كُلُّهُمْ يَزْعَمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ وَأَنَا خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ(حاكم المستدرك على الصحيحين، ۴: ۴۹۶، رقم : ۸۳۹۰)

ترجمہ: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں تیس جھوٹے پیدا ہوں گے، ہر ایک کا دعویٰ ہوگا کہ وہ نبی ہے۔ سن لو! میں نبیوں کو ختم کرنے والا ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

حدیث نمبر 246

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ : رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَيَكُونُ

فِيْ أُمَّتِي ثَلَاثُونَ كَذَّابُونَ كُلُّهُمْ يَزْعَمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ وَإِنِّيْ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ (ابن حبان، الصحيح، ١٦: ٢٢١، رقم: ٧٢٣٨)

ترجمہ: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میری امت میں تیس جھوٹے پیدا ہوں گے، ہر ایک کا دعوی ہوگا کہ وہ نبی ہے۔ سن لو! میں نبیوں کو ختم کرنے والا ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

حدیث نمبر 247

عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِيْ أُمَّتِي كَذَّابُونَ وَدَجَّالُونَ سَبْعَةٌ وَّعِشْرُونَ مِنْهُمْ أَرْبَعُ نِسْوَةٍ وَّ إِنِّيْ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ

(أحمد بن حنبل، المسند، ٥: ٣٩٦، رقم: ٢٣٤٠٦)

ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں ستائیس جھوٹے اور دجال پیدا ہوں گے، ان میں سے چار عورتیں ہوں گی سن لو! میں نبیوں کو ختم کرنے والا ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

حدیث نمبر 248

عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرِ اللَّيْثِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا كُلُّهُمْ يَزْعَمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (ابن أبي شيبة، المصنف، ٧: ٥٠٣، رقم: ٣٧٥٦٥)

ترجمہ: حضرت عبید بن عمیر اللیثی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تیس جھوٹے پیدا نہ ہو جائیں، ہر ایک کا دعوی ہوگا کہ وہ نبی ہے روز قیامت سے پہلے۔

حدیث نمبر 249

عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ: أَكْثَرُ النَّاسِ فِيْ شَأْنِ مُسَيْلَمَةَ الْكَذَّابِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنَى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ فَقَدْ أَكْثَرْتُمْ فِيْ شَأْنِ هَذَا الرَّجُلِ وَأَنَّهُ كَذَّابٌ مِّنْ ثَلَاثِينَ كَذَّابًا يَخْرُجُونَ قَبْلَ الدَّجَّالِ (حاکم، المستدرك، ۴: ۵۸۳، ۵۸۴، رقم: ۸۶۲۴، ۸۶۲۵)

ترجمہ: حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسیلمہ کذاب کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار نہیں فرمایا تھا، لوگوں نے اس کے بارے میں بہت کچھ کہا، پھر ایک روز حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان خطاب کے لیے تشریف فرما ہوئے اور اللہ عزوجل کی شان کے لائق اس کی حمد وثنا کے بعد فرمایا: یہ شخص جس کے متعلق تم بہت زیادہ گفتگو کر رہے ہو پس بے شک یہ دجال اکبر سے پہلے نکلنے والے تیس کذابوں میں سے ایک ہے۔

حدیث نمبر 250

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا دَجَّالاً مِّنْهُمْ مُسَيْلَمَةُ وَالْعَنْسِيُّ وَالْمُخْتَارُ وَشَرُّ قَبَائِلِ الْعَرَبِ بَنُو أُمَيَّةَ وَبَنُو حَنِيفَةَ وَثَقِيفٌ (أبو يعلى، المسند، ۱۲: ۱۹۷، رقم: ۶۸۲۰)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تیس کذاب دجال نہ نکل آئیں، انہی میں سے مسلمہ عنسی مختار، عرب کے شر پسند قبائل بنوامیہ، بنوحنیفہ اور ثقیف ہیں۔“

حدیث نمبر 251

عَنْ أَيُّوبَ عَنْ اَبِيْ قَلَابَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ فِيْ أُمَّتِي كَذَّابُونَ ثَلاثُونَ كُلُّهُمْ يَزْعَمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ وَأَنَّا خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

(داني ، السنن الواردة في الفتن، ۴: ۸٦١ ، رقم : ۴۴۲)

ترجمہ: حضرت ابوقلابہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میری امت میں تیس جھوٹے پیدا ہوں گے، ہر ایک کا دعوی ہوگا کہ وہ نبی ہے۔سن لو! میں نبیوں کو ختم کرنے والا ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

حدیث نمبر 252

عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ اَبِيْ أَوْفَى: رَأَيْتَ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَاتَ صَغِيرًا، وَلَوْ قُضِيَ أَنْ يَّكُونَ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيٌّ عَاشَ ابْنُهُ، وَلَكِن لَّا نَبِيَّ بَعْدَهُ .

(بخاري، الصحيح، كتاب الأدب، باب من سمى بأسماء الأنبياء، ۵ : ۲۲۸۹، رقم : ۵۸۴۱)

ترجمہ: اسماعیل کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کو دیکھا؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ چھوٹی عمر میں ہی وفات پا گئے تھے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہوتا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی ہوسکتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صاحبزادے زندہ رہتے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں۔

حدیث نمبر 253

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : لَمْ يَبْقَ مِنَ النُّبُوَّةِ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوا: وَمَا

الْمُبَشِّرَاتُ؟ قَالَ : الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ

(بخاري، الصحيح، كتاب التعبير، باب مبشرات، ۲: ۲۵۶۴، رقم: ۶۵۸۹)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: نبوت کا کوئی جزو سوائے مبشرات کے باقی نہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مبشرات کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نیک خواب۔

حدیث نمبر 254

عَنْ اَبِيْ سَعِيدِنِ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مَنْ سِتَّةٍ وَّأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ.

(بخاري، الصحيح، كتاب التعبير باب الرويا الصالحة جزء من ستّة وأربعين جزءا من النبوة، ۶: ۲۵۶۴، رقم: ۶۵۸۸)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نیک خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔

حدیث نمبر 255

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَشَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ وَرَأْسُهُ مَعْصُوبٌ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيْهِ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرٰى لَهُ (مسلم، الصحيح، كتاب الصلاة، باب النهي عن قراءة القرآن في الركوع والسجود، ۱: ۳۴۸، رقم: ۴۷۹)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ

نے (مرض وصال میں) حجرہ کا پردہ اٹھایا، اس وقت صحابہ کرام حضرت ابو بکر کی اقتداء میں صف باندھے کھڑے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! بشارات نبوت میں سے اب صرف اچھے خواب باقی رہ گئے ہیں جنہیں ایک مسلمان خود دیکھتا ہے یا اس کے لیے کوئی اور شخص دیکھتا ہے۔

حدیث نمبر 256

عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدِ انقَطَعَتْ فَلَا رَسُولَ بَعْدِي وَلَا نَبِيَّ قَالَ: فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ : لَكِنِ الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ؟ قَالَ: رُؤْيَا الْمُسْلِمِ وَهِيَ جَزْءٌ مِنْ أَجْزَاءِ النُّبُوَّةِ. (ترمذي، الجامع الصحيح، كتاب الرؤياء باب ذهبت النبوة وبقيت المبشرات، ۴: ۵۳۳، رقم: ۲۲۷۲)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: امامت و نبوت ختم ہوگئی پس میرے بعد نہ کوئی رسول ہے اور نہ ہی نبی۔ راوی کہتے ہیں کہ یہ بات لوگوں کے لیے باعث رنج ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لیکن بشارتیں باقی ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! بشارتیں کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کا خواب اور یہ نبوت کا ایک حصہ ہے۔

حدیث نمبر 257

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَقُولُ : هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمُ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا وَيَقُولُ: إِنَّهُ لَيْسَ يَبْقَى بَعْدِي مِنَ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ

(أبو داود، السنن، کتاب الأدب، باب ما جاء في الرؤيا، ۴: ۳۰۴، رقم: ۵۰۱۷)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم جب صبح کی نماز ادا فرما لیتے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے) دریافت فرماتے: کیا تم میں سے رات کو کسی نے خواب دیکھا ہے؟ اور فرماتے: بے شک میرے بعد نبوت میں سے سوائے نیک خواب کے کچھ نہیں بچا۔

حدیث نمبر 258

عَنْ أُمِّ كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةِ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ وَبَقِيَتِ الْمُبَشِّرَاتُ (ابن ماجه، السنن، کتاب تعبير الرؤياء باب رؤية التي في المنام ۲: ۱۲۸۳، رقم: ۳۸۹۶)

ترجمہ: حضرت ام کرز کعبیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ فرما رہے تھے: نبوت ختم ہو گئی صرف مبشرات باقی رہ گئے۔"

حدیث نمبر 259

عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ : لَا نُبُوَّةَ بَعْدِي إِلَّا الْمُبَشِّرَاتِ قَالَ: قِيلَ: وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ : الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ أَوْ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ (أحمد بن حنبل، المسند، ۵: ۴۵۴، رقم: ۲۳۸۴۶)

ترجمہ: حضرت ابو طفیل راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد نبوت باقی نہیں رہے گی مگر مبشرات۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! مبشرات کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اچھے خواب یا فرمایا نیک خواب۔

حدیث نمبر 260

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَا يَبْقَى بَعْدِي مِنَ النُّبُوَّةِ

شَيْءٌ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ؟ قَالَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ أَوْ تُرٰى لَهُ. (أحمد بن حنبل، المسند، ٦: ١٢٩، رقم: ٢٥٠٢١)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد نبوت کی کوئی چیز باقی نہیں بچے گی سوائے مبشرات کے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مبشرات کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نیک خواب، جنہیں انسان دیکھتا ہے یا اسے دکھائے جاتے ہیں۔"

حدیث نمبر 261

عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: لَنْ يَبْقٰى بَعْدِي مِنَ النُّبُوَّةِ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ، فَقَالُوا: وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ الصَّالِحُ أَوْ تُرٰى لَهُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَّ أَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

(مالك، الموطأ، كتاب الجامع، باب ما جاء في الرؤياء ٢: ٩٥٧، رقم: ١٥٠٦)

ترجمہ: حضرت عطا بن یسار سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد نبوت میں سے کوئی چیز نہیں بچے گی سوائے مبشرات کے، پس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مبشرات کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نیک خواب جنہیں نیک شخص دیکھتا ہے یا اسے دکھائے جاتے ہیں۔"

حدیث نمبر 262

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ قَالَ: الرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ مِنَ الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَّأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ.

(مالك، الموطأ، كتاب الجامع، باب ما جاء في الرؤياء ٢: ٩٥٧، رقم: ١٥٠٦)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نیک شخص کے نیک خواب نبوت کے چھیالیس (۴۶) حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔

حدیث نمبر 263

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ: عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّ اَرْبَعِيْنَ جُزْءً مِّنَ النُّبُوَّةِ.

ابن ابی شیبہ، ۱۱: ۱۷۳، رقم: ۳۰۴۸۰

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔

حدیث نمبر 264

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَّأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

(ابن أبي شيبة، المصنف، ۶: ۱۷۳، رقم: ۳۰۴۵۳)

ترجمہ: حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ مسلمان کے خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک ہے۔

حدیث نمبر 265

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرَّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِينَ جُزْءً مِّنَ النُّبُوَّةِ (ابن أبي شيبة، المصنف، ۶: ۱۷۳، رقم: ۳۰۴۵۵)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نیک خواب نبوت کے ستر حصوں میں سے ایک ہے۔

حدیث نمبر 266

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ : إِنَّ النُّبُوَّةَ قَدِ انْقَطَعَتْ وَالرِّسَالَةَ فَخَرَجَ النَّاسُ فَقَالَ : مُبَشِّرَاتٌ وَهِيَ جُزْءٌ مِّنَ النُّبُوَّةِ.

(ابن أبي شيبة، المصنف، ٦: ١٧٣، رقم: ٣٠٤٥٧)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک نبوت ورسالت کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے۔ پس لوگ (پریشانی کے عالم میں) باہر نکل آئے تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مبشرات باقی ہیں اور یہ نبوت کا حصہ ہے۔

حدیث نمبر 267

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ النَّبُوَّةَ وَالرِّسَالَةَ قَدِ انْقَطَعَتْ فَجَزَعَ النَّاسُ قَالَ: قَدْ بَقِيَتِ الْمُبَشِّرَاتُ وَهِيَ جُزْءٌ مِّنَ النُّبُوَّةِ. (أبو يعلي، المسند، ٧: ٣٨، رقم: ٣٩٤٧)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نے فرمایا: بے شک نبوت ورسالت کا سلسلہ بند ہو چکا ہے۔ پس لوگ خوفزدہ ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مبشرات (خوش خبریاں) باقی ہیں اور یہ نبوت کا حصہ ہیں۔

حدیث نمبر 268

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَقُوْلُ : هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِّنْكُمُ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا؟ أَلَا إِنَّهُ لَا يَبْقٰى بَعْدِي مِنَ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ.

(حاكم، المستدرك على الصحيحين، ۴: ۴۳۲، رقم: ۸۱۷۶)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صبح کی نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے: کیا تم میں سے کسی نے آج رات خواب دیکھا ہے؟ خبردار! میرے بعد نبوت میں سے کوئی چیز باقی نہیں بچے گی مگر نیک خواب۔‘‘

حدیث نمبر 269

عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ : ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا نُبُوَّةَ بَعْدِي وَبَقِيَتِ الْمُبَشِّرَاتُ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ يَرَاهَا أَوْ تُرٰى لَهُ. (مقدسي، الأحاديث المختارة، ۸: ۲۲۲، ۲۲۳، رقم: ۲۶۲، ۲۶۳)

ترجمہ: حضرت ابو طفیل سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نبوت ختم ہو گئی، اب میرے بعد نبوت باقی نہیں رہی مگر مبشرات یعنی مومن کے (اچھے) خواب جو وہ دیکھتا ہے یا اسے دکھائے جاتے ہیں۔

حدیث نمبر 270

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمْ يَبْقَ مِنَ النُّبُوَّةِ إِلَّا رُؤْيَا الْعَبْدِ الصَّالِحِ وَهُوَ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ.

(إسحاق بن راهويه، المسند، ۱: ۲۷۶، رقم: ۲۴۹)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: (میرے بعد) نبوت میں سے صرف نیک شخص کے خواب بچیں گے

اور وہ نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک ہوں گے۔"

حدیث نمبر 271

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ: ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ فَلَا نُبُوَّةَ بَعْدِيْ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتِ الرُّؤْيَا يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرٰى لَهُ(ديلمي الفردوس بمأثور الخطاب، ۲: ۲۴۷، رقم: ۳۱۶۲)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نبوت چلی گئی، پس میرے بعد کوئی نبوت نہیں ہے مگر مبشرات، وہ خوابیں جنہیں مسلمان دیکھتا ہے یا اسے دکھائی جاتی ہیں۔

حدیث نمبر 272

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أُسَيْدٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ: ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ فَلَا نُبُوَّةَ بَعْدِي إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ قِيلَ: وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ؟ قَالَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ أَوْ تُرٰى لَهُ.

(طبراني، المعجم الكبير، ۳: ۱۷۹، رقم: ۳۰۵۱)

ترجمہ: حضرت حذیفہ بن اسید بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نبوت ختم ہو گئی، پس میرے بعد کوئی نبوت نہیں ہے مگر مبشرات۔ عرض کیا گیا کہ مبشرات کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نیک خواب جنہیں بندہ دیکھتا ہے یا اسے دکھائے جاتے ہیں۔

حدیث نمبر 273

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَشَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ السِّتْرَ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَ: إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ

النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرٰى لَهُ.

(ابن أبي شيبة، المصنف، ٦: ١٧٣، رقم: ٣٠٤٥٦)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے پردہ ہٹایا درآنحالیکہ لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صفیں بنا کر کھڑے تھے، پس آپ ﷺ نے فرمایا: نبوت کی خوشخبریوں میں سے سوائے نیک خوابوں کے کوئی چیز نہیں بچی، وہ نیک خواب جنہیں مسلمان دیکھتا ہے یا اسے دکھائی جاتے ہیں۔“

حدیث نمبر 274

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ السِّتْرَ وَأَبُو بَكْرٍ يَؤُمُّ النَّاسَ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ؟ اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ؟ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ بَعْدِي مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ (أبو عوانة، المسند، ١: ٤٩٠، ٤٩١، رقم: ١٨٢٤)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے پردہ اٹھایا درآنحالیکہ حضرت ابوبکر صدیق نے لوگوں کو امامت کروا رہے تھے، پس آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! کیا میں نے (تیرا دین لوگوں تک) پہنچا دیا؟ اے اللہ! کیا میں نے (تیرا پیغام) پہنچا دیا؟ اے لوگو! میرے بعد نبوت کی خوش خبریوں میں سے کوئی چیز نہیں باقی نہیں رہی۔“

حدیث نمبر 275

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمِّهِ الْعَبَّاسِ: أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ

لِلْعَبَّاسِ وَأَبْنَاءِ الْعَبَّاسِ وَأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْعَبَّاسِ (طبراني، المعجم الكبير، ٦: ٢٠٥، رقم: ٢٠٢٠)

ترجمه: حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس سے فرمایا: میں خاتم النبیین ہوں پھر آپ نے ہاتھ اٹھائے اور دعا کی اے اللہ! تو عباس، عباس کے بیٹوں اور عباس کے پوتوں کی مغفرت فرما۔

حدیث نمبر 276

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو يَقُولُ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ يَوْمًا كَالْمُوَدِّعِ فَقَالَ: أَنَا مُحَمَّدٌ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ قَالَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي أُوتِيتُ فَوَاتِحَ الْكَلِمِ وَخَوَاتِمَهُ وَجَوَامِعَهُ وَعَلِمْتُ كَمْ خَزَنَةُ النَّارِ وَحَمَلَةُ الْعَرْشِ وَتُجَوِّزُ بِي وَعُوفِيتُ أُمَّتِي فَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا مَا دُمْتُ فِيكُمْ فَإِذَا ذُهِبَ بِي فَعَلَيْكُمْ بِكِتَابِ اللهِ أَحِلُّوا حَلَالَهُ وَحَرِّمُوا حَرَامَهُ.

(أحمد بن حنبل، المسند، ٢: ١٧٢، رقم: ٢٢٠٦)

ترجمه: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں: ایک دن حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس اس طرح تشریف لائے جیسے کوئی الوداع ہونے والا لاتا ہے۔ پس آپ نے ارشاد فرمایا: میں محمد نبی امی ہوں۔ آپ نے یہ تین بار فرمایا، اور میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ مجھے کلمات کا آغاز اختتام اور ان کی جامعیت عطا کی گئی ہے اور میں جانتا ہوں کہ دوزخ کے فرشتے کتنے ہیں اور عرش اٹھانے والے فرشتے کتنے ہیں اور میری امت سے میری وجہ سے درگزر کیا گیا اور معافی دے دی گئی ہے۔ پس میرے ارشادات سنو اور اطاعت کرو جب تک میں تمہارے درمیان موجود ہوں پس جب مجھے اس دنیا سے لے جایا جائے تو تم کتاب اللہ کو اپنے اوپر لازم کر لو اور اس کے حلال کو حلال جانو اور اس کے حرام کو حرام جانو۔

حدیث نمبر 277

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ بَعْدِي نَبِيٌّ لَكَانَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ .

(ترمذي، الجامع الصحيح، كتاب المناقب، باب في مناقب عمر بن الخطاب، ٥: ٦١٩، رقم: ٣٦٨٦)

ترجمہ: حضرت عقبہ بن عامر بیان کرتے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے: اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہوتے۔

حدیث نمبر 278

عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ لَقَدْ كَانَ فِيمَا قَبْلَكُمْ مِنَ الْاُمَمِ نَاسٌ مُحَدَّثُونَ فَإِنْ يَّكُ فِيْ أُمَّتِي أَحَدٌ فَعُمَرُ زَادَ زَكَرِيَّاءُ بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ : لَقَدْ كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ رِجَالٌ يُكَلَّمُونَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَكُونُوا أَنْبِيَاءَ ، فَإِنْ يَّكُنْ مِنْ أُمَّتِي مِنْهُمْ أَحَدٌ فَعُمَرُ (بخاري، الصحيح، كتاب فضائل الصحابة، باب مناقب عمر بن الخطاب، ٣: ١٣٤٩ ، رقم: ٣٤٨٦)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلی امتوں میں محدّث ہوا کرتے تھے اگر میری امت میں کوئی محدّث ہے تو وہ عمر ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے دوسری روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگوں یعنی بنی اسرائیل میں ایسے لوگ بھی ہوا کرتے تھے جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کلام فرمایا جاتا تھا حالانکہ وہ نبی نہ

تھے۔ اگر ان میں سے میری اُمت کے اندر بھی کوئی ہے تو وہ عمر ہے۔"

حدیث نمبر 289

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، قَالَ: خَلَّفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ، فِيْ غَزْوَةِ تَبُوكَ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ أَتُخَلِّفُنِي فِي النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ؟ فَقَالَ: أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى؟ إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ

(بخاری، الصحيح، كتاب المغازی، باب غزوة تبوك وهي غزوة العسرة، ۴: ۱۶۰۲، رقم: ۴۱۵۴)

ترجمہ: حضرت سعد بن ابی وقاص، بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں چھوڑ دیا۔ حضرت علی نے (بطور نیازمندانہ شکایت کے) عرض کیا: یارسول اللہ! کیا آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں پیچھے چھوڑ کر جا رہے ہیں؟ آپ نے (ان کو تسلی کے لیے) فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ میرے ساتھ تمہاری وہی نسبت ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی (یعنی جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام جب کوہ طور پر تشریف لے گئے تو ہارون علیہ السلام کو بنی اسرائیل کے پاس اپنا نائب بنا کر چھوڑ گئے تھے اسی طرح سے تم اس وقت میرے نائب ہو) البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا (اس لیے تمہارا مرتبہ اگرچہ ہارون علیہ السلام کا سا ہے مگر تمہیں نبوت حاصل نہیں)۔

حدیث نمبر 280

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَهُ خَلَّفَهُ فِيْ بَعْضِ مَغَازِيهِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: يَا رَسُولَ اللهِ،

خَلَّفْتَنِي مَعَ النِّسَآءِ وَالصِّبْيَانِ ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ : أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُّوسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا نُبُوَّةَ بَعْدِي

(مسلم، الصحيح، كتاب فضائل الصحابة، باب من فضائل علي بن أبي طالب ۴: ۱۸۷۱، رقم: ۲۴۰۴)

ترجمہ: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب آپ نے ایک غزوہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پیچھے چھوڑ دیا، حضرت علی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے عورتوں اور بچوں میں پیچھے چھوڑ دیا ہے؟ تو حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تم میرے لیے ایسے ہو جیسے موسیٰ علیہ السلام کے لیے ہارون علیہ السلام تھے، البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

حدیث نمبر 281

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيِّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ.

(ترمذي، الجامع الصحيح، كتاب المناقب، باب مناقب علي بن أبي طالب، ۵: ۶۳۸، رقم: ۳۷۲۴)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم میرے لیے وہی حیثیت رکھتے ہو جو ہارون علیہ السلام کی موسیٰ علیہ السلام کے نزدیک تھی۔ فرق یہ ہے کہ وہ دونوں نبی تھے) مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔"

حدیث نمبر 282

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ مِثْلَهٗ .

(ترمذي، الجامع الصحيح، كتاب المناقب، باب مناقب علي بن أبي طالب، ٥: ٦٤١، رقم: ٣٧٣١)

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیب سے اسی طرح کی حدیث مروی ہے۔

حدیث نمبر 283

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رضي الله عنها مِثْلُهٗ .

(ابن حبان، الصحيح، ١٥: ١٥، رقم: ٦٦٤٣)

ترجمہ: حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے اسی کی مثل حدیث مروی ہے۔

حدیث نمبر 284

عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ رِوَايَةٍ طَوِيلَةٍ وَمِنْهَا عَنْهُ قَالَ : وَخَرَجَ بِالنَّاسِ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوكَ. قَالَ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: أَخْرُجُ مَعَكَ؟ قَالَ: فَقَالَ لَهُ نَبِيُّ اللهِ: لَا فَبَكَى عَلِيٌّ فَقَالَ لَهُ: أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ مُوْسٰى؟ إِلَّا أَنَّكَ لَستَ بِنَبِيٍ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي أَنْ أَذْهَبَ إِلَّا وَأَنْتَ خَلِيفَتِي (أحمد بن حنبل، المسند، ١: ٣٣٠، رقم: ٣٠٦٢)

ترجمہ: حضرت عمرو بن میمون حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک طویل حدیث میں روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ غزوہ تبوک کے لیے نکلے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا: کیا میں بھی آپ صلی اللہ علیک وسلم کے ساتھ چلوں؟ تو حضور نبی اکرم نے فرمایا: نہیں اس پر حضرت علی رو پڑے تو آپ نے فرمایا: کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ تو میرے لیے

ایسے ہو جیسے ہارون موسیٰ علیہما السلام کے لیے تھے؟ مگر یہ کہ تو نبی نہیں۔ تجھے اپنا نائب بنائے بغیر میرا کوچ کرنا مناسب نہیں۔"

حدیث نمبر 285

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخَلِّفَ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ لَهُ عَلِيٌّ: مَا يَقُولُ النَّاسُ فِيَّ إِذَا خَلَّفْتَنِي قَالَ: فَقَالَ: أَمَّا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنُ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِيْ نَبِيٌّ أَوْلَا يَكُوْنُ بَعْدِيْ نَبِيٌّ

(أحمد بن حنبل، المسند، ۳: ۳۳۸، رقم: ۱۴۶۷۹)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کو غزوہ کے موقع پر) پیچھے چھوڑنے کا ارادہ فرمایا تو حضرت علی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض گزار ہوئے: (یارسول اللہ!) اگر آپ مجھے پیچھے چھوڑ گئے تو لوگ میرے بارے میں کیا کہیں گے۔ آپ نے فرمایا: کیا تو اس بات سے راضی نہیں ہے کہ تیرا مجھ سے وہی مقام و مرتبہ ہو جو ہارون کا موسیٰ سے تھا، مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ یا فرمایا: میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔"

حدیث نمبر 286

عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ. (أبو يعلى، المسند، ۲: ۹۹، رقم: ۷۵۵)

ترجمہ: حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہما اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تیرا

مجھ سے وہی مقام ومرتبہ ہو جو ہارون کا موسیٰ علیہما السلام سے تھا، مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

حدیث نمبر 287

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ : أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُونَ مِنِّيْ كَمَا هَارُونُ مِنْ مُّوسٰى غَيْرَ أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ. (طبرانی المعجم الکبیر ۲۳: ۳۷۷، رقم: ۸۹۲)

ترجمہ: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا: کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ تیرا مجھ سے وہی مقام ومرتبہ ہو جیسا حضرت ہارون کا موسیٰ علیہما السلام سے تھا سوائے یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔"

حدیث نمبر 288

عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـ. أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

(حاکم، المستدرك علی الصحيحين، ۲: ۳۶۷، رقم: ۳۲۹۴)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نے فرمایا: کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ تیرا مجھ سے وہی مقام ومرتبہ ہو جیسا حضرت ہارون کا موسیٰ علیہما السلام سے تھا سوائے یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

حدیث نمبر 289

فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوكَ وَخَرَجَ بِالنَّاسِ مَعَهُ قَالَ: فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: أَخْرُجُ مَعَكَ؟ قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ : لَا ، فَبَكَى عَلِيٌّ، فَقَالَ لَهُ: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي

بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ.

(حاكم، المستدرك على الصحيحين، ۳: ۱۴۳، رقم: ۴۶۵۲)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے ساتھ غزوہ تبوک کے لیے تشریف لے جانے لگے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ عرض گزار ہوئے: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں بھی آپ کے ساتھ چلوں؟ تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ رو پڑے، تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں فرمایا: کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ تیرا مقام و مرتبہ بھی مجھ سے وہی ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھا۔ مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔"

حدیث نمبر 290

عَنْ عَائِشَةَ عَنْ أَبِيهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوكَ: أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي (بزار، المسند، ۴: ۳۸، رقم: ۱۲۰۰)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو غزوہ تبوک کے موقع پر فرمایا: کیا تو اس بات پر مجھ سے راضی نہیں کہ تیرا مقام و مرتبہ بھی مجھ سے وہی ہو جو حضرت ہارون کا حضرت موسیٰ علیہما السلام سے تھا۔ مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

حدیث نمبر 291

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: وُجِعْتُ وَجَعًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَامَنِي فِيْ مَكَانِهِ وَقَامَ يُصَلِّيْ وَأَلْقٰى عَلَيَّ طَرَفَ ثَوْبِهِ ثُمَّ

قَالَ: بَرَأْتَ يَا ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ لَا بَأْسَ عَلَيْكَ مَا سَأَلْتُ اللهَ شَيْئًا إِلَّا سَأَلْتُ لَكَ مِثْلَهُ وَلَا سَأَلْتُ اللهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَانِيْهِ غَيْرَ أَنَّهُ قِيْلَ لِي إِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدَكَ (طبراني، المعجم الأوسط، ٨:٤٧، رقم: ٧٩١٧)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں شدت درد میں مبتلا تھا، پس میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس آیا، آپ نے مجھے اپنی جگہ کھڑا کیا اور خود نماز پڑھنے میں مشغول ہوگئے جبکہ میرے اوپر اپنے کپڑے کا ایک کنارہ ڈال دیا پھر فرمایا: اے ابن ابی طالب! تو تندرست ہوگیا، اب تجھے کچھ بھی نہیں ہے۔

اے علی میں نے اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے کوئی چیز نہیں مانگی مگر یہ کہ وہی چیز تمہارے لیے بھی مانگی ہے اور میں نے جب بھی اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگی ہے اس نے مجھے عطا کی ہے سوائے اس کے کہ مجھے کہا گیا کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔

حدیث نمبر 292

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ قَالَ: خَلَّفْتُكَ أَنْ تَكُونَ خَلِيفَتِي قَالَ: أَتَخَلَّفُ عَنْكَ يَا رَسُولَ اللهِ، قَالَ: أَلَا تَرْضٰى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

(هيثمي، مجمع الزوائد، ٩: ١١٠)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے تمہیں پیچھے اس لیے چھوڑا تا کہ تو میرا نائب ہو جائے۔ حضرت علی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے اپنے پیچھے چھوڑ کر جا رہے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تو اس بات سے راضی نہیں ہے کہ تیرا مجھ سے وہی مقام و مرتبہ ہو جو حضرت ہارون موسیٰ علیہما السلام سے تھا مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔“

حدیث نمبر 293

عَنْ اَبِيْ أَيُّوبَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ قَالَ لِعَلِيّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

(هيثمي، مجمع الزوائد، ۹: ۱۱۱)

ترجمه: حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا: تو مجھ سے ایسے ہی ہے جیسا موسیٰ سے ہارون علیہما السلام تھے، مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔"

حدیث نمبر 294

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ لِأُمِّ سَلَمَةَ: هٰذَا عَلِيٌّ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ لَحْمُهُ لَحْمِي وَدَمُهُ دَمِي فَهُوَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

(هيثمي، مجمع الزوائد، ۹: ۱۱۱)

ترجمه: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا: یہ علی بن ابی طالب ہے، اس کا گوشت میرا گوشت، اور اس کا خون میرا خون ہے، اور یہ مجھ سے ایسے ہی ہے جیسا کہ ہارون، موسیٰ سے تھے، مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔"

حدیث نمبر 295

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَلَمْ يُؤَاخِ بَيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَبَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ خَرَجَ عَلِيٌّ مُغْضَبًا حَتّٰى أَتَى جَدْوَلًا

فَتَوَسَّدَ ذِرَاعَهُ فَسَفَتْ عَلَيْهِ الرِّيحُ فَطَلَبَهُ النَّبِيُّ حَتّٰى وَجَدَهُ فَوَكَزَهُ بِرِجْلِهِ فَقَالَ لَهُ: قُمْ فَمَا صَلَحْتَ أَنْ تَكُونَ إِلَّا أَبَا تُرَابٍ أَغَضِبْتَ عَلَيَّ حِيْنَ أَخَيْتُ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَلَمْ أُوَاخِ بَيْنَكَ وَبَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ. (طبراني، المعجم الكبير، ۱۱: ۷۵، رقم: ۱۱۰۹۲)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے مہاجر و انصار صحابہ کرام کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا تو حضرت علی ، اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی کے درمیان بھائی چارہ قائم نہ کیا۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ، پریشانی کے عالم میں باہر نکلے اور ایک چھوٹی نہر کے کنارے اپنے بازو کا تکیہ بنا کر لیٹ گئے۔ ایسے میں ہوا نے آپ پر گرد و غبار ڈال دیا، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ رضی اللہ عنہ کو تلاش فرمایا یہاں تک کہ انہیں پا لیا۔ آپ نے ان کو اپنے پاؤں مبارک سے ہلا کر فرمایا: کھڑے ہو جاؤ، تو ابو تراب ہونے کے ہی لائق ہے، کیا تو مجھ سے ناراض ہو گیا جس وقت میں نے مہاجرین و انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا، اور تیرے اور کسی اور کے درمیان بھائی چارہ قائم نہیں کیا۔ کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ تیرا مقام و مرتبہ مجھ سے وہی ہو جو حضرت ہارون کا حضرت موسیٰ علیہما السلام سے تھا مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔"

حدیث نمبر 296

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ : أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِىْ نَبِيٌّ(نسائي، السنن الكبرى، ۵: ۱۲۵، رقم: ۸۴۴۸)

ترجمہ: حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تیرا مجھ سے مقام و مرتبہ وہی ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھا، مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔"

حدیث نمبر 297

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لِعَلِيٍّ حِينَ أَرَادَ أَنْ يَغْزُوَ: إِنَّهُ لَا بُدَّ مِنْ أَنْ أُقِيمَ أَوْ تُقِيمَ فَخَلَّفَهُ فَقَالَ نَاسٌ : مَا خَلَفَهُ إِلَّا شَيْءٌ كَرِهَهُ فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَلِيًّا فَأَتَى رَسُولَ اللهِ فَأَخْبَرَهُ فَتَضَاحَكَ ثُمَّ قَالَ: يَا عَلِيُّ، أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُّوسٰى إِلَّا) أَنَّهُ لَيْسَ نَبِيٌّ بَعْدِي (هيثمي، مجمع الزوائد، ٩: ١١١)

ترجمہ: حضرت براء بن عازب اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب غزوہ پر جانے کا ارادہ فرمایا تو حضرت علی سے فرمایا: ضروری ہے کہ میں رکوں یا تم رکو، پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کو پیچھے چھوڑا، لوگوں نے کہا: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی کو کسی ناخوشگوار چیز کی وجہ سے پیچھے چھوڑا ہے۔ پس جب یہ بات حضرت علی کے کو پہنچی تو وہ حضور نبی اکرم کے پاس آئے اور انہیں واقعہ سے آگاہ کیا، یہ سن کر حضور نبی اکرم مسکرا پڑے اور فرمایا: اے علی! کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ تیرا مقام و مرتبہ مجھ سے وہی ہو جو حضرت ہارون کا حضرت موسی سے تھا مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔"

حدیث نمبر 298

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ

عَنْهُ: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى غَيْرَ أَنَّهُ لَا نُبُوَّةَ بَعْدِيْ وَلَا وَرَاثَةَ. (طبراني، المعجم الأوسط، ۲: ۱۲۶، رقم: ۱۴۶۵)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ تیرا مقام ومرتبہ مجھ سے وہی ہو جو حضرت ہارون کا حضرت موسیٰ علیہما السلام سے تھا مگر یہ کہ میرے بعد نہ تو نبوت ہے اور نہ ہی میرا کوئی وارث ہے۔

حدیث نمبر 299

أَخْبَرَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ إِلٰى قَوْمِهِ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً

(بخاري، الصحيح، كتاب التيمم، باب قول الله تعالى: فلم تجدوا ماء فتيمموا صعيدا طيبا ۱: ۱۲۸: رقم: ۳۲۸)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کو خاص اس کی قوم کی طرف مبعوث کیا جاتا تھا جب کہ مجھے تمام انسانوں کی طرف مبعوث کیا گیا ہے۔"

حدیث نمبر 300

حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ: كَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ إِلٰى قَوْمِهِ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً. (بخاری، الصحيح، كتاب الصلاة، باب قَوْلِ النَّبِيِّ جعلت لي الأرض مسجدا وطهورا، ۱: ۱۶۸، رقم: ۴۲۷)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے ہر نبی کو خاص اس کی قوم کی طرف مبعوث کیا جاتا تھا جب کہ مجھے تمام

انسانوں کی طرف مبعوث کیا گیا ہے۔"

حدیث نمبر 301

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ اِلَى النَّاسِ كَافَّةَ الْاَحْمَرِ وَ الْاَسْوَدِ۔

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نے ارشاد فرمایا: میں سرخ اور سیاہ تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیا گیا ہوں۔"

حدیث نمبر 302

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ فَأُرْسِلْتُ إِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ عَامَّةً وَّكَانَ مِنْ قَبْلِي إِنَّمَا يُرْسَلُ اِلٰى قَوْمِهِ.

(أحمد بن حنبل، المسند، ۲: ۲۲۲، رقم: ۷۰۶۸)

ترجمہ: حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمام لوگوں کی طرف عمومی طور پر رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں اور مجھ سے قبل رسول کو اس کی قوم کی طرف ہی مبعوث کیا جاتا تھا۔"

حدیث نمبر 303

عَنْ اَبِیْ أُمَامَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ بُعِثْتُ اِلٰى كُلِّ أَبْيَضَ وَأَسْوَدَ . (طبراني، المعجم الكبير، ۸: ۲۳۹، رقم: ۷۹۳۱)

ترجمہ: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں ہر سفید اور سیاہ کی طرف مبعوث کیا گیا ہوں۔

حدیث نمبر 304

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ فِیْ حَدِيثٍ طَوِيلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ : اِنِّیْ

بُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً أَحْمَرِهِمْ وَأَسْوَدِهِمْ

(طحاوي، مشكل الآثار، ۴: ۲۱۰، رقم: ۱۴۳۶، ۱۰: ۴۶، رقم: ۳۸۴۹)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ایک طویل حدیث میں روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے ارشاد فرمایا: میں سرخ اور سیاہ تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیا گیا ہوں۔

حدیث نمبر 305

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ بُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً الْأَحْمَرِ وَالْأَسْوَدِ وَإِنَّمَا كَانَ يُبْعَثُ كُلُّ نَبِيِّ إِلٰى قَرْيَتِهِ

(طبراني، المعجم الكبير، ۱۲: ۴۱۳، رقم: ۱۳۵۲۲)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں سرخ اور سیاہ تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیا گیا ہوں اور مجھ سے پہلے) ہر نبی محض اپنی بستی کی طرف مبعوث کیا جاتا تھا۔

حدیث نمبر 306

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فِيْ حَدِيثِ الْإِسْرَاءِ فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: أَرْسَلْتُكَ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً. (هيثمى، مجمع الزوائد، ۱: ۷۱)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ حدیث اسراء میں بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ کے رب تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میں نے آپ کو تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا ہے۔"

حدیث نمبر 307

عَنْ عَلِيِّ عَنِ النَّبِيِّ أُرْسِلْتُ إِلَى الْأَبْيَضِ وَالْأَسْوَدِ وَالْأَحْمَرِ.

(لالكائي، إعتقاد أهل السنة، ۳: ۷۸۵، رقم: ۱۴۴۸)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں سفید، سیاہ اور سرخ (تمام انسانوں) کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

حدیث نمبر 308

عَنْ زَمْلِ بْنِ عَمْرٍو الْعُذْرِيِّ عَنْ آبَائِهِ يَا مَعْشَرَ الْعَرَبِ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللهِ إِلَى الْأَنَامِ كَافَّةً (هندی، کنز العمال، ۱: ۱۲۷، رقم: ۳۵۸)

ترجمہ: حضرت زمل بن عمر العذری اپنے آباء سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے گروہ عرب! میں تمام مخلوق کی طرف رسول بنایا گیا ہوں۔

حدیث نمبر 309

عَنِ الْحَسَنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا رَسُوْلُ مَنْ أَدْرَكْتُ حَيًّا وَمَنْ يُّوْلَدُ بَعْدِي .

(ابن سعد، الطبقات الكبرى، ۱: ۱۰۱)

ترجمہ: حضرت حسن سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں (ہر اس شخص کا) رسول ہوں جسے زندہ پاؤں گا اور جو میرے بعد پیدا ہوگا۔"

حدیث نمبر 310

عَنْ اَبِيْ أُمَامَةَ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ اللهَ بَعَثَنِي رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِينَ وَهُدًى لِّلْعٰلَمِينَ .

(أحمد بن حنبل، المسند، ۵: ۲۶۸، رقم: ۲۲۳۶۱)

ترجمہ: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام جہانوں کے لیے رحمت اور تمام جہانوں کے لیے ہدایت بنا کر مبعوث فرمایا ہے۔"

حدیث نمبر 311

عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ عَلٰى أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ بَعَثَنِي رَحْمَةً لِلنَّاسِ كَافَّةً.

(طبراني، المعجم الكبير، ۲۰: ۸، رقم: ۱۲)

ترجمه: حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ کرام کے پاس تشریف لے گئے اور ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام لوگوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

حدیث نمبر 312

عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ قُرَّةَ وَإِنَّمَا بَعَثَنِيَ اللهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ.

(طبراني، المعجم الكبير، ٦: ٢٥٩، رقم: ٦١٥٦)

ترجمه: حضرت عمرو بن ابی قرہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام جہانوں کے لیے سراسر رحمت بنا کر بھیجا ہے۔"

حدیث نمبر 313

عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ مِنْ وَلَدِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ فِيْ حَدِيثٍ طَوِيلٍ : كَانَ عَلِيٌّ إِذَا وَصَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ...... بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ

(ترمذی، الجامع الصحيح، كتاب المناقب، ۵: ۵۹۹، رقم: ۳۶۳۸)

ترجمه: حضرت ابراہیم بن محمد جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہیں، فرماتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفت بیان کرتے ہوئے فرماتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت تھی اور آپ

خاتم النبیین ہیں۔

حدیث نمبر314

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی ، قَالَ فِیْ رِوَایَةٍ طَوِیلَةٍ : خَرَجَ أَبُو طَالِبٍ إِلَی الشَّامِ ، وَخَرَجَ مَعَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ فَخَرَجَ إِلَیْهِمُ الرَّاهِبُ فَقَالَ: وَاِنِّیْ أَعْرِفُهُ بِخَاتَمِ النُّبُوَّةِ أَسْفَلَ مِنْ غُضْرُوفِ کَتِفِهِ مِثْلَ التُّفَّاحَةِ (ترمذی، الجامع الصحیح، کتاب المناقب، باب ما جاء في نبوة النبي ، ۵: ۵۹۰ ، رقم: ۳۶۲۰)

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ اشعری سے مروی ہے کہ ابو طالب رؤسائے قریش کے ہمراہ شام کے سفر پر روانہ ہوئے تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ راہب ان کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں انہیں مہر نبوت سے بھی پہچانتا ہوں جو ان کے کاندھے کی ہڈی کے نیچے سیب کی مثل ہے۔

حدیث نمبر315

عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ وَلَمْ یَبْعَثِ اللّٰهُ نَبِیًّا إِلَّا وَقَدْ کَانَتْ عَلَیْهِ شَامَةُ النُّبُوَّةِ فِیْ یَدِهِ الْیُمْنٰی إِلَّا أَنْ یَّکُوْنَ نَبِیُّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ فَإِنَّ شَامَةَ النُّبُوَّةِ کَانَتْ بَیْنَ کَتِفَیْهِ وَقَدْ سُئِلَ نَبِیُّنَا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ: هَذِهِ الشَّامَةُ الَّتِي بَیْنَ کَتِفَيَّ شَامَةُ الْأَنْبِیَاءِ قَبْلِي لِأَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا رَسُولَ

(حاکم ، المستدرك علی الصحیحین، ۲: ۶۳۱، رقم: ۴۱۰۵)

ترجمہ: حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں: اور اللہ تعالیٰ نے کسی نبی کو نہیں بھیجا مگر یہ کہ ان کے دائیں ہاتھ پر مہر نبوت ہوتی تھی مگر

ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ آپ کی مہر نبوت آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان تھی۔ ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''یہ میرے کندھوں کے درمیان وہ مہر نبوت ہے جو مجھ سے پہلے انبیاء کرام (علیہم السلام) کی ہوتی تھی کیونکہ میرے بعد کوئی نبی اور رسول نہیں''۔

حدیث نمبر 316

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِي قَالَ: اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ النَّبِيَّ فِيْ الْهِجْرَةِ فَقَالَ لَهُ يَا عَمِّ أَقِمْ مَكَانَكَ الَّذِي أَنْتَ بِهِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَخْتِمُ بِكَ الْهِجْرَةَ كَمَا خُتِمَ بِيَ النُّبُوَّةُ

(أبو يعلى، المسند، ٥: ٥٥، رقم: ٢٦٢٤٦)

ترجمہ: حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت عباس بن عبد المطلب نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہجرت کی اجازت چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: اے چچا! آپ جہاں ہیں وہیں رہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ آپ پر ہجرت کو ختم فرمائے گا جیسے کہ مجھ پر نبوت ختم کر دی گئی۔

حدیث نمبر 317

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَدْرٍ وَمَعَهُ عَمُّهُ الْعَبَّاسُ قَالَ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَوْ أَذِنْتَ لِيْ فَخَرَجْتُ إِلٰى مَكَّةَ فَهَاجَرْتُ مِنْهَا أَوْ قَالَ: فَأُهَاجِرُ مِنْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَمِّ اطْمَئِنْ فَإِنَّكَ خَاتَمُ الْمُهَاجِرِينَ فِيْ الْهِجْرَةِ كَمَا أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ فِي النُّبُوَّةِ

(احمد بن حنبل، فضائل الصحابة، ٢: ٩٤١، رقم: ١٨١٢)

ترجمہ: حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ جب حضور نبی اکرم ﷺ بدر سے واپس تشریف لائے اور آپ کے ساتھ آپ کے چچا حضرت عباس تھے انہوں نے آپ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! کاش آپ مجھے مکہ کی طرف کوچ کرنے اور وہاں سے ہجرت کرنے کی اجازت عطا فرمائیں تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے چچا جان مطمئن ہو جائیں، آپ ہجرت میں مہاجرین کے خاتم ہیں، جس طرح میں نبوت میں خاتم النبین ہوں۔"

حدیث نمبر 318

قَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَشْهَدُ اَنِّيْ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ: فَاِنِّيْ اٰخِرُ الْاَنْبِيَاءِ وَ اِنَّ مَسْجِدِيْ اٰخِرُ الْمَسَاجِدِ۔ (مسلم الصحيح كتاب الحج. باب فضل الصلوٰة المسجدى، مكة والمدنية، ۲، ۱۰۱۲، رقم: ۱۳۹۴)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں بے شک میں نے سنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پس بے شک میں انبیاء کا آخری ہوں اور میری مسجد آخری ہے مساجد سے۔

حدیث نمبر 319

عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ : أَنَا خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ وَمَسْجِدِي خَاتَمُ مَسَاجِدِ الْأَنْبِيَاءِ. أَحَقُّ الْمَسَاجِدِ أَنْ يُزَارَ وَتُشَدُّ إِلَيْهِ الرَّوَاحِلُ الْمَسْجِدُ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي. صَلَاةٌ فِيْ مَسْجِدِيْ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ.

(هيثمي، مجمع الزوائد، ۴: ۴)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں خاتم الانبیاء ہوں اور میری مسجد انبیاء کی مساجد کی خاتم ہے۔ اور مساجد میں سے سب سے زیادہ زیارت کیے جانے کی حقدار اور اس چیز کی حقدار کہ ان کی طرف رخت سفر باندھا جائے دو مساجد ہیں مسجد حرام اور میری مسجد (مسجد نبوی) اور میری مسجد میں نماز دوسری مساجد میں پڑھی جانے والی ہزار نماز سے افضل ہے سوائے مسجد حرام کے۔"

حدیث نمبر 320

عَنْ عَائِشَةَ قَالَت: قَالَ رَسُولُ اللهِ : أَنَا خَاتِمُ الْأَنْبِيَاءِ وَ مَسْجِدِي . خَاتِمُ مَسَاجِدِ الْأَنْبِيَاءِ

(ديلمي، الفردوس بمأثور الخطاب، ۱: ۴۵، رقم: ۱۱۲)

ترجمہ: حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں خاتم الانبیاء ہوں اور میری مسجد انبیاء کرام کی مساجد کی خاتم ہے۔"

حدیث نمبر 321

عَنْ اَبِیْ أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ : أَنَا آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَأَنْتُمْ آخِرُ الْأُمَمِ .

(ابن ماجه، السنن، كتاب الفتن، ۲: ۱۳۵۹، رقم: ۴۰۷۷)

ترجمہ: حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمام انبیاء میں سے آخر میں ہوں اور تم بھی آخری اُمت ہو۔"

حدیث نمبر 322

عَنْ اَبِیْ أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا أُمَّةَ بَعْدَكُمْ فَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ عَزَّوَجَلَّ وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ وَ صُومُوا شَهْرَكُمْ وَ أَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ طَيِّبَةً بِهَا أَنْفُسُكُمْ وَ أَطِيعُوْا وَلَاةَ أَمْرِكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ (طبراني، المعجم الكبير، ۸: ۱۱۵، رقم: ۷۵۳۵)

ترجمہ: حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بیان کرتے ہوئے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! بے شک میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے اور نہ ہی تمہارے بعد کوئی امت ہے۔ پس اپنے رب تعالیٰ کی عبادت کرو اور پانچ نمازیں پڑھو، اور رمضان کے روزے رکھو، اور اپنی رضامندی کے ساتھ اپنے اموال کی زکوۃ ادا کرو اور اپنے حکمرانوں کی اطاعت کرو، (نتیجتاً) تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو گے۔‘‘

حدیث نمبر 323

عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ تَقُولُ: صَعِدَ رَسُولُ اللهِ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : أُنْذِرُكُمُ الدَّجَّالَ فَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَهُ أُمَّتَهُ وَهُوَ كَائِنٌ فِيكُمْ أَيَّتُهَا الْأُمَّةُ إِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا أُمَّةَ بَعْدَكُمْ

(ابن حبان، الصحيح، ۱۵ : ۱۹۵، ۱۹٦، رقم : ٦٧٨٨)

ترجمہ: شعبی بیان کرتے ہیں کہ میں نے فاطمہ بنت قیس کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضور نبی اکرم منبر پر تشریف فرما ہوئے، پس اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی پھر فرمایا: میں تمہیں دجال سے ڈراتا ہوں، پس مجھ سے پہلے کوئی نبی نہیں گزرا مگر یہ کہ اس نے اپنی امت کو اس سے ڈرایا، اور اے امت محمدیہ! وہ تجھ میں پایا جائے گا۔ بے شک میرے بعد کوئی نبی نہیں اور تمہارے بعد کوئی اُمت نہیں‘‘۔

حدیث نمبر 324

عَنِ ابْنِ عُمَرَ (قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ): أَيُّهَا النَّاسُ ، أَيُّ يَوْمٍ هٰذَا؟ قَالُوا : يَوْمٌ حَرَامٌ. قَالَ: فَأَيُّ بَلَدٍ هٰذَا؟ قَالُوا: بَلَدٌ حَرَامٌ. قَالَ: فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا؟ قَالُوا: شَهْرٌ حَرَامٌ. قَالَ: فَإِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى حَرَّمَ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ كَحُرْمَةِ هٰذَا الْيَوْمِ وَهٰذَا الشَّهْرِ وَهٰذَا الْبَلَدِ أَلَا لِيُبَلِّغْ شَاهِدُكُمْ غَائِبَكُمْ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا أُمَّةَ بَعْدَكُمْ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ : اَللّٰهُمَّ اِشْهَدْ

(هيثمي، مجمع الزوائد، ٣: ٢٦٨)

ترجمه: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: اے لوگو! یہ کون سا دن ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: حج کا دن ۔ پھر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا: یہ بلد حرام (مکہ مکرمہ) ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا: یہ مہینہ کون سا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا: حرمت والا مہینہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ نے تمہارے خون، تمہارے اموال اور تمہاری عزتوں کو اس دن اس ماہ اور اس شہر کی حرمت کی طرح حرام کیا ہے، آگاہ ہو جاؤ، تم میں سے جو حاضر ہے وہ غائب کو پہنچا دے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں اور نہ تمہارے بعد کوئی امت ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا: اے اللہ! گواہ رہنا۔“

حدیث نمبر 325

عَنِ ابْنِ زَمْلِ الْجُهَنِيِّ فِيْ حَدِيثٍ طَوِيلٍ فِيْ الرُّؤْيَا مَرْفُوعًا

فَالدُّنْيَا سَبْعَةُ آلَافِ سَنَةٍ وَ أَنَا فِيْ آخِرِهَا أَلْفًا (إِلٰى قَوْلِهِ) وَأَمَّا النَّاقَةُ الَّتِي رَأَيْتَ وَرَأَيْتَنِي أَتَّقِيْهَا فَهِيَ السَّاعَةُ عَلَيْنَا تَقُوْمُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا أُمَّةَ بَعْدَ أُمَّتِي . (طبراني ، المعجم الكبير ، ٨: ٣٠٣، رقم: ٨١٤٦)

ترجمہ: ابن زمل جہنی خوابوں کے باب میں ایک طویل مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں، جس میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا کی عمر سات ہزار سال ہے اور میں آخری ہزار سال میں ہوں... اور رہی وہ اونٹنی جسے تو نے دیکھا اور مجھے تو نے دیکھا کہ میں اس اونٹنی سے بچ رہا ہوں، تو اس سے مراد قیامت ہے، اور وہ ہم پر قائم ہوگی اور میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے اور نہ ہی میری امت کے بعد کوئی امت ہے۔

حدیث نمبر 326

عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ قَاعَدْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ خَمْسَ سِنِينَ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ : كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوْسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ، كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي. وَسَيَكُونُ خُلَفَاءُ فَيَكْثُرُونَ ...... الحديث . مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (بخاري، الصحيح، كتاب الأنبياء، باب ما ذكر عن بني اسرائيل، ٣: ١٢٧٣، رقم: ٣٢٦٨)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پہلے زمانے میں بنی اسرائیل کی قیادت ان کے انبیاء کیا کرتے تھے جب ایک نبی وصال فرما جاتا تو اللہ پاک دوسرا نبی مبعوث فرما دیتے (پھر میری بعثت ہوگئی) میرے بعد کوئی نبی مبعوث نہ ہوگا (چونکہ میں آخری نبی ہوں لہٰذا میرے بعد) اب (میرے) خلفاء ہوں گے جو بکثرت ہوں گے۔“

حدیث نمبر 327

عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ قَاعَدْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ خَمْسَ سِنِينَ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ قَالَ : كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوْسُهُمُ الْاَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَتَكُونُ خُلَفَاءُ تَكْثُرُ قَالُوا: فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ: فُوْا بِبَيْعَةِ الْاَوَّلِ فَالْاَوَّلِ وَأَعْطُوْهُمْ حَقَّهُمْ فَإِنَّ اللهَ سَائِلَهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ

(بخاري، الصحيح، كتاب الأنبياء، باب ما ذكر عن إسرائيل، ٣: ١٢٧٣، رقم: ٣٢٦٨)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پہلے بنی اسرائیل کے انبیاء لوگوں پر حکمران ہوا کرتے تھے۔ ایک نبی کا وصال ہوتا تو دوسرا نبی اس کا خلیفہ ہوتا۔ لیکن یاد رکھو میرے بعد ہرگز کوئی نبی نہیں ہے، ہاں عنقریب خلفاء ہوں گے اور کثرت سے ہوں گے۔ لوگ عرض گزار ہوئے، آپ ہمیں ان کے بارے میں کیا حکم فرماتے ہیں؟ فرمایا، یکے بعد دیگرے ہر ایک سے بیعت کرتے رہنا اور ان کی اطاعت کا حق ادا کرتے رہنا پس اللہ تعالیٰ جو انہیں حکمران بنائے گا وہی حقوق کے بارے میں ان سے باز پرس کرے گا۔“

حدیث نمبر 328

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ تَسُوْسُهُمُ الْاَنْبِيَاءُ كُلَّمَا مَاتَ نَبِيٌّ قَامَ نَبِي وَ أَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ . (ابن حبان، الصحيح، ١٠، ٤١٨، رقم: ٤٥٥٥)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انبیاء کرام بنو اسرائیل پر حکمران ہوا کرتے تھے۔ ایک نبی کا وصال ہوتا تو دوسرا

نبی اس کا خلیفہ ہوتا لیکن (یاد رکھو) میرے بعد ہرگز کوئی نبی نہیں ہے۔“

حدیث نمبر 329

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ : خَرَجْتُ تَاجِرًا إِلَى الشَّامِ فِيْ الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا كُنتُ بِأَدْنى الشَّامِ لَقِيَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكُمْ رَجُلٌ تَنَبَّأَ قُلْتُ : نَعَمْ. قَالَ : هَلْ تَعْرِفُ صُورَتَهُ إِذَا رَأَيْتَهَا قُلْتُ : نَعَمْ فَأَدْخَلَنِي بَيْتًا فِيْهِ صُوَرٌ فَلَمْ أَرَ صُوْرَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا أَنَا كَذٰلِكَ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ عَلَيْنَا فَقَالَ: فِيمَ أَنتُمْ فَأَخْبَرْنَا فَذَهَبَ بِنَا اِلٰى مَنْزِلِهِ فَسَاعَةَ مَا دَخَلْتُ نَظَرْتُ اِلٰى صَورَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا رَجُلٌ آخِذٌ بِعَقِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ مَنْ هٰذَا عَلٰى عَقِبِهِ قَالَ: إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ إِلَّا كَانَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ إِلَّا هٰذَا فَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ وَ هٰذَا الْخَلِيفَةُ بَعْدَهُ وَإِذَا صِفَةُ اَبِيْ بَكْرٍ . (طبرانی، المعجم الکبیر، ۲: ۱۲۵، رقم: ۱۵۳۷)

ترجمہ: حضرت جبیر بن مطعم بیان کرتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں، میں تجارت کی غرض سے شام کی طرف گیا۔ جب شام کے انتہائی قریب پہنچا تو اہل کتاب میں سے ایک شخص مجھے ملا اور کہا: کیا تمہارے ہاں کوئی ایسا شخص ہے جو نبوت کا دعویدار ہے، میں نے کہا: ہاں! اس نے کہا اگر تم ان کی تصویر دیکھو تو انہیں پہچان لو گے؟ میں نے کہا: ہاں! پھر اس نے مجھے ایسے کمرے میں داخل کر دیا، جس میں تصویریں تھیں، اسی دوران ان میں سے ایک آدمی اس کمرے میں داخل ہوا اور کہا: تم کس چیز میں مشغول ہو؟ ہم نے اسے بتایا، پس وہ ہمیں اپنے گھر لے گیا۔ جونہی میں اس کے گھر میں داخل ہوا میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تصویر دیکھی، جس میں ایک آدمی آپ

ﷺ کی ایڑھی کو تھامے ہوئے ہے۔ میں نے کہا یہ شخص کون ہے جو آپ ﷺ کی ایڑھی کو تھامے ہوئے ہے؟ اس نے کہا: اس سے پہلے کوئی نبی نہیں گزرا مگر یہ کہ اس کے بعد کوئی اور نبی آجاتا سوائے حضور نبی اکرم ﷺ کے کہ ان کے بعد کوئی نبی نہیں ہے، اور یہ آپ ﷺ کے بعد خلیفہ ہیں اور اس نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا حلیہ بیان کیا۔

حدیث نمبر 330

قَالَ حُذَيْفَةُ : قَالَ رَسُولُ اللهِ تَكُونُ النُّبُوَّةُ فِيكُمْ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ تَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَّرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةٌ عَلٰى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ فَتَكُوْنُ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ تَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَّرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ مُلْكًا عَاضًّا فَيَكُونُ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَّكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَّرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُونُ مُلْكًا جَبَرِيَّةً فَتَكُونُ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ تَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا إِذَا شَاءَ أَنْ يَّرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةٌ عَلٰى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ ثُمَّ سَكَتَ (أحمد بن حنبل، المسند، ۴: ۲۷۳)

ترجمہ: حضرت حذیفہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نبوت تم میں اس وقت تک رہے گی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا کہ وہ تم میں رہے پھر جب اللہ تعالیٰ چاہے گا وہ اسے اٹھا لے گا، پھر نبوت کے منہاج پر خلافت ہوگی، اور تب تک رہے گی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا پھر جب چاہے گا اسے اٹھا لے گا۔ پھر ظالم ملوکیت ہوگی اور تب تک رہے گی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا، پھر اللہ تعالیٰ اسے اٹھا لے گا۔ پھر جبری ملوکیت ہوگی اور تب تک رہے گی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا پھر وہ اسے اٹھا لے گا۔ پھر خلافت علی منہاج النبوۃ ہوگی، پھر آپ ﷺ خاموش ہو گئے۔"

حدیث نمبر 331

عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ قَالَ: لَقِيتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ اِدْفَعْنِي اِلٰى رَجُلٍ حَسَنِ التَّعْلِيمِ فَدَفَعَنِي اِلٰى اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ ثُمَّ قَالَ قَدْ دَفَعْتُكَ اِلٰى رَجُلٍ يُحْسِنُ تَعْلِيمَكَ وَأَدَبَكَ فَأَتَيْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَهُوَ وَبَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ يَتَحَدَّثَانِ فَلَمَّا رَأَيَانِي سَكَتَا فَقُلْتُ يَا أَبَا عُبَيْدَةَ وَاللهِ مَا هٰكَذَا حَدَّثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فَقَالَ : إِنَّكَ جِئْتَ وَ نَحْنُ نَتَحَدَّثُ حَدِيثًا سَمِعْنَاهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْلِسْ حَتّٰى نُحَدِّثَكَ فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ إِنَّ فِيكُمُ النُّبُوَّةَ ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةٌ عَلٰى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ ثُمَّ يَكُونُ مُلْكًا وَجَبَرِيَّةً

(طبرانی، المعجم الکبیر، ۱: ۱۵۷، رقم: ۳۶۸)

ترجمہ: حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے کسی ایسے شخص کے سپرد کیجئے جو اچھی تعلیم والا ہو، تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کے حوالے کیا، پھر فرمایا: میں نے تمہیں ایسے شخص کے حوالے کیا ہے جو تیری تعلیم و ادب کو سنوار دے گا، پس میں ابو عبیدہ بن الجراح کے پاس آیا، جبکہ وہ اور بشیر بن سعد جو کہ نعمان بن بشیر کے والد تھے آپس میں باتیں کر رہے تھے، جب ان دونوں نے مجھے دیکھا تو وہ خاموش ہو گئے۔ پس میں نے کہا: اے ابو عبیدہ! اللہ کی قسم! حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اس طرح نہیں بتایا۔ انہوں نے کہا: جب تو آیا تو ہم وہ بات کر رہے تھے جو ہم نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی، پس تو بھی بیٹھ کہ ہم تمہیں بھی وہ بات

سنائیں۔ چنانچہ انہوں نے کہا: حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک نبوت تم میں ہے (یعنی میں تم میں موجود ہوں) پھر (میرے بعد) علی منہاج النبوۃ خلافت ہوگی، پھر (خلافت کے بعد) ملوکیت اور جبریت ہوگی۔

حدیث نمبر 332

عَنْ سَفِينَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِلَافَةُ النُّبُوَّةِ ثَلَاثُونَ سَنَةً ثُمَّ يُؤْتِي اللهُ الْمُلْكَ أَوْ مُلْكَهُ مَنْ يَّشَاءُ

(ابو داود، السنن، كتاب السنة، باب في الخلفاء، ۴: ۲۱۱، رقم: ۴۶۴۶)

ترجمہ: حضرت سفینہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم نے فرمایا: نبوت کی خلافت تیس سال ہے اس کے بعد اللہ جس کو چاہے گا سلطنت یا اپنی سلطنت عطا فرمائے گا۔

حدیث نمبر 333

عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، أَلا تَسْأَلُونِي فَإِنَّ النَّاسَ كَانُوا يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَيْرِ وَكُنتُ أَسْأَلُهُ عَنِ الشَّرِّ أَنَّ اللهَ بَعَثَ نَبِيَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا النَّاسَ مِنَ الْكُفْرِ إِلَى الْإِيْمَانِ وَمِنَ الضَّلَالَةِ إِلَى الْهُدَى فَاسْتَجَابَ مَنِ اسْتَجَابَ فَحَيَّ مِنَ الْحَقِّ مَا كَانَ مَيِّتاً وَمَاتَ مِنَ الْبَاطِلِ مَا كَانَ حَيًّا ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ فَكَانَتِ الْخِلَافَةُ عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ (أحمد بن حنبل، المسند، ۵: ۴۰۴، رقم: ۲۳۴۷۹)

ترجمہ: حضرت ابوطفیل بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت حذیفہ بن یمان کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! کیا تم مجھ سے نہیں پوچھو گے، پس بے شک لوگ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خیر کے بارے میں سوال کرتے تھے اور میں آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شر کے بارے میں سوال کرتا تھا۔ بے شک اللہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو کفر سے ایمان کی طرف اور گمراہی سے ہدایت کی طرف بلایا، پس جس نے دعوت قبول کی سو اس نے کی، حق سے مردہ شخص زندہ اور باطل سے زندہ شخص مردہ ہو گیا، پھر نبوت جاتی رہی، حق سے اور خلافت علی منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔"

حدیث نمبر 334

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : قَالَ الْعَبَّاسُ : يَا رَسُولَ اللهِ مَا لَنَا فِيْ هٰذَا الْأَمْرِ قَالَ: لِيَ النُّبُوَّةُ وَلَكُمُ الْخِلَافَةُ بِكُمْ يُفْتَحُ هٰذَا الْأَمْرُ وَبِكُمْ يُخْتَمُ (خطيب بغدادي، تاريخ بغداد، ٣: ٣٤٩)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہما نے عرض کیا: یارسول اللہ! اس دین کے معاملہ میں ہمارے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میرے لیے نبوت ہے اور تمہارے لیے خلافت۔ تم سے یعنی امت محمدیہ) سے اس دین کے معاملہ کا آغاز ہوگا اور تم پر ہی ختم ہوگا۔

حدیث نمبر 335

مِنْ حَدِيثٍ طَوِيلٍ فِيْ الْإِسْرَاءِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ: حَتّٰى أَتٰى بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَنَزَلَ فَرَبَطَ فَرَسَهُ اِلٰى صَخْرَةٍ فَصَلّٰى مَعَ الْمَلَائِكَةِ فَلَمَّا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ قَالُوا : يَا جِبْرِيلُ مَنْ هٰذَا مَعَكَ؟ قَالَ : هٰذَا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ (إلى أن قال): فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: قَدِ اتَّخَذْتُكَ حَبِيبًا وَمَكْتُوبٌ فِيْ التَّوْرَاةِ مُحَمَّدٌ حَبِيْبُ الرَّحْمٰنِ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ كَافَّةً وَجَعَلْتُ أُمَّتَكَ هُمُ الْأَوَّلُونَ وَهُمُ الْآخِرُونَ وَجَعَلْتُ أُمَّتَكَ

لَا تَجُوزُ لَهُمْ خُطْبَةٌ حَتّٰى يَشْهَدُوا أَنَّكَ عَبْدِي وَرَسُولِي وَجَعَلْتُكَ أَوَّلَ النَّبِيِّينَ خَلْقًا وَّاٰخِرَهُمْ بَعْثًا وَاَعْطَيْتُكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَلَمْ اُعْطِهَا نَبِيًّا قَبْلَكَ وَأَعْطَيْتُكَ خَوَاتِيمَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ لَمْ اُعْطِهَا قَبْلَكَ وَجَعَلْتُكَ فَاتِحًا وَّخَاتِمًا ۔ (هيثمي، مجمع الزوائد، ١: ٢٦٨)

ترجمہ: اسراء کے باب میں حضرت ابو ہریرہ سے مروی ایک طویل حدیث میں سے ہے۔ یہاں تک کہ حضور نبی اکرم ﷺ بیت المقدس تشریف لائے۔ آپ ﷺ نیچے اترے اور اپنے گھوڑے کو ایک چٹان کے ساتھ باندھ دیا، پھر ملائکہ کے ساتھ نماز ادا فرمائی، جب نماز ادا کر لی گئی تو ملائکہ نے سوال کیا، اے جبریل! آپ کے ساتھ یہ کون ہیں؟ تو جبریل نے جواب دیا: یہ اللہ کے رسول، نبیوں کے خاتم حضرت محمد ﷺ ہیں۔ (اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا کہ (اللہ تعالیٰ کی جانب سے مجھے ارشاد ہوا کہ میں نے تمہیں اپنا محبوب بنایا ہے اور توریت میں بھی لکھا ہوا ہے کہ محمد اللہ کے محبوب ہیں۔ اور ہم نے تمہیں تمام مخلوق کی طرف نبی بنا کر بھیجا ہے اور آپ کی امت کو اولین و آخرین بنایا، اور میں نے آپ کی امت کو اس طرح رکھا کہ ان کے لیے کوئی خطبہ جائز نہیں جب تک کہ وہ خالص دل سے گواہی نہ دیں کہ آپ میرے بندے اور میرے رسول ہیں، اور میں نے آپ کو باعتبار اصل خلقت کے سب سے اول اور باعتبار بعثت کے سب سے آخر بنایا ہے اور آپ کو سبع مثانی (سورہ فاتحہ) دی ہے جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی، اور آپ کو آخر سورہ بقرہ کی آیتیں دی ہیں اس خزانہ سے جو عرش سے نیچے ہے اور آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیں، اور آپ کو فاتح اور خاتم بنایا۔

حدیث نمبر 336

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلٰى رَسُولِ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فَأَحْسِنُوا الصَّلَاةَ عَلَيْهِ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ لَعَلَّ ذٰلِكَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ. قَالَ: فَقَالُوا لَهُ: فَعَلِّمْنَا قَالَ: قُوْلُوْا: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ، مُحَمَّدٍ، عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَإِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ . (ابن ماجه، السنن، كتاب: إقامة الصلاة والسنة فيها، باب الصلاة على النبي ، ١: ٢٩٣، رقم: ٩٠٦)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا: جب تم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں درود بھیجو تو بڑے احسن انداز میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ یہ درود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں پیش کیا جاتا ہے تو لوگوں نے عرض کیا: آپ ہمیں سکھائیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کیسے بھیجیں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ تم یوں کہا کرو: اے میرے اللہ! تو اپنا درود و رحمت اور برکتیں تمام رسولوں کے سردار، اہل تقویٰ کے امام اور خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بندے اور رسول کے لیے خاص فرما جو کہ بھلائی اور خیر کے امام اور قائد ہیں اور رسول رحمت ہیں۔ اے میرے اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس مقام محمود پر پہنچا جس پر اولین اور آخرین کے لوگ رشک کرتے ہیں۔ اے میرے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر درود بھیج جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر درود بھیجا بے شک تو تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔ اے

میرے اللہ تو حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل کو برکت عطاء فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم اور ان کی آل کو برکت عطاء فرمائی بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔

حدیث نمبر 337

عَنْ سَلَامَةَ بْنِ الْكِنْدِيِّ قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُعَلِّمُ النَّاسَ الصَّلَاةَ عَلٰى نَبِيِّ اللهِ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ، دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ، وَبَارِي الْمَسْمُوْكَاتِ، وَجَبَّارَ الْقُلُوبِ عَلٰى فِطْرَاتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيدِهَا، اِجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِي بَرَكَاتِكَ، وَرَافِعَ تَحِيَّتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الْخَاتِمِ لِمَا سُبِقَ، وَالْفَاتِحِ لِمَا أُغْلِقَ

(طبراني، المعجم الأوسط، ٩: ٤٣، رقم: ٩٠٨٩)

ترجمہ: حضرت سلامہ بن کندی بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی لوگوں کو حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کا طریقہ یوں سکھاتے تھے، آپ رضی اللہ عنہ فرماتے: اے اللہ! اے زمینوں کو پھیلانے والے! اے ساتوں آسمانوں کو پیدا فرمانے والے! اور اے خوش بخت اور بد بخت فطرت کے حامل دلوں کے جوڑنے والے! تو اپنی عظیم رحمتوں اور بڑھنے والی برکات اور اپنے بلند پایہ تحیات کو اپنے (کامل) بندے اور رسول پر بصورت درود بھیج جو سابقہ شریعتوں کے خاتم اور حکمت و اسرار کے) بند خزانوں کے کھولنے والے''۔

حدیث نمبر 338

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ : نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِيْنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ۔

(بخاري، الصحيح، كتاب الوضوء، باب البول في الماء الدائم، ١: ٩٤ رقم: ٢٣٦)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم آخری ہیں اور قیامت کے روز سب سے پہلے ہوں گے۔ بات صرف اتنی ہے کہ انہیں ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد دی گئی۔

حدیث نمبر 339

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَعَنْ رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَیْفَةَ قَالَا: قَالَ: رَسُوْلُ اللهِ فِیْ حَدِیْثٍ طَوِیْلٍ وَمِنْهُ نَحْنُ الْآخِرُوْنَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْأَوَّلُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمَقْضِيُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ.

(مسلم الصحيح، كتاب الجمعة، باب إيجاب الجمعة، ٢: ٥٨٦، رقم: ٨٥٦)

ترجمہ: حضرت حذیفہ ایک طویل حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نے فرمایا: ہم دنیا والوں کے اعتبار سے آخر ہیں اور قیامت کے دن سب سے اول ہوں گے جن کا فیصلہ قیامت کے دن سب سے پہلے ہوگا۔

حدیث نمبر 340

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَحْنُ آخِرُ الْأُمَمِ وَأَوَّلُ مَنْ يُحَاسَبُ يُقَالُ: أَيْنَ الْأُمَّةُ الْأُمِّيَّةُ وَنَبِيُّهَا فَنَحْنُ الْآخِرُوْنَ الْأَوَّلُوْنَ. (ابن ماجه، السنن، كتاب الزهد، باب صفة أمة محمد، ٢: ١٤٣٤ رقم: ٤٢٩٠)

ترجمہ: حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم سب اُمتوں کے آخر پر ہیں اور سب سے پہلے حساب اس امت کا کیا جائے گا۔ کہا جائے گا امی امت اور اس کے نبی کہاں ہیں؟ سو ہم اول بھی ہیں اور آخر بھی۔

حدیث نمبر 341

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ : نَحْنُ الْآخِرُونَ وَالْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (ابن حبان، الصحيح، ۸: ۱۱، رقم: ۳۲۱۷)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم زمانہ کے اعتبار سے آخری اور روز قیامت (حساب کے اعتبار سے) پہلے ہوں گے۔

حدیث نمبر 342

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ: إِنَّ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامِ لَمَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِ التَّوْرَاةُ وَ قَرَأَهَا فَوَجَدَ فِيهَا ذِكْرَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ فَقَالَ: يَا رَبِّ إِنِّيْ أَجِدُ فِي الْأَلْوَاحِ أُمَّةً هُمُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ فَاجْعَلْهُمْ أُمَّتِي . (ابن عساكر، تاريخ دمشق، ۶۱: ۱۱۹)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک موسیٰ علیہ السلام پر جب تورات نازل ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے پڑھا اور اس میں اس امت کا ذکر پایا، پھر عرض کیا: اے میرے رب! بے شک میں ان تختیوں میں اس امت کا تذکرہ پا رہا ہوں جس کے لوگ زمانہ کے اعتبار سے آخری اور مقام و مرتبہ میں سبقت لے جانے والے ہوں گے، پس تو انہیں میری اُمت بنا۔

حدیث نمبر 343

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَكْحُولٍ: قَالَ فِيْ حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ: قَالَ رَسُولُ اللهِ : بَلْ يَا يَهُودِيُّ، أَنْتُمُ الْأَوَّلُونَ وَنَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (ابن أبي شيبه، المصنف، ۲: ۳۲۷، رقم: ۳۱۸۰۳)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مالک، حضرت مکحول سے ایک طویل حدیث میں روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلکہ اے یہودی! تم زمانہ کے اعتبار سے پہلے ہو اور ہم آخری لیکن روز قیامت سبقت لے جانے والے ہم ہیں۔

حدیث نمبر 344

عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ يَقُولُ فِيْ قَوْلِهِ تَعَالَى: ﴿كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ قَالَ: إِنَّكُمْ تُتِمُّوْنَ سَبْعِينَ أُمَّةً. أَنْتُمْ خَيْرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللهِ

(ترمذی، السنن، أبواب التفسير باب ومن سورة) آل عمران، ٥: ٢٢٦، رقم: ٣٠٠١)

ترجمہ: حضرت بہز بن حکیم بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمان الٰہی -تم بہترین امت ہو جو سب لوگوں (کی رہنمائی) کے لیے ظاہر کی گئی ہے۔ کے بارے میں فرمایا: تم ستر امتوں کو مکمل کرنے والے ہو اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان سب سے بہتر اور معزز ہو۔

حدیث نمبر 345

عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: نُكَمِّلُ، يَوْمَ الْقِيَامَةِ، سَبْعِينَ أُمَّةً. نَحْنُ آخِرُهَا، وَخَيْرُهَا

(ابن ماجه، السنن، كتاب الزهد، باب صفة أمة محمد، ٢: ١٤٣٣ رقم: ٤٢٨٧)

ترجمہ: حضرت بہز بن حکیم بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم قیامت کے دن ستر امتوں کی تکمیل کریں گے اور ہم ان سب سے آخری اور سب سے بہتر ہیں۔

حدیث نمبر 346

عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّكُمْ وَفَّيْتُمْ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ خَيْرُهَا وَ أَكْرَمُهَا عَلَى اللهِ

(ابن ماجه، السنن، كتاب الزهد، باب صفة أمة محمد، ٢: ١٤٣٣ رقم: ٤٢٨٨)

ترجمہ: حضرت بہز بن حکیم بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم ستر اُمتوں کو پورا کر چکے ہو، تم اللہ کے نزدیک ان سب سے بہتر اور معزز ہو۔"

حدیث نمبر 347

عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنْتُمْ تُوفُونَ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ خَيْرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى (أحمد بن حنبل، المسند، ٤/٤٤٧، رقم: ٢٠٠٢٩)

ترجمہ: حکیم بن معاویہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم ستر امتوں کو پورا کرنے والے ہو، اور تم اللہ تعالیٰ کے ہاں ان سب سے بہترین اور معزز ہو۔

حدیث نمبر 348

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي مِثْلُهُ وَ فِيهِ إِنَّكُمْ تُتِمُّوْنَ سَبْعِينَ أُمَّةً

(أحمد بن حنبل، المسند، ٣: ٦١، رقم: ١١٦٠٤)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے اسی طرح کی حدیث مروی ہے، اس میں تم ستر امتوں کو مکمل کرو گے کے الفاظ ہیں۔

حدیث نمبر 349

عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: أَنْتُمْ تُكْمِلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، سَبْعِينَ أُمَّةً نَحْنُ خَيْرُهَا وَآخِرُهَا

(طبراني ، المعجم الأوسط، ٢ : ١١١ ، رقم : ١٤١٥)

ترجمہ: بہز بن حکیم اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم روز قیامت ستر اُمتوں کی تکمیل کرو گے۔ ہم ان سب سے بہتر اور آخری ہیں۔

حدیث نمبر 350

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِي الله عنهما مِثْلُهُ

(طرسوسي، مسند عبد الله بن عمر ، ١: ٢٧ ، رقم ٢٤)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اس مضمون کی حدیث مروی ہے۔

حدیث نمبر 351

عَنْ قَتَادَةَ مِثْلُهُ (طبری، جامع البیان فی تفسیر القرآن، ٣: ٣٨٩)

ترجمہ: حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے اس مضمون کی حدیث مروی ہے۔

حدیث نمبر 352

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ : عُرِضَتْ عَلَيَّ الأُمَمُ ، فَأَجِدُ النَّبِيَّ يَمُرُّ مَعَهُ الْأُمَّةُ، وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ النَّفَرُ، وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ الْعَشَرَةُ، وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ مَعَهُ الْخَمْسَةُ، وَالنَّبِيُّ يَمُرُّ) وَحْدَهُ، فَنَظَرْتُ فَإِذَا سَوَادٌ كَثِيرٌ، قُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، هَؤُلَاءِ أُمَّتِي؟ قَالَ: لَا ، وَلَكِنِ انْظُرْ إِلَى الْأُفُقِ، فَنَظَرْتُ فَإِذَا سَوَادٌ كَثِيرٌ، قَالَ: هَؤُلَاءِ أُمَّتُكَ. وَهَؤُلَاءِ سَبْعُونَ أَلْفًا قُدَّامَهُمْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ، قُلْتُ:

وَلِمَ؟ قَالَ: كَانُو لَا يَكْتَوُونَ، وَلَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ. فَقَامَ إِلَيْهِ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ: أُدْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، قَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ اٰخَرُ قَالَ: ادْعُ اللهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ: سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ (بخاري، الصحيح، كتاب الرقاق، باب يدخل الجنة سبعون ألفا بغير حساب، ٥: ٢٣٩٦، رقم: ٦١٧٥)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم سے نے فرمایا: مجھ پر (تمام) امتیں پیش کی گئیں پس ایک نبی گزرنے لگا اور اس کے ساتھ اس کی امت تھی ایک نبی ایسا بھی گزرا کہ اس کے ساتھ چند افراد تھے، ایک نبی کے ساتھ دس آدمی، ایک نبی کے ساتھ پانچ آدمی، ایک نبی صرف تنہا، میں نے نظر دوڑائی تو ایک بڑی جماعت نظر آئی میں نے پوچھا: اے جبرئیل! کیا یہ میری امت ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، بلکہ آپ افق کی جانب توجہ فرمائیں، میں نے دیکھا تو وہ بہت ہی بڑی جماعت تھی۔ انہوں نے کہا: یہ آپ کی امت ہے اور یہ جو ستر ہزار ان کے آگے ہیں ان کے لیے نہ حساب ہے نہ عذاب، میں نے پوچھا: کس وجہ سے؟ انہوں نے کہا: یہ لوگ داغ نہیں لگواتے تھے، غیر شرعی جھاڑ پھونک نہیں کرتے تھے، شگون نہیں لیتے تھے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے تھے۔ حضرت عکاشہ بن محصن سے کھڑے ہو کر عرض گزار ہوئے: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل فرما لے۔ آپ نے دعا فرمائی: اے اللہ! اسے بھی ان لوگوں میں شامل فرما۔ پھر دوسرا آدمی کھڑا ہو کر عرض گزار ہوا: (یا رسول اللہ!) اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ مجھے بھی ان لوگوں میں شامل فرما لے۔ آپ نے فرمایا: عکاشہ تم سے سبقت لے گیا۔

حدیث نمبر 353

عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فِيْ قُبَّةٍ، فَقَالَ: أَتَرْضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا ثُلُثَ أَهْلِ الْجَنَّةِ. قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، إِنِّيْ لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَذٰلِكَ أَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ، وَمَا أَنْتُمْ فِيْ أَهْلِ الشِّرْكِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِيْ جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَسْوَدِ، أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِيْ جِلْدِ الثَّوْرِ الْأَحْمَرِ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (بخاري، الصحيح، كتاب الرقاق، باب كيف الحشر، ۵: ۲۳۹۲، رقم: ۶۱۶۳)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ہم ایک قبہ (مکان) میں تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی ہو کہ اہل جنت کا تہائی حصہ تم میں سے) ہو؟ ہم نے عرض کیا: ہاں۔ فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے! مجھے امید ہے کہ تم (تعداد میں) اہل جنت میں سے نصف ہو گے اور وہ یوں کہ جنت میں مسلمان کے سوا کوئی داخل نہیں ہوگا اور مشرکوں کے مقابلے میں تم یوں ہو جیسے کالے بیل کی جلد پر ایک سفید بال یا سرخ بیل کی جلد پر ایک کالا بال۔

حدیث نمبر 354

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ رضی الله عنهما عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ، ثَمَانُوْنَ مِنْهَا مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ، وَأَرْبَعُونَ مِنْ سَائِرِ الْأُمَمِ (ترمذي، السنن، كتاب صفة الجنة باب ما جاء في كم صف أهل الجنة، ۴: ۶۸۳، رقم: ۲۵۴۶)

ترجمہ: حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنتیوں کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی جن میں سے

اسی (۸۰) صفیں میری اُمت کی ہوں گی اور باقی تمام امتوں کی صرف چالیس (۴۰) صفیں ہوں گی۔

حدیث نمبر 355

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ رَسُولِ اللهِ قَالَ: الْجَنَّةُ حُرِّمَتْ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ حَتّٰى أَدْخُلَهَا، وَحُرِّمَتْ عَلَى الْأُمَمِ حَتّٰى تَدْخُلَهَا أُمَّتِي.

(طبراني، المعجم الأوسط، ۱: ۲۸۹، رقم: ۹۴۲)

ترجمه: حضرت عمر بن خطاب، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت تمام انبیاء علیہم السلام پر اس وقت تک حرام کر دی گئی ہے جب تک کہ میں اس میں داخل نہ ہو جاؤں اور تمام امتوں پر اس وقت تک حرام ہے کہ جب تک میری اُمت اس میں داخل نہ ہو جائے۔

حدیث نمبر 356

عَنْ اَبِیْ الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) أَنَا أَوَّلُ مَنْ يُؤْذَنُ لَهُ بِالسُّجُودِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ يُؤْذَنَ لَهُ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ. فَانظُرَ اِلٰى بَيْنَ يَدَيَّ، فَأَعْرِفُ أُمَّتِي مِنْ بَيْنِ الْأُمَمِ، وَمِنْ خَلْفِيْ مِثْلُ ذٰلِكَ، وَعَنْ يَمِينِي مِثْلُ ذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ تَعْرِفُ أُمَّتَكَ مِنْ بَيْنِ الْأُمَمِ فِيْمَا بَيْنَ نُوحٍ اِلٰى أُمَّتِكَ؟ قَالَ: هُمْ غُرٌّ مُحَجَّلُوْنَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ، لَيْسَ أَحَدٌ كَذٰلِكَ غَيْرُهُمْ وَأَعْرِفُهُمْ أَنَّهُمْ يُؤْتُونَ كُتُبَهُمْ بِأَيْمَانِهِمْ، وَأَعْرِفُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ ذُرِّيَّتُهُمْ. (أحمد بن حنبل، المسند، ۵: ۱۹۹، رقم: ۲۱۷۸۵)

ترجمه: حضرت ابو درداء روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

میں ہی وہ سب سے پہلا شخص ہوں گا جسے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کو) سجدہ کرنے کی اجازت دی جائے گی اور میں ہی ہوں گا جسے سب سے پہلے سر اٹھانے کی اجازت ہو گی۔ سو میں اپنے سامنے دیکھوں گا اور اپنی امت کو دوسری امتوں کے درمیان بھی پہچان لوں گا۔ اسی طرح اپنے پیچھے اور اپنی داہنی طرف بھی انہیں دیکھ کر پہچان لوں گا۔ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ اپنی امت کو دوسری امتوں کے درمیان کیسے پہچانیں گے جبکہ اس وقت حضرت نوح علیہ السلام کی امت سے لے کر آپ کی امت تک کے لوگ ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان کے اعضاء وضو کے اثر سے چمک رہے ہوں گے اور ان کے سوا کسی اور (امت) کے ساتھ ایسا نہیں ہوگا اور میں انہیں پہچان لوں گا کہ ان کا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور انہیں پہچان لوں گا کہ ان کے آگے ان کی اولاد دوڑتی ہوگی۔

حدیث نمبر 357

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ وَاَبِی الدَّرْدَاءِ رضي الله عنهما أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: اِنِّیْ لأَعْرِفُ أُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ تَعْرِفُ اُمَّتَكَ؟ قَالَ: أَعْرِفُهُمْ يُؤْتَوْنَ كُتُبَهُمْ بِأَيْمَانِهِمْ. وَأَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ فِیْ وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ، وَأَعْرِفُهُمْ بِنُورِهِمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ. (أحمد بن حنبل، المسند، ٥: ١٩٩، الرقم: ٢١٧٨٨)

ترجمہ: حضرت ابوذر اور حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہما سے مروی ایک روایت میں ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں قیامت کے روز ضرور اپنی امت کو دوسری امتوں کے درمیان پہچان لوں گا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ اپنی امت کو کیسے پہچانیں گے؟ فرمایا: میں انہیں پہچان لوں گا کہ ان کا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور ان کی پیشانیوں پر سجدوں کا اثر ہوگا اور میں انہیں ان کے نور

سے پہچان لوں گا جوان کے آگے آگے دوڑ رہا ہوگا۔

حدیث نمبر 358

عَنْ اَبِیْ أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: تَخْرُجُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُلَّةٌ غُرٌّ مُحَجَّلُوْنَ يَسُدُّ الْأُفُقَ نُوْرُهُمْ مِثْلُ الشَّمْسِ فَيُنَادِي مُنَادٍ: النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ فَيَتَحَسَّسُ لَهَا كُلُّ نَبِيٍّ أُمِّيٍّ، فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ لَيْسَ عَلَيْهِمْ حِسَابٌ وَلَا عَذَابٌ، ثُمَّ تَخْرُجُ ثُلَّةٌ أُخْرٰى غُرٌّ مُحَجَّلُونَ نُورُهُمْ مِثْلُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ يَسُدُّ الْأُفُقَ نُوْرُهُمْ، فَيُنَادِیْ مُنَادٍ: النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ فَيَتَحَسَّسُ لَهَا كُلُّ نَبِيٍّ أُمِّيٍّ فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ أُمَّتُهُ، فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ، ثُمَّ تَخْرُجُ ثُلَّةٌ أُخْرٰى غُرٌّ مُحَجَّلُوْنَ نُوْرُهُمْ مِثْلُ أَعْظَمِ كَوْكَبٍ فِیْ السَّمَاءِ يَسُدُّ الْأُفُقَ نُوْرُهُمْ، فَيُنَادِي مُنَادٍ النَّبِيُّ الْأُمِّيُّ فَيَتَحَسَّسُ لَهَا كُلُّ نَبِيٍّ أُمِّيٍّ فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ، ثُمَّ يَجِيءُ رَبُّكَ ثُمَّ يُوضَعُ الْمِيزَانُ وَالْحِسَابُ

(طبراني ، المعجم الكبير ، ۸: ۱۷۳، رقم: ۷۷۲۳)

ترجمہ: حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ قیامت کے روز روشن پیشانیوں اور چمکتے ہاتھ پاؤں والے لوگوں کی ایک جماعت نمودار ہوگی جو افق پر چھا جائے گی۔ ان کا نور سورج کی طرح ہوگا۔ سو ایک ندا دینے والا ندا دے گا نبی امی" پس اس ندا پر ہر امی نبی متوجہ ہوگا لیکن کہا جائے گا (کہ اس سے مراد) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی امت ہے۔ سو وہ جنت میں داخل ہوں گے۔ ان پر کوئی حساب اور عذاب نہیں ہوگا۔ پھر اس طرح کی ایک اور جماعت نمودار ہوگی جن کی پیشانیاں اور ہاتھ

پاؤں چمک رہے ہوں گے۔ ان کا نور چودھویں کے چاند کی طرح ہوگا اور ان کا نور افق پر چھا جائے گا۔ سو پھر ندا دینے والا ندا دے گا اور کہے گا نبی امی۔ پس اس ندا پر ہر اُمّی نبی متوجہ ہو جائے گا لیکن کہا جائے گا۔ اس ندا سے مراد محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور ان کی امت ہے۔ سو وہ بغیر حساب اور سزا کے جنت میں داخل ہو جائیں گے۔ پھر اسی طرح کی ایک اور جماعت نمودار ہوگی ان کی (بھی) پیشانیاں اور ہاتھ پاؤں چمکتے ہوں گے۔ ان کا نور آسمان میں بڑے ستارے کی طرح ہوگا ان کا نور افق پر چھا جائے گا۔ پس ندا دینے والا آواز دے گا: نبی اُمی، پس اس پر ہر امی نبی متوجہ ہو جائے گا، کہا جائے گا: اس سے مراد بھی محمد اور ان کی امت ہے۔ پس وہ بغیر حساب اور سزا کے جنت میں داخل ہو جائیں گے۔ پھر آپ کا رب اپنی شان کے لائق) تشریف لائے گا۔ پھر میزان وحساب قائم کیا جائے گا۔

حدیث نمبر 359

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُوْلُ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ أُعْطِيتُ مَا لَمْ يُعْطَ أَحَدٌ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ. فَقُلْنَا : يَا رَسُوْلَ اللهِ مَا هُوَ؟ قَالَ: نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُعْطِيْتُ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَسُمِّيْتُ أَحْمَدَ وَجُعِلَ التُّرَابُ لِيْ طَهُوْرًا وَّجُعِلَتْ أُمَّتِي خَيْرَ الْأُمَمِ.

(ابن أبي شيبة، المصنف، ٦: ٣٠٤، رقم: ٣١٦٤٧)

ترجمہ: حضرت علی سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے وہ کچھ عطا کیا گیا جو (سابقہ) انبیاء کرام علیہم السلام میں سے کسی کو عطا نہیں کیا گیا۔ ہم نے عرض کیا، وہ کیا ہے؟ فرمایا: میری رعب و دبدبہ سے مدد کی گئی اور مجھے زمین کے خزانوں) کی کنجیاں عطا کی گئیں اور میرا نام احمد رکھا گیا اور مٹی کو بھی میرے لیے پاکیزہ قرار دیا گیا اور میری امت کو بہترین اُمت بنایا گیا۔

حدیث نمبر 360

عَنْ ثَوْبَانَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ زَوَى لِي الْأَرْضَ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا. وَإِنَّ أُمَّتِي سَيَبْلُغُ مُلْكُهَا مَا زُوِيَ لِي مِنْهَا وَأُعْطِيتُ الْكَنْزَيْنِ الْأَحْمَرَ وَالْأَبْيَضَ وَإِنِّيْ سَأَلْتُ رَبِّي لِأُمَّتِي أَنْ لَا يُهْلِكَهَا بِسَنَةٍ عَامَّةٍ، وَأَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوٰى أَنْفُسِهِمْ ، فَيَسْتَبِيحَ بَيْضَتَهُمْ وَإِنَّ رَبِّي قَالَ: يَا مُحَمَّدُ إِنِّيْ إِذَا قَضَيْتُ فَإِنَّهُ لَا يُرَدُّ وَإِنِّيْ أَعْطَيْتُكَ لِأُمَّتِكَ أَنْ لَا أُهْلِكَهُمْ بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَأَنْ لَا أُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوٰى أَنْفُسِهِمْ يَسْتَبِيحُ بَيْضَتَهُمْ وَلَوِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مَنْ بِأَقْطَارِهَا أَوْ قَالَ: مَنْ بَيْنَ أَقْطَارِهَا حَتّٰى يَكُوْنَ بَعْضُهُمْ يُهْلِكُ بَعْضًا وَيَسْبِي بَعْضُهُمْ بَعْضًا

(مسلم، الصحيح، كتاب الفتن وأشراط الساعة، باب هلاك هذه الأمة بعضهم ببعض ، ۴: ۲۲۱۵ ، رقم: ۲۸۸۹)

ترجمہ: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے زمین کو میرے لیے لپیٹ دیا اور میں نے اس کے مشارق و مغارب کو دیکھا۔ عنقریب میری حکومت وہاں تک پہنچے گی جہاں تک میرے لیے زمین لپیٹی گئی۔ مجھے (قیصر و کسریٰ کے) دو خزانے سرخ اور سفید دیئے گئے۔ میں نے اپنے رب سے اپنی امت کے بارے میں سوال کیا کہ وہ انہیں قحط سالی سے ہلاک نہ فرمائے اور ان پر ان کے اپنوں کے سوا کوئی دشمن مسلط نہ کرے جو انہیں مکمل طور پر نیست و نابود کر دے اور بے شک میرے رب نے مجھے فرمایا: اے محمد! میں جب ایک فیصلہ کر لیتا ہوں تو اسے واپس نہیں لوٹایا جا سکتا اور بیشک میں نے آپ کو آپ کی امت کے لیے یہ چیز عطا فرما دی ہے کہ میں انہیں قحط سالی سے ہلاک نہیں کروں گا اور

نہ ہی ان کے علاوہ کسی اور کو ان پر دشمن مسلط کروں گا جو ان کو مکمل طور پر نیست و نابود کر دے اگر چہ وہ (دشمن) ان کے خلاف ہر طرف سے اکٹھے ہو جائیں یہاں تک کہ ان میں سے بعض بعض کو ہلاک نہ کریں اور بعض بعض کو قیدی نہ بنائیں۔

حدیث نمبر 361

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ عُمَرُ إِلَى النَّبِيِّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ اِنِّيْ مَرَرْتُ بِأَخٍ لِيْ مِنْ قُرَيْظَةَ فَكَتَبَ لِي جَوَامِعَ مِنَ التَّوْرَاةِ أَلَا أَعْرِضُهَا عَلَيْكَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ عَبْدُ اللهِ: فَقُلْتُ: أَلَا تَرَى مَا بِوَجْهِ رَسُوْلِ اللهِ . فَقَالَ عُمَرُ

رَضِيْنَا بِاللهِ رَبًّا وَّ بِالْإِسْلَامِ دِينًا وَّ بِمُحَمَّدٍ رَسُولًا . قَالَ: فَسُرِّيَ عَنِ النَّبِيِّ ، ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَوْ أَصْبَحَ فِيْكُمْ مُوْسٰى ثُمَّ اتَّبَعْتُمُوْهُ لَضَلَلْتُمْ إِنَّكُمْ حَظِّيْ مِنَ الْأُمَمِ وَأَنَا حَظُّكُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ

(أحمد بن حنبل، المسند، ۳: ۴۷۰، رقم: ۱۵۹۰۳)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ میں بنی قریظہ میں سے ایک اپنے بھائی کے پاس سے گزرا تو اس نے میرے لیے تورات کی بعض چیزیں لکھیں، کیا وہ چیزیں میں آپ پر پیش نہ کروں، پس حضور نبی اکرم ﷺ کا چہرہ مبارک متغیر ہو گیا۔ حضرت عبد اللہ بیان کرتے کہ میں نے کہا: کیا آپ حضور ﷺ کے چہرہ اقدس کی کیفیت کو نہیں دیکھ رہے؟ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم اللہ تعالیٰ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہوئے۔ آپ ﷺ کے اس قول سے) حضور نبی اکرم ﷺ کی کیفیت خوشگوار ہو گئی، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ

قدرت میں میری جان ہے، اگر تم میں موسیٰ علیہ السلام بھی ہوتے اورتم ان کی اتباع بھی کرتے پھر بھی ضرور بضرور تم گمراہ ہو جاتے۔ بے شک امتوں میں سے تم میرا نصیب ہو اور انبیاء میں سے میں تمہارا نصیب ہوں۔

حدیث نمبر 362

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ : إِنَّ اللهَ لَا يَجْمَعُ أُمَّتِي (أَوْ قَالَ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ) عَلٰى ضَلَالَةٍ، وَيَدُ اللهِ مَعَ الْجَمَاعَةِ، وَمَنْ شَذَّ شَذَّ إِلَى النَّارِ

(ترمذي ، السنن، كتاب الفتن، ما جاء في لزوم الجماعة، ٤: ٤٦٦ رقم : ٢١٦٧)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم نے فرمایا اللہ تعالیٰ میری امت کو (یا فرمایا: اُمت محمدیہ کو کبھی گمراہی پر جمع نہیں فرمائے گا اور جماعت پر اللہ تعالیٰ (کی حفاظت) کا ہاتھ ہے اور جو شخص جماعت سے جدا ہوا وہ آگ کی طرف جدا ہوا۔

حدیث نمبر 363

عَنْ اَبِیْ مَالِكِ نِالْاَشْعَرِيِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ أَجَارَكُمْ مِنْ ثَلَاثِ خِلَالٍ : أَنْ لَا يَدْعُوَ عَلَيْكُمْ نَبِيُّكُمْ فَتَهْلِكُوا جَمِيعًا، وَأَنْ لَا يَظْهَرَ أَهْلُ الْبَاطِلِ عَلٰى أَهْلِ الْحَقِّ، وَأَنْ لَا تَجْتَمِعُوا عَلٰى ضَلَالَةٍ

(أبو داود، السنن، كتاب الفتن باب ذكر الفتن ودلائلها، ٤: ٩٨ ، رقم : ٤٢٥٣)

ترجمہ: حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے تمہیں تین آفتوں سے بچا لیا: (ایک یہ کہ)

تمہارا نبی تمہارے لیے ایسی بد دعا نہ کرے گا کہ تم سارے ہلاک ہو جاؤ۔ (دوسرا یہ کہ) اہل باطل اہل حق پر (کلیتاً) غالب نہ ہوں گے۔ تیسرا یہ کہ تم گمراہی پر جمع نہیں ہو گے۔

حدیث نمبر 364

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ لَا يَجْمَعُ اللهُ هٰذِهِ الْاُمَّةَ عَلَى الضَّلَالَةِ أَبَدًا وَقَالَ : يَدُ اللهِ عَلَوَى الْجَمَاعَةِ فَاتَّبِعُوا السَّوَادَ الْاَعْظَمَ فَإِنَّهُ مَنْ شَذَّ شَذَ فِي النَّارِ

(حاكم المستدرك، ۱: ۱۹۹: ۲۰۱، رقم: ۳۹۱، ۳۹۷)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس امت کو کبھی بھی گمراہی پر اکٹھا نہیں فرمائے گا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ کا دست قدرت جماعت پر ہوتا ہے۔ پس سب سے بڑی جماعت کی اتباع کرو اور جو اس جماعت سے الگ ہوا وہ آگ میں ڈال دیا گیا۔

حدیث نمبر 365

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ : إِنَّ أُمَّتِي لَا تَجْتَمِعُ عَلَى ضَلَالَةٍ فَإِذَا رَأَيْتُمْ إِخْتِلَافًا فَعَلَيْكُمْ بِالسَّوَادِ الْأَعْظَمِ (ابن ماجه، السنن، كتاب الفتن باب سواد الاعظم ۴: ۳۴۷، رقم: ۳۹۸۰)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک میری امت کبھی گمراہی پر جمع نہیں ہو گی۔ پس اگر تم ان میں اختلاف دیکھو تو تم پر لازم ہے کہ سب سے بڑی جماعت (کا ساتھ) اختیار کرو۔"

حدیث نمبر 366

عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : إِنَّ اللهَ أَدْرَكَ بِيَ الْأَجَلَ الْمَرْحُومَ وَاخْتَصَرَ لِي اخْتِصَارًا، فَنَحْنُ الْآخِرُونَ وَنَحْنُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَإِنِّيْ قَائِلٌ قَوْلًا غَيْرَ فَخْرٍ، إِبْرَاهِيمُ خَلِيْلُ اللهِ وَمُوسٰى صَفِيُّ اللهِ وَأَنَا حَبِيبُ اللهِ وَمَعِي لِوَاءُ الْحَمْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. وَإِنَّ اللهَ وَعَدَنِي فِيْ أُمَّتِي وَأَجَارَهُمْ مِنْ ثَلَاثٍ : لَا يَعُمُّهُمْ بِسَنَةٍ وَلَا يَسْتَأْصِلُهُمْ عَدُوٌّ، وَلَا يَجْمَعُهُمْ عَلٰى ضَلَالَةٍ .

(دارمي، السنن، ۱: ۴۲، رقم: ۵۴)

ترجمہ: حضرت عمرو بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری اُمت کو مرحوم قرار دیا اور اس کی عمر مختصر رکھی۔ سو ہم ہی آخری (امت) ہیں اور ہم ہی قیامت کے دن اول ہوں گے اور میں بغیر کسی فخر کے یہ بات کہہ رہا ہوں کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ ہیں اور حضرت موسیٰ صفی اللہ ہیں اور میں ہی حبیب اللہ ہوں اور روز قیامت میرے پاس ہی حمد کا جھنڈا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے میری امت کے بارے میں مجھ سے تین وعدے فرمائے ہیں اور تین چیزوں سے انہیں نجات عطا فرمائی ہے۔ (اور وہ تین وعدے یہ ہیں) ان پر عام قحط سالی مسلط نہیں فرمائے گا اور کوئی دشمن انہیں ختم نہیں کر سکے گا اور انہیں گمراہی پر جمع نہیں فرمائے گا۔

حدیث نمبر 367

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى قَتْلَى أُحُدٍ، بَعْدَ ثَمَانِيَ سِنِينَ كَالْمُوَدِّعِ لِلْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ، ثُمَّ طَلَعَ الْمِنْبَرَ، فَقَالَ: إِنِّيْ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ فَرَطٌ وَأَنَا عَلَيْكُمْ شَهِيدٌ، وَإِنَّ

مَوْعِدَكُمُ الْحَوْضُ، وَإِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَيْهِ مِنْ مَقَامِي هٰذَا، وَإِنِّي لَسْتُ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا، وَلَكِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا أَنْ تَنَافَسُوهَا قَالَ: فَكَانَتْ آخِرَ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ

(بخاري، الصحيح، كتاب المغازي، باب غزوة أحد، ۴: ۱۴۸۶، رقم: ۳۸۱۶)

ترجمہ: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے شہداء احد پر آٹھ سال بعد (دوبارہ) اس طرح نماز پڑھی گویا زندوں اور مردوں کو الوداع کہہ رہے ہوں۔ پھر آپ ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور فرمایا: میں تمہارا پیش رو ہوں، میں تمہارے اوپر گواہ ہوں، ہماری ملاقات کی جگہ حوض کوثر ہے اور میں اس جگہ سے حوض کوثر کو دیکھ رہا ہوں اور مجھے تمہارے متعلق اس بات کا تو ڈر ہی نہیں ہے کہ تم شرک میں مبتلا ہو جاؤ گے بلکہ تمہارے متعلق مجھے دنیا داری کی محبت میں مبتلا ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ حضرت عقبہ فرماتے ہیں کہ یہ میرا حضور نبی اکرم ﷺ کا آخری دیدار تھا۔

حدیث نمبر 368

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي وَاللهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ، وَإِنِّي أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ، أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ، وَإِنِّي وَاللهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَتَنَافَسُوا فِيهَا. (بخاري، الصحيح، كتاب المناقب، باب علامات النبوة في الإسلام، ۳: ۱۳۱۷، رقم: ۳۴۰۱)

ترجمہ: حضرت عقبہ بن عامر سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا بے شک میں تمہارا پیش رو اور تم پر گواہ ہوں۔ اللہ رب العزت کی قسم! میں اپنے حوض کو اس وقت بھی دیکھ رہا ہوں اور بیشک مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں (یا فرمایا: زمین کی

کنجیاں) عطا کر دی گئی ہیں اور اللہ رب العزت کی قسم! مجھے یہ ڈر نہیں کہ میرے بعد تم شرک کرنے لگو گے بلکہ مجھے ڈر اس بات کا ہے کہ تم دنیا کی محبت میں مبتلا ہو جاؤ گے۔

حدیث نمبر 369

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ : اِنِّيْ لَسْتُ اَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي، وَلَكِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا أَنْ تَنَافَسُوا فِيْهَا، وَتَقْتَتِلُوْا فَتَهْلِكُوا كَمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ. قَالَ عُقْبَةُ: فَكَانَ آخِرَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ

(مسلم، الصحيح، كتاب الفضائل، باب إثبات حوض نبينا وصفاته، ۴: ۱۷۹۶، رقم: ۲۲۹۶)

ترجمہ: حضرت عقبہ بن عامر سے ہی مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے تمہارے متعلق اس بات کا تو ڈر ہی نہیں ہے کہ تم میرے بعد شرک کرو گے بلکہ مجھے ڈر ہے کہ تم دنیا کی محبت میں گرفتار ہو جاؤ گے اور آپس میں لڑو گے اور ہلاک ہو گے جیسا کہ تم سے پہلے لوگ ہوئے۔ حضرت عقبہ فرماتے ہیں: یہ آخری بار تھی جب میں نے حضور نبی اکرم کو منبر پر جلوہ افروز دیکھا۔

حدیث نمبر 370

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِيمَا أَعْلَمُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللهَ يَبْعَثُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ عَلٰى رَأْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَنْ يُجَدِّدُ لَهَا دِيْنَهَا

(أبو داود، السنن، كتاب الملاحم، باب ما يذكر في قرن المئة ۴: ۱۰۹ رقم: ۴۲۹۱)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس (علم) میں سے جو آپ نے حضور نبی اکرم ﷺ سے سیکھا، روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس

امت کے لئے ہر صدی کے آخر میں کسی ایسے شخص یا اشخاص) کو پیدا فرمائے گا جو اس (امت) کے لئے اس کے دین کی تجدید کرے گا۔

حدیث نمبر 371

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ : مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِي عِنْدَ فَسَادِ أُمَّتِي فَلَهُ أَجْرُ مِائَةِ شَهِيدٍ

(بيهقي، كتاب الزهد الكبير، ۲: ۱۱۸، رقم: ۲۰۷)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نے فرمایا: جس نے اس وقت میری سنت کو مضبوطی سے تھاما جب میری امت فساد میں مبتلا ہو چکی ہوگی تو اس کے لئے سو شہیدوں کے برابر ثواب ہے۔

حدیث نمبر 372

عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ الدِّينَ (أَوْ قَالَ: إِنَّ الإِسْلَامَ) بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قِيلَ : يَا رَسُولَ اللهِ مَنِ الْغُرَبَاءُ قَالَ: الَّذِينَ يُحْيُونَ سُنَّتِي وَيُعَلِّمُونَهَا عِبَادَ اللهِ (قضاعي، مسند الشهاب ۲: ۱۳۸، رقم: ۱۰۵۲، ۱۰۵۳)

ترجمہ: حضرت کثیر بن عبداللہ مزنی بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بیشک دین یا فرمایا: اسلام) کی ابتداء غریبوں سے ہوئی اور غریبوں میں ہی لوٹے گا جس طرح کہ اس کا آغاز ہوا تھا، سو غریبوں کو مبارک ہو۔ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! غرباء کون ہیں؟ فرمایا: وہ لوگ جو میری سنتوں کو زندہ کرتے اور اللہ کے بندوں کو ان کی تعلیم دیتے ہیں۔

حدیث نمبر 373

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ : رَحْمَةُ اللهِ عَلٰى خُلَفَاءِيْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، قَالُوا : وَمَنْ خُلَفَاؤُكَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ : الَّذِينَ يُحْيُونَ سُنَّتِي وَيُعَلِّمُونَهَا النَّاسَ

(ابن عساکر ، تاریخ دمشق الکبیر ، ۵۱: ۶۱)

ترجمہ: حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم نے فرمایا: میرے خلفاء پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو۔ یہ تین مرتبہ فرمایا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کے خلفاء کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ (لوگ) جو میری سنتوں کو زندہ کرتے ہیں اور (دوسرے) لوگوں کو ان کی تعلیم دیتے ہیں۔"

حدیث نمبر 374

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ : إِنِّيْ تَارِكٌ فِيكُمْ خَلِيفَتَيْنِ : كِتَابَ اللهِ حَبْلٌ مَّمْدُودٌ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ. أَوْ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ، وَعِتْرَتِي أَهْلَ بَيْتِي، وَإِنَّهُمَا لَنْ يَّتَفَرَّقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ (أحمد بن حنبل، المسند، ۵: ۱۸۱، رقم: ۲۱۶۱۸)

ترجمہ: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک میں تم میں دو نائب چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ ایک اللہ تعالیٰ کی کتاب جو کہ آسمان و زمین کے درمیان پھیلی ہوئی رسی (کی طرح) ہے اور میری عترت یعنی میرے اہلِ بیت اور یہ دونوں اس وقت تک ہرگز جدا نہیں ہوں گے جب تک یہ میرے پاس حوض کوثر پر نہیں پہنچ جاتے۔"

حدیث نمبر 375

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ : أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوا إِنِ اتَّبَعْتُمُوهُمَا، وَهُمَا: كِتَابُ اللهِ وَأَهْلُ بَيْتِي عِتْرَتِي. ثُمَّ قَالَ : أَتَعْلَمُونَ أَنِّي أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالُوا : نَعَمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كُنتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاه

(حاكم ، المستدرك على الصحيحين، ۳: ۱۱۸ ، رقم : ۴۵۷۷)

ترجمہ: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جانے والا ہوں اور اگر تم ان کی اتباع کرو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے اور وہ دو چیزیں کتاب اللہ اور میرے اہل بیت ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو میں مؤمنین کی جانوں سے بڑھ کر انہیں عزیز ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا تین مرتبہ فرمایا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: ہاں، یا رسول اللہ! تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں مولا ہوں علی بھی اس کا مولا ہے۔

حدیث نمبر 376

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِيْ رِوَايَةٍ طَوِيلَةٍ: قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ : انظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِيْ الثَّقَلَيْنِ فَنَادٰى مُنَادٍ: وَمَا الثَّقَلَانِ يَا رَسُولَ اللهِ ؟ قَالَ: كِتَابُ اللهِ طَرَفٌ بِيَدِ اللهِ وَطَرَفٌ بِأَيْدِيكُمْ فَاسْتَمْسِكُوا بِهِ لا تَضِلُّوا، وَالآخَرُ عِتْرَتِي وَإِنَّ اللَّطِيفَ الْخَبِيرَ نَبَّأَنِيْ أَنَّهُمَا لَنْ يَّتَفَرَّقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ، سَأَلْتُ رَبِّي ذٰلِكَ لَهُمَا، فَلا تَقَدَّمُوهُمَا فَتَهْلِكُوْا، وَلَا تَقْصُرُوا عَنْهُمَا فَتَهْلِكُوْا، وَلَا تُعَلِّمُوْهُمْ فَإِنَّهُمْ

أَعْلَمُ مِنْكُمْ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ فَقَالَ : مَنْ كُنْتُ أَوْلَى بِهِ مِنْ نَفْسِي فَعَلِيٌّ وَلِيُّهُ اللَّهُمَّ ، وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

(طبراني ، المعجم الكبير ، ٥: ١٦٦ ، رقم : ٤٩٧١)

ترجمه: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ ایک طویل روایت میں بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پس یہ دیکھو کہ تم دو بھاری چیزوں میں مجھے کیسے باقی رکھتے ہو۔ پس ایک نداء دینے والے نے ندادی کہ یا رسول اللہ! وہ دو بھاری چیزیں کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی کتاب جس کا ایک کنارا اللہ کے ہاتھ میں اور دوسرا کنارا تمہارے ہاتھوں میں ہے پس اگر تم اسے مضبوطی سے تھامے رہو تو کبھی بھی گمراہ نہیں ہو گے اور دوسری چیز میری عترت ہے اور بے شک اس لطیف خبیر رب تعالیٰ نے مجھے خبر دی ہے کہ یہ دونوں چیزیں کبھی بھی جدا نہیں ہوں گی یہاں تک کہ یہ میرے پاس حوض پر حاضر ہوں گی اور ایسا ان کے لئے میں نے اپنے رب سے مانگا ہے۔ پس تم لوگ ان پر پیش قدمی نہ کرو کہ ہلاک ہو جاؤ اور نہ ہی ان سے پیچھے رہو کہ ہلاک ہو جاؤ اور نہ ان کو سکھاؤ کیونکہ یہ تم سے زیادہ جانتے ہیں پھر آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا: پس میں جس کی جان سے بڑھ کر اسے عزیز ہوں تو یہ علی اس کا مولیٰ ہے اے اللہ! جو علی کو اپنا دوست رکھتا ہے تو اسے اپنا دوست رکھ اور جو علی سے عداوت رکھتا ہے تو اس سے عداوت رکھ۔

حدیث نمبر 377

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلٰى رَسُول اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فَأَحْسِنُوا الصَّلَاةَ عَلَيْهِ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ لَعَلَّ ذٰلِكَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ قَالَ: فَقَالُوا لَهُ فَعَلِّمْنَا قَالَ: قُوْلُوْا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ

الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِوَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (ابن ماجه، السنن، کتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب الصلاة على النبی ۱: ۲۹۳ ، رقم: ۹۰٦)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا نذرانہ پیش کرو تو: نہایت خوبصورت انداز سے پیش کیا کرو کیونکہ شاید تم نہیں جانتے کہ یہ (ہدیہ درود) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے تو بیان کیا کہ لوگوں نے ان سے عرض کیا: تو آپ ہی ہمیں (کوئی خوبصورت طریقہ سکھا دیں تو انہوں نے فرمایا تم اس طرح کہو: اے اللہ تو اپنے درود، رحمتیں اور (تمام) برکتیں تمام رسولوں کے سردار، تمام پرہیزگاروں کے امام اور انبیاء کے خاتم (یعنی سب سے آخری نبی) تیرے (خاص) بندے اور (سچے) رسول تمام خیر اور بھلائیوں کے امام و قائد (یعنی تمام بھلائیاں جن کے نقش پا سے جنم لیتی ہیں) اور رسول رحمت (و برکت) کے لئے خاص فرما، اے اللہ! حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس مقام محمود پر فائز فرما (جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جس پر تمام اولین و آخرین (یعنی تخلیق کائنات سے روز قیامت تک کے تمام لوگ رشک کریں گے، اے اللہ! تو درود بھیج حضور نبی اکرم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے، اے اللہ! تو برکت عطا فرما حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کو جیسا

کہ تو نے برکت عطا فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو بے شک تو بہت زیادہ تعریف کیا ہوا اور بزرگی والا ہے۔

حدیث نمبر 378

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنهما قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّيْ قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا إِنْ اَخَذْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا : كِتَابَ اللهِ، وَعِتْرَتِي أَهْلَ بَيْتِي (ترمذی، السنن، کتاب المناقب، باب مناقب أهل بيت النبي ، ۵:۶۶۲ ، رقم: ۳۷۸۶)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے سنا حضور نبی اکرم ﷺ فرما رہے تھے: اے لوگو! میں تمہارے درمیان ایسی چیزیں چھوڑ رہا ہوں کہ اگر تم انہیں پکڑے رکھو گے تو ہرگز گمراہ نہ ہو گے۔ (ان میں سے ایک) اللہ تعالیٰ کی کتاب اور دوسری چیز) میرے گھر والے ہیں۔

حدیث نمبر 379

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنهما قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّتِهِ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهُوَ عَلٰى نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ يَخْطُبُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّيْ قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا إِنْ أَخَذْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا، كِتَابَاللهِ وَعِتْرَتِي أَهْلَ بَيْتِي (ترمذی، السنن، کتاب المناقب، باب مناقب أهل بيت النبي ، ۵:۶۶۲، رقم: ۳۷۸۶)

ترجمہ: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دورانِ حج عرفہ کے دن دیکھا کہ آپ ﷺ اپنی اونٹنی قصواء پر سوار خطاب فرما رہے ہیں۔ پس میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! میں نے تم

میں وہ چیز چھوڑی ہے کہ اگر تم اسے مضبوطی سے تھام لو تو کبھی گمراہ نہیں ہوگے اور وہ چیز کتاب اللہ اور میری عترت اہل بیت ہیں۔

حدیث نمبر 380

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ : النُّجُومُ أَمَانٌ لِأَهْلِ الْأَرْضِ مِنَ الْغَرْقِ وَأَهْلُ بَيْتِي أَمَانٌ لِأُمَّتِي مِنَ الْإِخْتِلافِ فَإِذَا خَالَفَتْهَا قَبِيلَةٌ مِنَ الْعَرَبِ اخْتَلَفُوا فَصَارُوا حِزْبَ إِبْلِيسَ (حاکم، المستدرك على الصحيحين، ۳: ۱۶۲، رقم: ۴۷۱۵)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ستارے اہل زمین کو غرق ہونے (یعنی گم ہونے اور بھٹکنے) سے بچانے والے ہیں اور میرے اہلِ بیت میری امت کو اختلاف سے بچانے والے ہیں اور جب کوئی قبیلہ ان کی مخالفت کرتا ہے تو اس میں اختلاف پڑ جاتا ہے یہاں تک کہ وہ شیطان کی جماعت میں سے ہو جاتا ہے۔

حدیث نمبر 381

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ : مَثَلُ أَهْلِ بَيْتِي مَثَلُ سَفِينَةِ نُوحٍ ، مَنْ رَكِبَ فِيهَا نَجَاهُ وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ. وَ فِيْ رِوَايَةٍ: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: مَنْ رَكِبَهَا سَلِمَ ، وَمَنْ تَرَكَهَا غَرِقَ (طبراني، المعجم الكبير، ۱۲: ۳۴، رقم: ۲۳۸۸)

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے اہلِ بیت کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کی سی ہے جو اس میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا اور جو اس سے پیچھے رہ گیا وہ غرق ہو گیا۔ اور ایک

روایت میں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اس میں سوار ہوا وہ سلامتی پا گیا اور جس نے اسے چھوڑ دیا وہ غرق ہو گیا۔

حدیث نمبر 382

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ حَدِیْثٍ طَوِیْلٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ قَالَ: فَیَأْتُونَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ فَیَقُوْلُونَ : یَا مُحَمَّدُ! أَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ وَخَاتَمُ الْأَنْبِیَاءِ وَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ اِشْفَعْ لَنَا اِلٰی رَبِّكَ

(بخاري، الصحیح، کتاب التفسیر، باب ذریة من حملنا مع نوح إنه کان عبدا شکورا، ۴: ۱۷۴۵ ۱۷۴۶، رقم: ۴۴۳۵)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک طویل حدیث میں مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چنانچہ لوگ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوں گے، اے محمد! آپ اللہ کے رسول اور انبیاء کرام میں سب سے آخری ہیں! اللہ تعالیٰ نے آپ کے لئے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ معاف فرما دیئے تھے لہٰذا اپنے رب کے حضور! ہماری شفاعت فرمائیے۔"

حدیث نمبر 383

عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ حَدِیْثِ الشَّفَاعَةِ فَیَاْتُونَ مُحَمَّدًا فَیَقُوْلُونَ : یَا نَبِیَّ اللّٰهِ فَتَحَ اللّٰهُ بِكَ وَخَتَمَ وَغُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ وَمَا تَأَخَّرَ

(ابن أبي شیبة، المصنف، ۲: ۳۰۸، رقم: ۳۱۶۷۵)

ترجمہ: حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے حدیث شفاعت میں روایت ہے کہ لوگ حضرت محمد کی بارگاہ میں آئیں گے اور پھر عرض کریں گے: اے اللہ کے نبی! اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذریعے (سلسلہ نبوت) کھولا اور بند کیا اور آپ کے صدقے تمام

اگلوں پچھلوں کے گناہ معاف فرما دیئے۔

حدیث نمبر 384

عَنْ اَبِیْ نَضْرَۃَ قَالَ : خَطَبَنَا بْنُ عَبَّاسٍ عَلٰی مِنْبَرِ الْبَصْرَۃِ فَقَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ . فَیَأْتُوْنَ عِیْسٰی فَیَقُوْلُوْنَ : یَا عِیْسَی اشْفَعْ لَنَا اِلٰی رَبِّکَ فَلْیَقْضِ بَیْنَنَا فَیَقُوْلُ اِنِّیْ لَسْتُ ھُنَاکُمْ اِنِّیْ اتُّخِذْتُ إِلٰھًا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَإِنَّہُ لَا یَھُمُّنِي الْیَوْمَ إِلَّا نَفْسِیْ وَلٰکِنْ أَرَأَیْتُمْ لَوْ کَانَ مَتَاعٌ فِیْ وِعَاءٍ مَخْتُوْمٍ عَلَیْہِ أَکَانَ یُقْدَرُ عَلٰی مَا فِیْ جَوْفِہِ حَتّٰی یُفَضَّ الْخَاتَمُ قَالَ: فَیَقُوْلُوْنَ : لَا قَالَ: فَیَقُوْلُ: إِنَّ مُحَمَّدًا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ وَقَدْ حَضَرَ الْیَوْمَ وَقَدْ غُفِرَ لَہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ : فَیَأْتُوْنِي فَیَقُوْلُوْنَ: یَا مُحَمَّدُ اِشْفَعْ لَنَا اِلٰی رَبِّکَ فَلْیَقْضِ بَیْنَنَا فَأَقُوْلُ : أَنَا لَھَا حَتّٰی یَأْذَنَ اللّٰہُ لِمَنْ یَّشَاءُ وَیَرْضٰی فَإِذَا أَرَادَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی أَنْ یَّصْدَعَ بَیْنَ خَلْقِہٖ نَادٰی مُنَادٍ أَیْنَ أَحْمَدُ وَأُمَّتُہُ فَنَحْنُ الْآخِرُوْنَ الْأَوَّلُوْنَ نَحْنُ آخِرُ الْأُمَمِ وَأَوَّلُ مَنْ یُّحَاسَبُ .

(أحمد بن حنبل، المسند، ۱: ۲۸۱، رقم: ۲۵۴۶)

ترجمہ: حضرت ابونضرہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بصرہ کے منبر پر ہم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پس لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے: اے عیسیٰ! اپنے رب کی بارگاہ میں ہماری شفاعت کر دیجئے کہ ہمارا فیصلہ فرمائے۔ اس پر وہ کہیں گے: میں اس کام کے لیے نہیں ہوں کیونکہ (دنیا میں) اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر مجھے معبود بنایا گیا لیکن کیا تم جانتے ہو کہ اگر کسی برتن کو بند کر کے اس

پر مہر لگا دی جائے تو کیا اس برتن کی چیز کو اس وقت تک لے سکتے ہیں جب تک کہ اس کی مہر نہ توڑی جائے۔ لوگ کہیں گے کہ ایسا تو نہیں ہوسکتا پھر عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے کہ پس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو انبیاء کے خاتمہ پر بمنزلہ مہر کے ہیں، آج تشریف فرما ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے لئے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ معاف فرما دیئے تھے۔ (تم ان کے پاس جاؤ) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ لوگ یہ سن کر میرے پاس آئیں اور کہیں گے کہ یا محمد! آپ ہی ہماری شفاعت فرمائیے تاکہ ہمارا حساب ہو جائے میں کہوں گا کہ ہاں میں ہوں شفاعت کے لئے۔ پھر جب اللہ یعنی فیصلہ کرنا چاہے گا ایک منادی پکارے گا، کہاں ہیں احمد اور ان کی امت؟ پس ہم ہی سب سے آخری اور سب سے پہلے ہیں، ہم سب امتوں سے پیچھے آئے اور سب سے پہلے حساب ہمارا ہوگا۔“

حدیث نمبر 385

عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ ذَكَرَ الْحَسَنُ بْنُ اَبِي الْحَسَنِ عَنْ سَبْعَةِ رَهْطٍ شَهِدُوا بَدْرًا قَالَ وَهْبٌ وَقَدْ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ كُلُّهُمْ رَفَعُوا الْحَدِيثَ اِلٰى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ومن هذا الحديث) فَيَقُولُ نُوحٌ لِمُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنِّي بَلَّغْتُ قَوْمِي الرِّسَالَةَ لَهُمْ بِالنَّصِيحَةِ وَجَهَدْتُ أَنِ اسْتَنْقِذَهُمْ مِنَ النَّارِ سِرًّا وَّ جِهَارًا فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِيْ إِلَّا فِرَارًا فَيَقُولُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمَّتُهُ فَإِنَّا نَشْهَدُ بِمَا نَشَدْتَنَا بِهِ إِنَّكَ فِيْ جَمِيعِ مَا قُلْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ فَيَقُولُ قَوْمُ نُوحٍ وَ اَنّٰى عَلِمْتَ هٰذَا يَا أَحْمَدُ أَنْتَ وَأُمَّتُكَ وَنَحْنُ اَوَّلُ الْاُمَمِ وَأَنْتَ اُمَّتُكَ اٰخِرُ الْاُمَمِ

(حاکم، المستدرك على الصحيحين، ٢: ٥٩٧، رقم: ٤٠١٢)

ترجمہ: حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں حضرت حسن بن ابی الحسن نے سات بدری صحابہ کرام سے روایت کیا، اور حضرت عبد اللہ بن عباس نے مجھے بیان کیا اور اس حدیث کو تمام لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے مرفوعا روایت کیا ہے۔اس حدیث میں سے یہ ہے) کہ حضرت نوح حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی امت سے کہیں گے: کیا آپ جانتے ہیں کہ میں نے اپنی قوم کو (الوہی) پیغام پہنچادیا تھا اور ان کی خیر خواہی کے لئے انتھک محنت کی اور انہیں دوزخ کی آگ سے بچانے کے لئے پوشیدہ اور اعلانیہ جدو جہد کی، مگر انہوں نے میری پکار کے جواب میں راہ فرار اختیار کی۔ رسول اللہ ﷺ اور آپ کی اُمت جواب دیں گے کہ جو کچھ آپ نے فرمایا ہے سچ ہے۔حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کہے گی: یا احمد! آپ نے اور آپ کی اُمت نے (ہمارے بارے میں) کہاں سے جانا حالانکہ ہم پہلی امت ہیں جبکہ آپ آخری رسول اور آپ کی امت آخری امت ہے۔

حدیث نمبر 386

عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ فِيْ قِصَّةٍ طَوِيلَةٍ لَّهُ حِينَ جَاءَتْ عَشِيْرَتُهُ يَطْلُبُوْنَهُ مِنْ عِندِ رَسُولِ اللهِ ﷺ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ فَقَالُوا لَهُ: إِمْضِ مَعَنَا يَا زَيْدُ فَقَالَ : مَا أُرِيدُ بِرَسُولِ اللهِ بَدَلًا وَلَا غَيْرِهِ أَحَدًا فَقَالُوا : يَا مُحَمَّدُ إِنَّا مُعْطُوكَ بِهٰذَا الْغُلَامِ دِيَّاتٍ فَسَمِّ مَا شِئْتَ فَإِنَّا حَامِلُوهُ إِلَيْكَ فَقَالَ : أَسْئَلُكُمْ أَنْ تَشْهَدُوا أَنْ لَّا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي خَاتَمُ أَنْبِيَائِهِ وَ رُسُلِهِ وَأُرْسِلُهُ مَعَكُمْ (حاكم، المستدرك على الصحيحين، ۳: ۲۳۵، رقم: ۴۹۴۶)

ترجمہ: حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ان کے ایک طویل واقعہ میں ہے کہ ان کے قبول اسلام کے بعد جب ان کا خاندان انہیں لینے کے لیے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا۔ تو انہوں نے حضرت زید سے کہا: اے زید ہمارے ساتھ چلو تو انہوں نے کہا: میں نہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بدلہ میں کچھ لینا چاہتا ہوں اور نہ آپ کے سوا کسی کے پاس جانا ہی چاہتا ہوں چنانچہ ان کے خاندان والوں نے کہا: اے محمد! ہم اس لڑکے کے بدلے آپ کو ہر طرح کا معاوضہ دیں گے۔ آپ جس چیز کا نام لیں گے ہم آپ کی خدمت میں حاضر کر دیں گے تو اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تم سے صرف اس بات کا مطالبہ کرتا ہوں کہ تم اس بات کی گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ تعالیٰ کے انبیاء و رسل کا خاتم ہوں۔ پس میں اس لڑکے کو تمہارے ساتھ روانہ کر دوں گا۔"

حدیث نمبر 387

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: بَيْنَ كَتِفَيْ آدَمَ مَكْتُوبٌ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ (سيوطي، الخصائص الكبرى، ١: ١٤)

ترجمہ: حضرت جابر سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: حضرت آدم کے شانوں کے درمیان لکھا ہوا تھا: محمد رسول اللہ خاتم النبین۔

حدیث نمبر 388

مِنْ حَدِيثٍ طَوِيلٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ) وَتَعْمَرُهُ يَا آدَمُ مَا كُنْتَ حَيًّا تَعْمَرُهُ مِنْ بَعْدِكَ الْأُمَمُ وَالْقُرُونُ وَالْأَنْبِيَاءُ مِنْ وَلَدِكَ أُمَّةً بَعْدَ أُمَّةٍ وَقَرْنًا بَعْدَ قَرْنٍ وَنَبِيًّا بَعْدَ نَبِيٍّ حَتَّى يَنْتَهِيَ ذٰلِكَ إِلٰى نَبِيٍّ مِنْ وَلَدِكَ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ

(بيهقي، شعب الإيمان، ٣: ٤٣٣، رقم: ٣٩٨٥)

ترجمہ: حضرت وہب بن منبہ اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما سے مروی ایک

طویل حدیث قدسی میں ہے: (اے آدم! جب تک آپ زندہ رہیں گے میرے اس گھر (خانہ کعبہ) کو آباد کریں گے اور آپ کے بعد آپ کی اولاد میں سے مختلف گروہ، طبقات اور انبیاء ایک گروہ کے بعد دوسرا گروہ اور ایک طبقے کے بعد دوسرا طبقہ اور ایک نبی کے بعد دوسرا نبی اسے آباد کریں گے۔ یہاں تک کہ یہ سلسلہ آپ کی اولاد میں سے حضرت محمد تک پہنچے گا اور (ان کی شان یہ ہے کہ) وہ تمام نبیوں کے خاتم ہیں۔

حدیث نمبر389

عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ عَبْدَةَ بْنِ جَرْوَلٍ قَالَ سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَدِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ سُوَاءَةَ ، بْن جُشْمِ كَيْفَ سَمَّاكَ أَبُوكَ مُحَمَّدٌ فِيْ الجَاهِلِيَّةِ قَالَ : اَمَّا اِنِّيْ قَدْ سَأَلْتُ اَبِيْ عَمَّا سَأَلْتَنِيْ عَنْهُ فَقَالَ خَرَجْتُ رَابِعَ أَرْبَعَةٍ مِّنْ بَنِي تَمِيمٍ أَنَا أَحَدُهُمْ وَسُفْيَانُ بْنُ مُجَاشِعِ بْنِ دَارِمٍ وَأَسَامَةَ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُنْدُبِ بْنِ الْعَنْبَرَ وَيَزِيدُ بْنُ رُبِيْعَةَ بْنِ كِنَابِيَّةَ بْنِ حَرْقُوصِ بْنِ مَازِنٍ بِزَيْدِ بْنِ جِفْنَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ غَسَّانَ بِالشَّامِ فَلَمَّا قَدِمْنَا الشَّامَ نَزَلْنَا عَلٰى غَدِيرٍ عَلَيْهِ شَجَرَاتٌ لِدَيْرَانِيِّ يَعْنِيْ صَاحِبَ صَوْمَعَةٍ فَقُلْنَا لَوْ اِغْتَسَلْنَا مِنْ هٰذَا الْمَاءِ وَ ادَّهَنَّا وَلَبِسْنَا ثِيَابَنَا ثُمَّ أَتَيْنَا صَاحِبَنَا فَأَشْرَفَ عَلَيْنَا الدَّيْرَانِيُّ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ لُغَةٌ مَا هِيَ بِلُغَّةِ أَهْلِ الْبَلَدِ فَقُلْنَا نَعَمْ نَحْنُ قَوْمٌ مِنْ مُضَرَ قَالَ مِنْ أَيِّ مُضَرَ قُلْنَا مِنْ خِندِفٍ قَالَ أَمَا إِنَّهُ سَيُبْعَثُ مِنْكُمْ وَشِيْكًا نَبِيٌّ فَسَارِعُوا وَخُذُوا بِحَظِّكُمْ مِنْهُ تَرْشُدُوا فَإِنَّهُ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ فَقُلْنَا مَا اسْمُهُ؟ فَقَالَ مُحَمَّدٌ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا مِنْ عِندِ ابْنِ جِفْنَةَ وُلِدَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ مُحَمَّدًا قَالَ الْعَلَاءُ قَالَ قَيْسُ بْنُ عَاصِمٍ لِلنَّبِي تَدْرِي مَنْ أَوَّلُ

مَنْ عَلِمَ بِكَ مِنَ الْعَرَبِ قَبْلَ أَنْ تُبْعَثَ قَالَ لَا قَالَ بَنُوتَمِيْمٍ وَقَصَّ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْقِصَّةَ (طبراني، المعجم الكبير، ١٧ : ١١١، رقم : ٢٤٣)

ترجمہ: خلیفہ بن عبدہ بن جرول کہتے ہیں میں نے محمد بن علی بن ربیعہ بن سُوأۃ بن جشم سے پوچھا: تمہارے باپ نے جاہلیت میں تمہارا نام محمد کیسے رکھا؟ انہوں نے کہا: میں نے اپنے باپ سے یہی سوال پوچھا جو تم نے مجھ سے پوچھا ہے تو انہوں نے کہا: ہم بنو تمیم سے چار افراد نکلے، میں ان میں چوتھا تھا۔ دیگر افراد میں سفیان بن مجاشع بن دارم اور اسامہ بن مالک بن جندب بن العنبر اور یزید بن ربیعہ بن کتابیہ بن حرقوص بن مازن، ہم زید بن جفنہ بن مالک بن غسان کے ساتھ شام کی طرف سفر کے لیے گئے۔ پس جب ہم شام پہنچ گئے تو ہم ایک تالاب کے پاس اترے جس پر ایک راہب کے درخت تھے۔ ہم نے کہا: پہلے ہم اس پانی سے غسل کرتے ہیں، تیل لگاتے ہیں اور کپڑے پہنتے ہیں، پھر اپنے صاحب کے پاس آئیں گے۔ ہمیں راہب نے دیکھا تو کہا: تمہاری زبان اس ملک والوں کی زبان نہیں ہم نے کہا: ہاں ہم مضر قبیلے سے ہیں اس نے کہا کہ کس مصر سے ہم نے کہا خندف سے۔ اس نے کہا: تو سنو! عنقریب تمہاری قوم میں سے ایک نبی مبعوث ہوں گے۔ پس جلدی کرو اور (اس خوش بختی میں سے) اپنا حصہ لے لو۔ تم ان سے ہدایت پاؤ گے وہ خاتم النبیین ہیں۔ ہم نے کہا: ان کا نام کیا ہوگا؟ اس نے کہا: محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ پس جب ہم ابن جفنہ سے لوٹے تو ہم میں سے ہر ایک کے گھر بیٹا پیدا ہوا، سو ہر ایک نے اس کا نام محمد رکھا، علا کہتے ہیں قیس بن عاصم نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کی بعثت سے پہلے عربوں میں سب سے پہلے آپ کو کون جانتا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں تو اس نے کہا بنو تمیم اور پھر آپ علیہ السلام کو یہ قصہ سنایا۔

حدیث نمبر 390

عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ : قَالَ لِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَضَرْتُ سُوقَ بُصْرٰى فَإِذَا رَاهِبٌ فِيْ صَوْمَعَتِهِ يَقُولُ سَلُوا أَهْلَ هٰذَا الْمَوْسَمِ أَفِيهِمْ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْحَرَمِ قَالَ طَلْحَةُ : قُلْتُ : نَعَمْ أَنَا فَقَالَ : هَلْ ظَهَرَ أَحْمَدُ بَعْدُ ؟ قَالَ : قُلْتُ: وَمَنْ أَحْمَدُ؟ قَالَ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ هَذَا شَهْرُهُ الَّذِي يَخْرُجُ فِيهِ وَهُوَ آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ مَخْرِجُهُ مِنَ الْحَرَمِ وَمُهَاجِرُهُ إِلٰى نَخْلٍ وَحَرَّةٍ وَسَبَاخٍ إِيَّاكَ أَنْ تَسْبِقَ إِلَيْهِ

(حاکم، المستدرك على الصحيحين، ۳: ۴۱۶، رقم: ۵۵۸۶)

ترجمہ: ابراہیم بن محمد بن طلحہ کہتے ہیں کہ مجھے طلحہ بن عبداللہ نے کہا: میں بصریٰ کے بازار میں تھا تو وہاں ایک راہب اپنے گرجے میں کہہ رہا تھا: اس اجتماع والوں سے پوچھو کیا ان لوگوں میں کوئی اہل حرم میں سے ہے؟ طلحہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: ہاں میں ہوں تو اس نے کہا: کیا احمد ظاہر ہو گئے ہیں؟ طلحہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: یہ احمد کون ہیں؟ اس راہب نے کہا: یہ احمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہیں۔ یہ ان کا مہینہ ہے جس میں وہ اعلان نبوت فرمائیں گے اور وہ آخری نبی ہیں، وہ سرزمین حرم (مکہ مکرمہ سے ہجرت فرمائیں گے اور ان کی ہجرت کھجوروں والی، سنگلاخ اور بنجر زمین (مدینہ منورہ) کی طرف ہوگی، پس تو ان سے کسی معاملے میں آگے نہ بڑھنا۔"

حدیث نمبر 391

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِيْ حَدِيثٍ طَوِيلٍ قَالَ : ثُمَّ أَقْبَلَ الْأَعْرَابِيُّ عَلٰى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: وَاللَّاتِ وَالْعُزّٰى، لَا آمَنْتُ بِكَ وَقَدْ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ : يَا أَعْرَابِيُّ مَا حَمَلَكَ عَلٰى أَنْ قُلْتَ مَا قُلْتَ،

وَقُلْتَ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَمْ تُكْرِمْ مَجْلِسِي؟ فَقَالَ: وَتُكَلِّمُنِي أَيْضًا اِسْتِخْفَافًا بِرَسُوْلِ اللهِ ، وَاللَّاتِ وَالْعُزّٰى، لَا آمَنْتُ بِكَ أَوْ يُؤْمِنُ بِكَ هَذَا الضَّبُّ. فَأَخْرَجَ ضَبًّا مِنْ كُمِّهِ وَطَرَحَهُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنْ آمَنَ بِكَ هَذَا الضَّبُّ آمَنْتُ بِكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللهِ : يَا ضَبُّ فَتَكَلَّمَ الضَّبُّ بِكَلَامٍ عَرَبِيٍّ مُبِيْنٍ فَهِمَهُ الْقَوْمُ جَمِيعًا : لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، يَا رَسُولَ رَبِّ الْعَالَمِينَ. فَقَالَ رَسُولُ اللهِ : مَنْ تَعْبُدُ؟ قَالَ الَّذِي فِيْ السَّمَاءِ عَرْشُهُ وَفِيْ الْأَرْضِ سُلْطَانُهُ وَفِيْ الْبَحْرِ سَبِيلُهُ وَفِيْ الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ وَفِيْ النَّارِ عَذَابُهُ. قَالَ: فَمَنْ أَنَا، يَا ضَبُّ؟ قَالَ: أَنْتَ رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ، قَدْ أَفْلَحَ مَنْ صَدَّقَكَ، وَقَدْ خَابَ مَنْ كَذَّبَكَ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّكَ رَسُولُ اللهِ حَقًّا (طبراني، المعجم الأوسط، ٢: ١٢٦١٢٩، رقم: ٥٩٩٦)

ترجمہ: حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ایک طویل حدیث میں بیان کرتے ہیں: پھر وہ اعرابی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا: مجھے لات و عزیٰ کی قسم! میں تم پر ایمان نہیں رکھتا۔ حضور نبی اکرم نے اس سے پوچھا: اے اعرابی کس چیز نے تمہیں اس بات پر ابھارا ہے کہ تم میری مجلس کی تکریم کو بالائے طاق رکھ کر ناحق گفتگو کرو؟ اس نے بے ادبی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا: کیا آپ بھی میرے ساتھ ایسے ہی گفتگو کریں گے؟ اور کہا: مجھے لات وعزیٰ کی قسم! میں آپ پر اس وقت تک ایمان نہیں لاؤں گا جب تک یہ گوہ آپ پر ایمان نہیں لاتی۔ اس کے ساتھ ہی اس نے اپنی آستین سے گوہ نکال کر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پھینک دی اور کہا: اگر یہ گوہ آپ پر ایمان لے آئے تو میں بھی ایمان لے آؤں گا۔ پس حضور

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے گوہ! پس گوہ نے ایسی واضح اور شستہ عربی میں کلام کیا کہ جسے تمام لوگوں نے سمجھا۔ اس نے عرض کیا: اے دو جہانوں کے رب کے رسول! میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوں۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا: تم کس کی عبادت کرتی ہو؟ اس نے عرض کیا: میں اس کی عبادت کرتی ہوں جس کا عرش آسمانوں میں ہے، زمین پر جس کی حکمرانی ہے اور سمندر پر جس کا قبضہ ہے، جنت میں جس کی رحمت ہے اور دوزخ میں جس کا عذاب ہے۔ آپ نے پھر پوچھا: اے گوہ! میں کون ہوں؟ اس نے عرض کیا: آپ دو جہانوں کے رب کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں۔ جس نے آپ کی تصدیق کی وہ فلاح پا گیا اور جس نے آپ کی تکذیب کی وہ ذلیل وخوار ہو گیا۔ اعرابی یہ دیکھ کر بول اٹھا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک آپ اللہ کے سچے رسول ہیں۔

حدیث نمبر 392

عَنْ اَبِیْ الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ : اقْتَدَوْا بِالَّلذَيْنِ مِنْ بَعْدِي اَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ فَإِنَّهُمَا حَبْلُ اللهِ الْمَمْدُودُ وَمَنْ تَمَسَّكَ بِهِمَا فَقَدْ تَمَسَّكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى الَّتِي لَا انفِصَامَ لَهَا (هيثمي، مجمع الزوائد ۹، ۵۳)

ترجمہ: حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان لوگوں کی پیروی کرو جو میرے بعد آئیں گے اور وہ ابوبکر اور عمر (رضی اللہ عنہما) ہیں۔ یہ دونوں اللہ تعالیٰ کی دراز و کشادہ رسیاں ہیں اور جس نے ان دونوں کو مضبوطی سے تھام لیا تحقیق اس نے ایسی مضبوط رسی کو تھام لیا جو کھلنے والی نہیں۔

حدیث نمبر 393

عَنْ اَبِیْ الطُّفَيْلِ قَالَ: خَطَبَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ

فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَذَكَرَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَاتَمَ الْأَوْصِيَاءِ وَوَصِيَّ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَمِينَ الصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

(طبراني، المعجم الأوسط، ۲: ۳۳٦، رقم: ۲۱۵۵)

ترجمہ: ابو طفیل سے روایت ہے کہ حضرت حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا، پس اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی اور کہا کہ امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ خاتم الاوصیاء ہیں اور خاتم الانبیاء کے وصی ہیں اور صدیقین اور شہداء کے امین ہیں۔

حدیث نمبر 394

عَنْ كَعْبٍ قَالَ: اِنَّ اَبِيْ كَانَ مِنْ أَعْلَمِ النَّاسِ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى مُوْسٰى وَكَانَ لَمْ يَدَّخِرْ عَنِّي شَيْئًا مِمَّا كَانَ يَعْلَمُ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ دَعَانِي فَقَالَ لِي: يَا بُنَيَّ إِنَّكَ قَدْ عَلِمْتَ أَنِّي لَمْ أَدَّخِرْ عَنْكَ شَيْئًا مِمَّا كُنْتُ أَعْلَمُهُ إلا أني قد حَبَسْتُ عَنكَ وَرَقَتَيْنِ فِيهِمَا نَبِيٌّ يُبْعَثُ قَدْ أَطَلَّ زَمَانُهُ فَكَرِهْتُ أَنْ أُخْبِرَكَ بِذٰلِكَ فَلَا اٰمَنُ عَلَيْكَ أَن يُخْرُجَ بَعْضُ هَؤُلَاءِ الْكَذَّابِينَ فَتُطِيعُهُ وَقَدْ جَعَلْتُهُمَا ذٰلِكَ فِيْ هٰذِهِ الْكُوَّةِ الَّتِيْ تَرٰى وَطِيْنْتَ عَلَيْهِمَا فَلَا تَعْرِضَنَّ لَهُمَا وَلَا تَنظُرَنَّ فِيهِمَا حِيْنَكَ هَذَا فَإِنَّ اللّٰهَ إِنْ يُّرِدْ بِكَ خَيْرًا وَيَخْرُجُ ذٰلِكَ النَّبِيِّ تَتْبَعُهُ ثُمَّ إِنَّهُ قَدْ مَاتَ فَدَفَنَّاهُ فَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ اَنْ اَنْظُرَ فِيْ الْوَرَقَتَيْنِ فَفَتَحْتُ الْكُوَّةَ ثُمَّ اسْتَخْرَجْتُ الْوَرَقَتَيْنِ فَإِذَا فِيْهِمَا: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِي بَعْدَهُ مَوْلِدُهُ بِمَكَّةَ وَمُهَاجِرُهُ بِطَيْبَةَ لَا فَظٌّ وَلَا غَلِيظٌ وَلَا صَخَّابٌ فِيْ الْأَسْوَاقِ وَيَجْزِي بِالسَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ وَيَعْفُو وَيَصْفَحُ أُمَّتُهُ الْحَمَّادُونَ الَّذِينَ يَحْمَدُونَ اللّٰهَ على كُلِّ حَالٍ تَذَلَّلَ السِنَتُهُم بِالتَّكْبِيْرِ

(سیوطي، الخصائص الکبری، ۱: ۲۵)

ترجمہ: حضرت کعب سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ میرا باپ تمام لوگوں میں حضرت موسیٰ پر نازل شدہ کتاب کا بہت بڑا عالم تھا۔ وہ علم کو مجھ سے چھپاتا بھی نہ تھا اس نے اپنی موت کے وقت مجھے بلایا اور کہا: اے بیٹے! تم جانتے ہو کہ میں نے اپنے علم کو تم سے پوشیدہ نہیں رکھا ہے بجز دو ورقوں کے ان اوراق میں ایک نبی کا ذکر ہے جن کی بعثت کا زمانہ بہت قریب ہے لہٰذا میں نے مناسب سمجھا کہ تم کو اس کی اطلاع کر دوں۔ اس لئے کہ مجھ کو خطرہ ہے بعض نبوت کے جھوٹے دعویدار ظاہر ہوں اور تم ان کی اطاعت کرنے لگو لہٰذا میں نے ان دونوں ورقوں کو تمہارے سامنے کے روزن میں رکھ دیا ہے اور ان پر مہر لگا دی ہے تم ان اوراق کو ابھی نہ دیکھنا ہو سکتا ہے تمہارے لئے اللہ بھلائی کا ارادہ فرمادے اور وہ نبی مذکور آ جائے تو تم اس کی پیروی کرنا اس کے بعد وہ فوت ہو گئے اور ہم نے ان کو دفن کر دیا۔ اس کے بعد میرے لئے اور کوئی شے اس سے زیادہ محبوب نہ تھی کہ میں ان اوراق کو دیکھوں۔ بالآخر میں نے اس روزن کو کھولا اور ان ورقوں کو نکالا ان میں لکھا تھا: محمد رسول اللہ خاتم النبیین میں ان کی جائے ولادت مکہ اور ان کا مقام ہجرت مدینہ ہے وہ نہ بد خلق ہیں نہ سخت مزاج، نہ بازاروں میں شور مچانے والے ہیں اور نہ برائی کا بدلہ برائی سے دینے والے ہیں، وہ عفو و درگزر سے کام لیں گے۔ ان کی امت بہت زیادہ حمد کرنے والی ہوگی ان کی زبانیں حمد و سپاس میں سرگرم، وہ دشمنان دین کے مقابلے میں اپنے نبی کی مدد کریں گے۔

حدیث نمبر 395

عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ مَرْفُوعًا خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَوَّلُهَا وَاٰخِرُهَا

أَوَّلُهَا فِيهِمْ رَسُولُ اللهِ وَآخِرُهَا فِيهِمْ عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ وَبَيْنَ ذٰلِكَ نَهْجٌ أَعْوَجُ لَيْسَ مِنكَ وَلَسْتَ مِنْهُمْ (هندی، کنز العمال، ۱۱: ۱۷۱، رقم: ۳۲۴۵۶

۲۔ هندی، کنز العمال، ۱۴: ۳۸۸، رقم: ۳۸۸۵۳)

ترجمہ: حضرت عروہ بن رویم سے مرفوعا روایت ہے اس امت کا سب سے بہتر وقت اس کا پہلا اور آخری زمانہ ہے کیونکہ اس کے پہلے زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور آخری زمانہ میں حضرت عیسی بن مریم ہیں اور دونوں زمانوں کے درمیان کا زمانہ ٹیڑھا راستہ ہے، نہ وہ راستہ تیری طرف سے ہے اور نہ تو ان لوگوں میں سے ہے۔

حدیث نمبر 396

عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ : أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ فِي أَمْرِ اللهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ

(ترمذی، الجامع الصحیح، کتاب المناقب، باب مناقب معاذ بن جبل وزید بن ثابت أبي بن کعب، ۵: ۶۶۴، رقم: ۳۷۹۰)

ترجمہ: حضرت قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے امتیوں میں سے میری امت کے ساتھ سب سے زیادہ رحم کرنے والے حضرت ابوبکر صدیق ہیں اور اللہ تعالیٰ کے معاملے میں سب سے زیادہ سختی کرنے والے حضرت عمر ہیں اوران میں سب سے زیادہ حیادار حضرت عثمان ہیں اور حلال وحرام کو سب سے زیادہ جاننے والے حضرت معاذ بن جبل ہیں

حدیث نمبر 397

عَن اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ: يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ أَتَمْشِي اَمَامَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ وَلَا غَرَبَتْ عَلَى أَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ أَفْضَلَ مِنْ اَبِي بَكْرٍ

(هندی، کنز العمال، ۱۱: ۵۵۷، رقم: ۳۲۶۰۱)

ترجمہ: حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابو درداء! کیا تم اس شخصیت کے آگے چلتے ہو جو دنیا و آخرت میں تم سے بہتر ہے۔ انبیاء و رسل کے بعد یہ سورج کسی ایسے شخص پر نہ طلوع ہوا نہ غروب ہوا جو شخص حضرت ابو بکر صدیق سے افضل ہو۔"

حدیث نمبر 398

عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ: قَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ قَالَ: أَلا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَلا إِنَّ خَيْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ وَلَوْ شِئْتُ أَنْ أُخْبِرَكُمْ بِالثَّالِثِ لَأَخْبَرْتُكُمْ

(طبراني، المعجم الأوسط، ۷: ۲۳۹، رقم: ۷۳۸۲)

ترجمہ: حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی کے منبر پر کھڑے ہوئے ارشاد فرمارہے تھے۔ کیا میں تمہیں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اس امت کے سب سے بہتر شخص کی خبر نہ دوں۔ تو سنو اس امت کے نبی کے بعد سب سے بہتر شخص حضرت ابو بکر صدیق ہے میں پھر حضرت عمر ہے اور اگر میں چاہوں تو تمہیں تیسرے کے بارے میں خبر دوں۔ تو میں تمہیں اس کے بارے میں خبر دے دوں گا۔

حدیث نمبر 399

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ : إِنَّ اللهَ تَعَالَى أَيَّدَنِي بِأَرْبَعَةِ وُزَرَاءَ نُقَبَاءَ قُلْنَا : يَا رَسُولَ اللهِ! مَنْ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعُ؟ قَالَ: اثْنَيْنِ مِنْ أَهْلِ السَّمَاءِ وَاثْنَيْنِ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ فَقُلْتُ: مَنِ الإِثْنَيْنِ مِنْ أَهْلِ السَّمَاءِ؟ قَالَ: جِبْرِيلُ وَمِيكَائِيلُ قُلْنَا : مَنِ الإِثْنَيْنِ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ قَالَ: أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ .

(طبرني، المعجم الكبير، ۱۱: ۱۷۹)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے چار وزراء نقباء کے ذریعے میری تائید فرمائی ہے۔ ہم نے عرض کی یہ چار کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو آسمان سے ہیں اور دو زمین میں سے ہیں۔ میں نے عرض کیا: آسمان میں سے دو کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جبرائیل اور میکائیل۔ ہم نے عرض کیا: اہل زمین میں کون سے دو ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما۔

حدیث نمبر 401

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: جَاءَ الْعَاقِبُ وَالسَّيِّدُ صَاحِبَا نَجْرَانَ اِلٰى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ لَا يُرِيدَانِ أَنْ يُّلَاعِنَاهُ قَالَ : فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: لَا تَفْعَلْ فَوَاللهِ لَئِنْ كَانَ نَبِيًّا فَلَاعَنَّا لَا نُفْلِحُ نَحْنُ وَلَا عَقِبُنَا مِنْ بَعْدِنَا. قَالَا: إِنَّا نُعْطِيكَ مَا سَأَلْتَنَا وَابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا أَمِينًا وَلَا تَبْعَثْ مَعَنَا إِلَّا أَمِينًا فَقَالَ : لَأَبْعَثَنَّ مَعَكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ فَاسْتَشْرَفَ لَهُ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ فَقَالَ: قُمْ يَا أَبَا عُبَيْدَةَ بْنِ

الْجَرَّاحِ فَلَمَّا قَامَ قَالَ رَسُولُ اللهِ : هٰذَا أَمِينُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ

(بخاری، الصحیح ، کتاب المغازي، باب قصة أهل نجران، ۴: ۱۵۹۲ رقم: ۴۱۱۹)

ترجمہ: حضرت حذیفہ فرماتے ہیں کہ نجران کے سرداروں میں سے عاقب اور سید دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے۔ دونوں چاہتے تھے کہ حضور ہم سے مباہلہ کریں۔ راوی کا بیان ہے کہ ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ ان سے مباہلہ نہ کرو۔ خدا کی قسم! اگر یہ نبی ہوئے تو ہم اور ہمارے بعد ہماری نسلیں بھی فلاح نہیں پاسکیں گی۔ دونوں کہنے لگے کہ حضور جو آپ ہم سے مانگیں گے ہم اتنا مال پیش کر دیا کریں گے، آپ ہمارے پاس کوئی امانت دار آدمی بھیج دیں اور ایسا نہ بھیجئے جو امانت دار نہ ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ایسا امانت دار بھیجوں گا جو حقیقت میں امین ہے۔ رسول کے اصحاب میں اس شخص کے منتظر تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابو عبیدہ کھڑے ہو جاو جب وہ کھڑے ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ اس امت کے امین ہیں''۔

حدیث نمبر 402

عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ أَنَّ أَهْلَ الْكُوفَةِ وَفَدُوا اِلٰى عُمَرَ وَفِيهِمْ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ يَسْخَرُ بِأَوَيْسٍ فَقَالَ عُمَرُ: هَلْ هَاهُنَا أَحَدٌ من القَرْنِيِّيْنَ فَجَاءَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ فَقَالَ عُمَرُ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ قَدْ قَالَ: إِنَّ رَجُلًا يَأْتِيْكُمْ مِنَ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسٌ لَا يَدَعُ بِالْيَمَنِ غَيْرَ اُمٍّ لَهُ قَدْ كَانَ بِهِ بَيَاضٌ فَدَعَا اللهَ فَأَذْهَبَهُ عَنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ الدِّيْنَارِ أَوِ الدِّرْهَمِ فَمَنْ لَقِيَهُ مِنْكُمْ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ (مسلم، الصحيح، كتاب فضائل الصحابة، باب من فضل أويس القرني ۴: ۱۹۶۸، رقم: ۲۵۴۲)

ترجمہ: اسیر بن جابر بیان کرتے ہیں کہ اہل کوفہ ایک وفد لے کر حضرت عمر فاروق کے پاس گئے، وفد میں ایک ایسا آدمی بھی تھا جو حضرت اویس سے مزاق کرتا تھا، حضرت عمر نے پوچھا کہ یہاں کوئی قرن کا رہنے والا ہے، تو وہ شخص پیش ہوا، حضرت عمر نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا تمہارے پاس یمن سے ایک شخص آئے گا، اس کا نام اویس ہوگا، یمن اس کی والدہ کے سوا کوئی نہیں ہوگا، اس کو برص کی بیماری تھی، اس نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے ایک دینار یا درہم کے برابر سفید داغ کے سوا باقی داغ اس سے دور کر دیے، تم میں سے جس شخص کی اس سے ملاقات ہو وہ اس سے اپنے لیے مغفرت کی دعا کرائے۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنی امت کے بہترین افراد کے نام لے کر ان کے بارے میں امت کو آگاہ فرمایا۔ ذخیرہ احادیث میں کثرت کے ساتھ آپ ﷺ کے ایسے اقوال موجود ہیں جن میں بشمول خلفائے راشدین و دیگر اکابر صحابہ اور بعد میں آنے والی شخصیات کے نام لے کر بتایا کہ فلاں فلاں میری امت کے بہترین فرد ہیں۔ فلاں شخص میری امت کے لیے ہدایت، بخشش اور مغفرت کا ذریعہ بنے گا۔ جیسے خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا کہ وہ قرن سے ہوں گے اور ان سے امت کی مغفرت کی دعا کے لیے تلقین فرمائی، اسی طرح آپ ﷺ نے ہر صدی کے بعد ایک مجدد کے آنے کی پیشین گوئی فرمائی اور بے شمار آئندہ پیش آنے والے امور سے آگہی عطا کی۔ اگر کسی آنے والے دور میں کسی نبی کے ظہور کا امکان ہوتا تو آپ نہ صرف اس کے آنے کی خبر دیتے بلکہ اس کے اتباع کا حکم بھی ارشاد فرماتے۔ لیکن آپ ﷺ نے اپنی ختم نبوت کا بار بار تواتر کے ساتھ اعلان فرما کر ہر قسم کے امکان کا دروازہ ہمیشہ کے لیے بند کر دیا۔ اب اگر کوئی اپنی نبوت کا

اعلان کرتا ہے جیسا کہ غلام احمد قادیانی نے کیا تو اس پر صرف یہی کہا جا سکتا ہے۔

آنکھ والا تیرے جوبن کا تماشا دیکھے
دیدۂ کور کو کیا آئے نظر کیا دیکھے

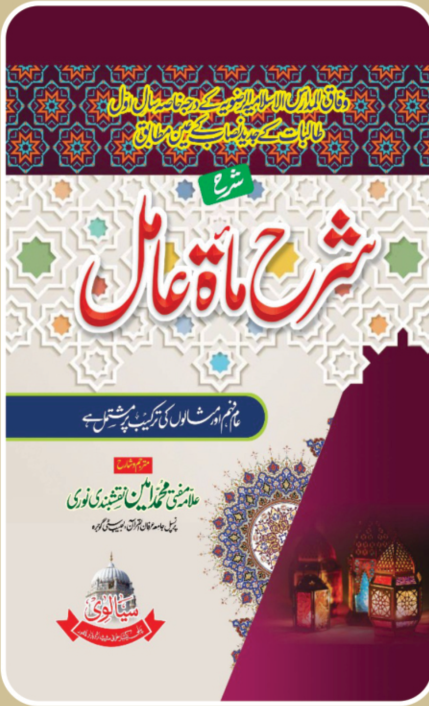
الحمدللہ رب العزت !

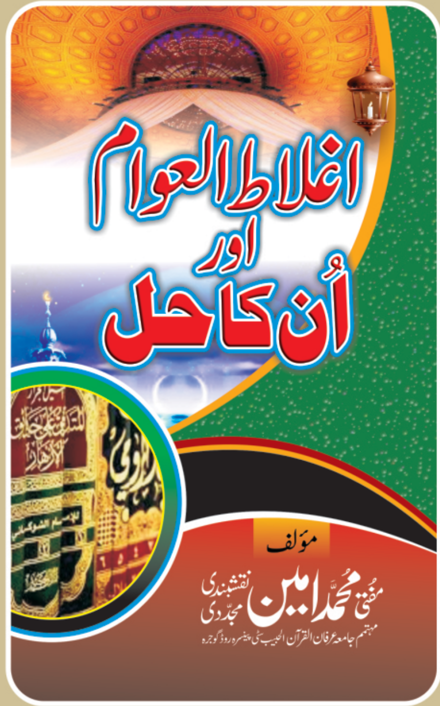
آج 8 رجب المرجب 1446ھ 9 جنوری 2025 بروز جمعرات کتاب ''عقیدہ ختم نبوت بزبان تاجدار ختم نبوت'' مکمل ہوئی۔

دعا ہے اللہ رب العزت عقیدہ ختم نبوت کی اس خدمت کو اپنی اعلیٰ بارگاہ میں قبول فرمائے اور میری اور میرے والدین واساتذہ و پیرومرشد اور تمامی عزیز واحباب کی بخشش ومغفرت کا ذریعہ بنائے۔

آمین بجاہ النبی الامین

مفتی محمد امین نقشبندی نوری
ناظم اعلیٰ جامعہ عرفان القرآن الحبیب سٹی گوجرہ
03012017976


وفاق المدارس الاسلامیہ رضویہ کے درجہ خاصہ سال اول
طالبات کے جدید نصاب کے عین مطابق
شرح
شرح مائۃ عامل
عام فہم اور مثالوں کی ترکیب پر مشتمل ہے
علامہ مفتی محمد امین نقشبندی نوری
سیالوی


اغلاط العوام
اور
اُن کا حل
مؤلف
مفتی محمد امین نقشبندی مجددی
مہتمم جامعہ عرفان القرآن الحبیب سٹی پینسرہ روڈ گوجرہ